Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

"دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر: 10-1

"بیلا۔۔ بیلا۔۔ بیلاااا۔۔

وہ پریشانی سے دبی دبی آواز میں چیختی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔

آئینے کے سامنے کھڑی خود سے چار سال چھوٹی اس آفت کو دیکھ رہی تھی جسکی وجہ سے تقریباً روز ہی گھر میں ایک قیامت برپا ہوتی تھی۔۔

۔

"کیوں پاکستانی عدالت کی وکیلوں کی طرح گلہ پھاڑ کر ان جیسے تاریخ پر تاریخ۔۔ تاریخ پر تاریخ بولنے کی پریکٹس کر رہی ہو۔۔ "مس شیریں افضل ملک"۔۔

وہ اپنے شانوں تک آتے سلکی بالوں کی روز کی طرح پونی ٹیل بناتی اطمینان سے بول رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیوں اپنی جان کی دشمن بنی رہتی ہو۔۔ کیا کیا ہے تم نے یہ۔۔ پھر سے رشتہ۔۔

اسکے صدمے سے کہنے پر سامنے کھڑی بیلا نے شان سے فرضی کالر جھاڑے۔۔

"جاؤ اب نیچے تم۔۔ ماما تمہاری ذلالت پے ذلالت اور اسکا سو آن کرینگی تو سمجھ آئیگی۔۔

۔

شیریں نے روہانسی ہو کر اسے دیکھا جو مطمئن سی اب لبوں کو نیچرل کلر کی لپسٹک سے رنگ رہی تھی۔۔

سفید رنگت پر کالی گھور سیاہ آنکھیں۔۔ اور ان پر مڑی مڑی پلکیں جو دیکھنے والوں کو اپنے پیچ و خم میں ایک پل کے لئے الجھا دیتی تھیں۔۔ بھرے بھرے گلابی لب۔۔ وہ درمیانے قد کی ایک خوبصورت لڑکی تھی۔۔

جینس اور کرتی پہنے دوپٹہ سے بے نیاز اپنی پونی کو دونوں جانب سے کھینچتی وہ آئینے پر ایک آخری نظر ڈال کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیلا دوپٹہ تو اوڑھتے جاؤ۔۔

پیچھے وہ آوازیں دیتی رہ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں تھان کے تھان لپیٹ لوں جب بھی مسز افضل کو میں پسند نہیں آؤنگی۔۔ تم آجاؤ نیچے۔۔ رائتا بھی تو سمیٹنا ہے۔۔ وہ الگ بات ہے کے پھیلایا بھی خود ہی ہے۔۔

وہ مزے سے کہتی سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔

۔

"ماں ہیں وہ تمہاری۔۔

وہ ہزار بار کہا ہوا جملہ ایک بار دوہراتی اسکی جھولتی پونی دیکھ رہی تھی۔۔

چیونگم چباتی وہ اپنے مخصوص لاپرواہ انداز میں ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی سامنے ہی دو قدرے موٹی عورتیں بیٹھیں ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

اسنے کن انکھیوں سے سامنے کھڑیں سدرہ بیگم کو دیکھا جو آنکھوں میں سرد تاثر لئے اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔

وہ مطمئن سی چلتی ان دو عورتوں کے سامنے آبیٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ذرا شرم نہیں آنٹی آپ کو۔۔ یہ تیسرا سموسہ اٹھا رہیں ہیں آپ۔۔

سامنے بیٹھی خاتون کے ہاتھ سے سموسہ لے کر واپس پلیٹ میں رکھتی وہ خفگی سے بول رہی تھی۔۔ خاتون کے ساتھ بیٹھے لڑکے نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"بیلا تم نے خود ہی تو۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی سدرہ بیگم نے سخت آواز ابھری تھی۔۔

۔

"بیلا کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔بڑوں سے بات کرنے کی یہ تمیز سیکھائی ہے ہم نے تمہیں۔۔

تنبیہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھتی انہوں نے لہجہ قدرے سخت لہجے میں کہا۔۔

"تم نے ہی گھر بلایا ہے نا انہیں۔۔انکے بیٹے کا کہنا ہے تم نے اسے کہا ہے کے وہ رشتہ لے کر آئے۔۔

۔

"بیچ راستے میں سستے عاشقوں کی طرح پرپوز کر رہا تھا مجھے۔۔آپ نے باہر لڑنے منع کیا تھا اس لئے میں نے سوچا گھر بلا کر عزت سے رخصت کر دوں۔۔مجھے کیا پتہ تھا یہ اپنے پورے ٹبڑ کے ساتھ میرے باپ کا خرچہ بڑھانے چلا آئے گا۔۔

انکی پلیٹ سے چپس اٹھا کر منہ میں ڈالتی بولی تھی۔۔اطمینان میں ذرا فرق نہیں آیا تھا۔۔

۔

"تمیز سے بات کرو ہونے والی ساس ہیں تمہاری۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لڑکا اپنی ماں کے کڑے تیور دیکھتا التجائیہ انداز میں بولا تھا۔۔ اسکے الفاظ جتنے سخت معلوم ہو رہے تھے۔۔ لہجہ اتنا ہی نرم تھا۔۔

"ارے چپ کرو۔۔ اتنی بھوکی ساس مجھے نہیں چاہیئے۔۔

خاتون کے لال بھبوہوتی شکل کی پرواہ کئے بغیر ہی بلند آواز میں بڑبڑائی۔۔

۔

دروازے کے باہر کھڑی شیریں نے روہانسے ہوتے اسے خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔۔

۔"عزت سے رشتہ لے کر آئے تھے ہم تو۔۔ ہمیں کیا معلوم تھا اتنی منہ زور لڑکی ہے۔۔ اٹھو چلو یا مزید عزت کا جنازہ نکلوانا ہے ابھی۔۔

وہ تن فن کرتی اپنے بیٹے کو گھورتی اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

"جی بلکل شکر اللہ کا ہمارا پورا ناشتہ ڈکارنے سے پہلے آپ کو عقل آگئی۔۔

۔

"بیلا چپ کر جاؤ۔۔

سدرہ بیگم کی گھوریوں کے باوجود وہ جلدی سے ان خاتون کے پیچھے گئی۔۔

"جلدی جائیں۔۔ ورنہ اتنا کچھ جو آپ نے کھایا نا اسکا بل آپ کے گھر بھیج دونگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"توبہ اتنی منہ زور لڑکی سے شادی کرنا چاہتے تھے تم۔۔ پڑھ گئی ٹھنڈ تمہیں اپنی ماں کی بے عزتی کروا کے۔۔

وہ خاتون مسلسل بلند آواز میں بڑبڑاتی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہی تھیں۔۔

وہ جو پارکنگ سے کچھ دوری پر اپنی بائیک کھڑی کر کے اب دروازے کی جانب ہی بڑھ رہا تھا۔۔ گھر سے نکلتی بپھری ہوئی خاتون اور انکے ساتھ نکلتے لڑکے کو دیکھ کر وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔

" آپ باتوں سے ماننے والی ہیں ہی نہیں بیلا "۔۔

وہ زیر لب بڑبڑاتا دروازے کی جانب آیا۔۔

جتنے غصّے وہ خاتون باہر آ رہی تھیں اسے اچھی طرح انداز ہو چکا تھا کے آج پھر بیلا نے کوئی تماشا لگایا ہو گا۔۔

"تم بتا ہی دو آخر چاہتی کیا ہو۔۔ ہر دو دن بعد کوئی کوئی تمہارا رشتہ آ جاتا ہے۔۔ جنہیں بلانے والی بھی تم خود ہی ہوتی ہو۔۔ یہ کیا طریقہ ہے بیلا کسی کو سبق سکھانے کا۔۔ اب اگر تم نے اس طرح کی کوئی حرکت کی تو میں سچ میں تمہیں اسی کے ساتھ رخصت کر دونگی جسکا تم اب رشتہ لاؤ گی۔۔

لاؤنج میں داخل ہوا تو حسب توقع وہاں عدالت سجی ہوئی تھی۔۔ وہ سامنے اطمینان سے بیٹھی سدرہ بیگم کی باتیں سن رہی تھی۔۔ اسکے انداز سے لاپرواہی واضح ہو رہی تھی۔۔ جو سدرہ بیگم کے غصّے مزید اضافہ کا باعث بن رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مما اس نے خود بد تمیزی کی تھی۔۔

شیریں ہمیشہ کی طرح آج بھی اسے بچانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔۔

۔

"اس کے دو مقاصد ہیں۔۔

اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھنے کے بعد وہ ان سب کی جانب ایک نظر ڈال کر بولی۔۔

۔

"ایک تو یہ کے اس نے جو میری بے عزتی کی بیچ راستے میں پرپوز کر کے میں نے اسے گھر بلا کر سموسے کھلا کر عزت سے رخصت کیا ہے۔۔ تو میں تو اچھی ہوں۔۔

اس نے آنکھیں پٹپٹا کر انھیں دیکھا۔۔ اپنے پیچھے کھڑے ابراھیم کو نہیں دیکھ سکی۔۔ جو سدرہ بیگم کے ساتھ اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"اور دوسرا یہ کے آپ کو پتہ چل جائے مسز افضل کے بیلا افضل ملک کسی سے کم نہیں ہے۔۔ دیکھ لیں میرے قدر دانوں کی لمبی فہرست۔۔

Posted on Kitab Nagri

لمبی پر پورا زور لگا کر کہتی وہ سکون سے انکا اطمینان غارت کر کے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

"دیکھ رہے ہو تم۔۔ یہ سب تمہارے بابا اور افضل صاحب کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے۔۔ اب اس طرح اپنی اہمیت جتائے گی یہ۔۔

سیڑھیاں چڑھتی بیلا کو دیکھ کر وہ غصّے سے بولی تھیں۔۔ وہ انہیں تسلی دیتا ضبط سے تنی رگوں کے ساتھ خود بھی اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

کراچی کے اس پوش علاقہ میں بنے اس چھوٹے مگر خوبصورت گھر میں اطہر ملک اور افضل ملک اپنے گھرانوں کے ساتھ مکین تھے۔۔ دونوں بھائیوں میں عمروں کا فاصلہ زیادہ نہیں تھا۔۔ اطہر ملک نے اپنی پسند سے نگینہ بیگم سے شادی کی تھی جو کے انکی خالہ زاد بھی تھی۔۔ اطہر ملک اپنی بیوی سے بے انتہا محبت کرنے والے ثابت ہوئے تھے۔۔ شادی کے ایک سال بعد ابراھیم اطہر ملک انکی گود میں آیا۔۔ بھوری آنکھوں والا یہ بچہ گھر میں سب کو ہی بہت پیارہ تھا۔۔ نگینہ بیگم ابراھیم کی پیدائش کے بعد سے ہی کچھ بیمار رہنے لگی تھیں۔۔ تین سال بعد اللہ نے ایک بار انھیں نعمت سے نوازہ۔۔ "زوار ملک" جو گھر والوں کے ساتھ ابراھیم کا بھی کافی لاڈلا تھا۔۔ جبکہ افضل ملک کی شادی والدین کی پسند سے سدرہ بیگم سے ہوئی تھی۔۔ میاں بیوی ہونے کے باوجود بھی شروعات سے سدرہ بیگم اور افضل ملک میں ان دیکھی سی ایک دیوار تھی جسے انہوں نے دور کرنے کی کوشش

Posted on Kitab Nagri

کی ناسدرہ بیگم نے اپنی محبت سے اس دیوار کو گرانے کے بارے میں کچھ سوچا۔۔بظاہر تو وہ دونوں ٹھیک ہی تھے لیکن ایک خلش سی تھی جسے شاید کسی نے محسوس ہی نہیں کیا۔۔شیریں جو ابراھیم سے ایک سال چھوٹی جبکہ زوار سے دو سال بڑی تھی۔۔اور شیریں سے چار سال چھوٹی "بیلا افضل ملک"۔۔

دونوں بہنیں شکل صورت کے ساتھ ساتھ عادات اطوار میں بھی ایک دوسرے کے بلکل متضاد تھیں۔۔ شیریں گندمی رنگت اور مناسب نقوش کی مالک۔۔کم گو سیدھی سی لڑکی تھی اسکی رنگت بیلا جیسی شفاف نہیں تھی لیکن اسکی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔۔

نگینہ بیگم زوار کی پیدائش کے وقت انتقال کر گئیں۔۔انکے انتقال کے بعد اطہر ملک کو خود اپنا بھی ہوش نہیں رہا تھا۔۔ایسے میں سدرہ بیگم نے ہی ابراھیم اور زوار کی بھی ذمہ داری لے لی تھی جسے وہ آج تک بہت احسن طریقے سے نبھا رہی تھیں انکی امّاں جان بن کے۔۔

بیلا سدرہ بیگم سے زیادہ قریب نہیں تھی وجہ اسکی ضدی اور اکھڑ طبیعت تھی یا کچھ اور یہ کوئی نہیں جان سکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حد درجہ منہ پھٹ اور قدرے بد تمیز بیلا پسند تو ابراھیم کو بھی نہیں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"کاش یہ بات آپ مجھے محبت سے کہہ دیتی ماما۔۔اسی شفقت بھرے انداز سے کہہ دیتیں جیسے شیریں سے کہتی ہیں۔۔باخدا میں بلکل ویسی ہی بن جاتی مما جیسی آپ کو پسند آتی۔۔لیکن آپ۔۔

اپنی سوچوں میں گم وہ اپنی پونی ٹیل جھلاتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی جب اسے بازوؤں سے تھام کر کسی نے جھٹکے سے کھینچا۔۔غصّے سے اپنی جانب تکتے ابراھیم کو دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔

۔

" سمجھتی کیا ہیں آپ خود کو۔۔بہت مزہ آتا ہے آپ کو ہم سب کو پریشان کر کے "۔۔

سختی سے اسکے بازوؤں پر گرفت بڑھاتے وہ سلگتے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

۔

"میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں چھوڑیں میرا ہاتھ"

اسکی گرفت میں پھر پھراتی وہ بھی اسی لہجے میں اس سے بات کر رہی تھی۔۔

یہ تو بیلا ملک کا اصول تھا۔۔گیو اینڈ ٹیک کا اصول۔۔جو دو گے واپس آلوٹ کر وہی آئیگا۔۔

۔

" آپ ہیں جواب دہ مجھے۔۔ سمجھ رہی ہیں۔۔میری امّاں جان کی آنکھوں میں آپ کی وجہ سے آنسوں آئے ہیں ۔۔اسکی جواب دہی بھی میں آپ سے ہی کرونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک ہاتھ پیچھے لے جا کر وہ اسکے دونوں بازو سختی سے جکڑ چکا تھا۔۔

۔

"بہت شوق ہے آپ کو لوگوں کے سامنے آکر اپنی قدر دانی ظاہر کرنے کا۔۔

دوسرے ہاتھ سے اسکا چہرہ جکڑ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا۔۔تکلیف کے باعث چمکتی نمی وہ با آسانی دیکھ سکتا تھا۔۔ لیکن وہ اب بھی ڈھیٹ بنی اسی طرح خود بھی اسکی آنکھوں میں دیکھتی اسکے آہنی گرفت سے نکلنے کی سعی کر رہی تھی۔۔

۔

"دوپٹہ لے لینے سے شان گھٹ جائے گی آپ کی۔۔ بہت شوق ہے آپ کو اپنی نمائش کرنے کا۔۔

اسکی آنکھوں میں چمکتے آنسوں کو دیکھ کر اسکی گرفت میں کچھ نرمی در آئی تھی۔۔ لہجہ ہنوز آگ برساتا ہوا تھا۔۔

۔

"میں کہہ رہی ہوں چھوڑیں مجھے۔۔ میں کیا کر رہی ہوں کیا نہیں اسکے لئے میں نا آپ کی امّاں جان کو جواب دہ ہوں اور نا انکے لاڈلے بیٹے کو۔۔ زیادہ باپ نہیں بنے میرے۔۔

غصّے اور درد کی شدّت سے اسکی آواز روندھ گئی تھی۔۔ اسکی گرفت سے اپنے بازو آزاد کرواتی وہ سرد لہجے میں بول کر آگے بڑھنے لگی تھی جب ایک بار پھر اس نے کلائی سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آئندہ میں آپ کو بغیر دوپٹہ کے نا دیکھوں بیلا۔۔

وارننگ دیتے انداز میں کہتا وہ اپنی شال اس پر ڈال کر آگے بڑھا۔۔ لیکن اگلے ہی پل وہ شال اسکے قدموں میں آگری تھی۔۔

۔

"یہ حق اپنی بیوی پر جتائیگا مجھ پر نہیں۔۔ مجھ پر حق صرف میرے باپ کا ہے۔۔

اسکی شال اسکے قدموں کی جانب اچھال کر وہ تن فن کرتی اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر جا چکی تھی۔۔

وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچتا اپنے غصّہ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

"تیار رہیں بیلا افضل ملک بہت جلد آپ کے تمام حقوق میرے نام ہونگے"۔۔

سرخ ہوتی نگاہوں سے اسکے کمرے کے بند دروازے کو تکتا وہ زیر لب بول رہا تھا۔۔

۔

"آج پھر بیلا کے رشتے والے آئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو چائے کے لئے پانی چولہے پر رکھ رہی تھی۔۔اپنے پیچھے بھاری مردانہ آواز سن کر اچھل پڑی۔۔

"اس طرح سہم کیوں جاتی ہیں آپ شیریں۔۔میں ہوں۔۔

زوار کی آواز پر وہ گہری سانس لیتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔وہ بھی ہمم کہ کر سر ہلا کر رہ گیا۔

"اس طرح اچانک سے آ گئے تم تو اس لئے۔۔اور یہ شیریں کیا ہوتا ہے۔۔آپی کہا کرو۔۔

کڑے تیوروں سے اسے گھورتی وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔۔

۔

"میں آپی باجی نہیں کہ سکتا آپ کو شیریں میرا موڈ خراب نہیں کیا کریں یہ سب کہ کر۔۔

وہ سخت بدمزہ ہوا تھا۔۔

"کیوں بھئی بڑی ہوں تم سے۔۔

باقی چیزیں بھی نکال کر کاؤنٹر پر رکھتی وہ سادہ سے لہجے میں بولی۔۔

"بیلا سے بھی تو بڑی ہیں آپ پورے چار سال اس نے کب آپ کو آپی کہا ہے۔۔

وہ تنک کر بولا۔۔نظریں اسکی پشت پر لاپرواہ سی بکھری لمبی چوٹی سے الجھ رہی تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیلا کو جانتے ہو تم۔۔ میری بیلا بہت الگ ہے۔۔

بیلا کا ذکر آتے ہی اسکے لبوں پر شیرنی سی گھلی تھی جو زوار کو بلکل پسند نہیں آئی۔۔

وہ خود بھی بیلا کو بہنوں کی طرح چاہتا تھا لیکن شیریں کا اسکے لئے یہ پیار اس سے مشکل سے ہی ہضم ہوتا تھا۔۔

جلتی آنکھوں کو بے دردی سے رگڑ کر صاف کرتی وہ دروازے کے ساتھ ہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔

"بہت مزہ آتا ہے آپ کو ہم سب کو پریشان کر کے"۔۔

چند لمحے پہلے ابراھیم کے کہے جملے اسکی سماعتوں میں گونج رہے تھے۔۔

اپنے بازوؤں پر اب بھی اسکی سخت گرفت محسوس ہو رہی تھی۔۔ ہالف سیلیوز سے جھلکتے دودھیا بازو جن پر سرخی واضح ہو رہی تھی۔۔

اس نے بے دردی سے مزید رگڑنا شروع کر دیا۔۔ پہلے سے سرخ بازو میں اب خون کی ننھی بوندیں ابھر رہی تھیں۔۔ وہ مزید زور لگا کر ناخنوں سے رگڑنے لگی۔۔ خون کی نکلتی بوندیں اب روانی سے بہ رہی تھیں۔۔

وہ سرد سے انداز میں مسکرائی۔۔

۔

"بیلا کوئی ایک دن مجھے بتا دو جس دن تم نے شرمندہ نا کیا ہو مجھے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

سدرہ بیگم کی ہمیشہ کی طرح سرد مہری بھری آواز۔۔

آنکھوں سے آنسوں مزید روانی سے گرتے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

"آئندہ میں آپ کو دوپٹہ کے بغیر نا دیکھوں بیلا"۔۔

اسکا وارننگ دیتا انداز یاد آتے ہی اسکا غصّہ ایک بار پھر عود آیا۔۔ایک جھٹکے سے کھڑی ہوتی اگلے جھٹکے میں ڈریسنگ پر سجی تمام چیزیں زمین بوس ہو چکی تھیں۔۔

"آپ کوئی ایک دن بتا دیں جس دن آپ نے بیلا کو بیٹی کی طرح ٹریٹ کیا ہو"۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔

۔

"بیلا دروازہ کھولو میری جان۔۔چائے کے ساتھ نگٹس بھی ہیں۔۔ابھی ابھی بنائے ہیں۔۔پلیز کھول دو۔۔

باہر سے آتی شیریں کی آواز پر اس نے تیزی سے آنسوں صاف کئے۔۔

بالوں کی پونی ٹائٹ کر کے ایک نظر آئینہ میں نظر آتے اپنے عکس پر ڈال کر وہ خود کو کمفرٹ کرتی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

۔

"میں نے چائے تو پی لی شیریں۔۔ تمہیں پتہ تو ہے میں مہمانوں کے ساتھ ہی پی لیتی ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

دروازہ تھوڑا سا کھول کر وہ خود باہر نکل آئی۔۔جو بھی ہو کمرے کی حالت دکھا کر شیریں کو پریشان نہیں کر سکتی تھی۔۔

ہمیشہ کی طرح اپنے لبوں پر پر سکون سی مسکراہٹ سجائے وہ مزے سے بول رہی تھی۔۔اسکے لہجے سے کہیں سے بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا کے چند لمحے پہلے وہ بہت بری طرح روئی ہے۔۔

۔

"بیلا تم ٹھیک۔۔

"مہمانوں کے جانے کے بعد جب رونا ہی ہوتا ہے تو ایسی حرکتیں کرتی ہی کیوں ہیں جس سے خود کو بھی تکلیف ہو اور ہمیں بھی۔۔

شیریں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی دوسرے جانب سے ابراھیم کی آواز آئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پہلے ہی شیریں کو اس جانب آتا دیکھ چکا تھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ شیریں کے علاوہ کسی کے لئے دروازہ نہیں کھولے گی۔۔اسکے لئے تو بلکل بھی نہیں۔۔اور اپنے اس قدر سخت رویہ کے بعد دل جو بے قرار تھا اسے دیکھے بغیر قرار نہیں آنا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"لہجے سے چھپالینگی۔۔ہنس کر بات کر کے مقابل کو مطمئن کر دینگی لیکن ان آنکھوں کا کیا کرینگی بیلا افضل ملک جو چیخ چیخ کر مقابل کو اندرونی حالات بتا دیتی ہیں۔۔۔

اسکی روئی روئی حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھوں میں اپنی نظریں گاڑھ کر سادہ سے لہجے میں بول رہا تھا لیکن بیلا کو وہ بھی طنزیہ ہی لگا۔۔

۔

"کیا چھپا رہی ہوں میں ہاں۔۔کیا چھپاؤنگی میں۔۔اور کس سے چھپاؤنگی آپ سے؟ یا آپ کی امّاں جان سے۔۔

استہزائیہ انداز میں کہتی وہ دو قدم مزید اسکے قریب آئی۔۔

"بیلا کک کیا کر رہی ہو۔۔

شیریں نے حلق تر کرتے اسے دیکھا جو بے خوف سی ابراھیم کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔پھر ابراھیم کی بھینچی ہوئی مٹھی پر نظر پڑھتے اس نے اسکے ضبط سے سرخ ہوتے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی ضبط سے تنی رگوں کو دیکھ کر واضح ہو رہا تھا کے وہ بہت مشکل سے اپنا غصّہ ضبط کر رہا ہے۔۔

۔

"بیلا افضل ملک ہوں میں جو کرتی ہوں ڈنکے کی چوٹ پر کرتی ہوں۔۔آپ جیسے کسی غربت کی چلتی پھرتی اے ٹی ایم مشین کے ڈر سے کچھ چھپاتی نہیں ہوں۔۔کیوں کے میں آپ جیسوں سے ڈرتی ہی نہیں ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں گاڑے اسکا لفظ لفظ زہر میں ڈوبا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اسنے جھٹکے سے اسکا بازو تھاما۔۔

"مجھ جیسوں سے کیا مراد ہے آپکا۔۔

۔

"یہ مجھے بتانے کی ضرورت تو نہیں ہے۔۔؟

اسکی ضبط سے تنی رگوں کو دیکھ کر وہ محفوظ سی ہوتی مسکرا اٹھی۔۔

۔

"دعا کریں کے وہ وقت نا ہی آئے کے آپ کو مجھ سے خوفزدہ ہونا پڑے۔۔ کیوں کے اگر وہ وقت آ گیا تو باخدا اسکی دہشت ایک عرصے تک آپ کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو گی۔۔

اسکے بازو پر مزید دباؤ دینے پر وہ سسک اٹھی۔۔ ابراھیم نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔۔

اسکے بازو سے ابھرتا خون دیکھ کر اسکے ساتھ شیریں بھی چونک اٹھی۔۔

۔

"بیلا۔۔ یہ کک کیسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

شیریں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زہریلی مسکراہٹ لبوں پر لئے اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کرواتی وہ ٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر چکی تھی۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔۔

"بیلا کہاں ہیں۔۔ آج شام میں بھی تایا ابّو کے پاس نہیں آئیں۔۔

بیلا کو موجود نہیں پا کر اطہر صاحب نے ان سب کی جانب دیکھا۔۔ڈائینگ ٹیبل پر بیلا کے علاوہ سب ہی موجود تھے۔۔افضل صاحب نے بھی اسکی کمی محسوس کرتے سدرہ بیگم سے دریافت کیا۔۔

۔

"آج پھر رشتہ آیا تھا بلکہ یوں کہ لیں کے بلایا تھا آپ کی لاڈلی نے۔۔اتنی بے عزتی کر کے نکالا ہے انھیں جیسے سب کو نکالتی ہے۔۔میری سمجھ میں نہیں آتا کے اسے جب اس رشتے کو بھگانا ہی ہوتا ہے تو بلاتی ہی کیوں ہیں۔۔

وہ سخت جھنجھلائے لہجے میں کہ رہی تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ بچی ہے سدرہ۔۔پیار محبت سے سمجھائینگی آپ تو سمجھ جائے گی۔۔ آپ محبت دیں تو اسے۔۔

اطہر صاحب نے گہری نظروں سے انھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جسے ابراھیم نے محسوس کیا تھا۔۔

۔

"لاڈ پیار کا ہی تو نتیجہ ہے یہ بھائی صاحب۔۔ کل کو شیریں کو دیکھنے لوگ آئینگے آپ خود سوچیں کیا تاثر پڑے گا ان پر۔۔ مجھے زچ کرنے والی ہر حرکت کرتی ہے یہ۔۔

وہ اب بھی بھری بیٹھی تھیں۔۔

سامنے بیٹھے زوار کو بری طرح پھندا لگا۔۔

" آرام سے زوار۔۔ لو پانی پیو "۔۔

اسے بری طرح کھانستے دیکھ کر شیریں نے پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

اس نے سرخ ہوتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اسکی نظروں کچھ تھا جو شیریں کو الجھا گیا۔۔

۔

"ابراھیم۔۔ بیلا کو بلاؤ بچے۔۔

ابراھیم نے گڑبڑا کر انکی جانب دیکھا۔۔ وہ جانتے تو تھے اس سے کس قدر خار کھاتی تھی وہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ سوچنے کے بعد وہ اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

چند لمحے سوچنے کے بعد اس نے آہستہ سے دروازے پر دستک دی۔۔ حیرت انگیز طور پر دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔

کمرے کا منظر دیکھ کر اسکا دل اس لڑکی کو اٹھا کر گھر سے باہر پھینک دینے کا کر رہا تھا۔۔

پورے کمرے کا حشر بگاڑ کر وہ اطمینان سے صوفے پر بیٹھی ڈیری ملک کھا رہی تھی۔۔

"بیلا۔۔

اس نے بامشکل اپنا لہجہ نرم رکھا۔۔

مقابل کی جانب سے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا گیا تھا۔

"بیلا۔۔

اس نے دانت پیس کر اسے پکارا۔۔

"کہیں۔۔

وہ بھی اسکے قریب آکر اسکے لہجے میں بولی۔۔

ابراھیم کی نظریں بھٹک کر ایک بار پھر اسکے بازو پر گئیں۔۔ اس نے ایک بار پھر اسکا ہاتھ تھاما۔۔ لیکن اب کی بار گرفت میں نرمی در آئی تھی۔۔ وہ پھیکا سا مسکرائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ کیسے ہوا بیلا۔۔؟

نرمی سے سہلاتے وہ بے اختیار پوچھ بیٹھا تھا۔۔

بیلا نے مسکرا کر ایک نظر اسے دیکھا۔۔

بہت اطمینان سے اپنے ناخن بازو میں گاڑھ کر بے دردی سے اسے ایک بار پھر نوچ ڈالا۔۔

"بیلا۔۔پاگل ہیں آپ۔۔دماغ سیٹ ہے۔۔کیا کر رہی ہیں یہ۔۔

وہ غصّے سے پاگل ہوتا کبھی اسے کبھی اسکے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"خبر دار۔۔چھونا نہیں مجھے۔۔آپکا لمس گوارا نہیں ہے مجھے۔۔

ابراھیم آنکھوں میں تحیر لئے اسے دیکھتا رہا۔وہ تو بس اسے بدگمان سمجھتا تھا۔۔وہ اس حد نفرت کرتی تھی اس سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا کھانے پر بلا رہے ہیں آپ کو۔

اس پر ایک نظر بھی ڈالے بغیر وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

کچھ دیر بعد وہ ٹیبل پر آئی تو وہ اٹھ چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کندھے اچکا کر وہ اطہر صاحب کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح اسے دیکھ کر کھڑے ہو چکے تھے۔۔

"میری گڑیا۔۔ کھانے پر ساتھ نہیں تھیں بیٹا آپ۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اپنے اور افضل صاحب کے بیچ بیٹھا چکے تھے۔۔

وہ مسکراتی ہوئی افضل صاحب کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔

شیریں نے محبت سے اسے دیکھا۔۔ ان دونوں کے ساتھ وہ ایک الگ بیلا ہوتی تھی۔۔

معصوم شرارتی سی بیلا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بھی کھاؤ تمھارے لئے ہی بنائے تھے۔۔

کباب اسکے پلیٹ میں ڈال کر اسے کھانے کا اشارہ کرتی اب وہ خود بھی بے فکری سے کھانا کھا رہی تھی۔۔

"بیلا آپ کے اکاؤنٹ میں پیسے ڈیپازٹ کروادئے ہیں بیٹا۔۔ آپ کل اپنے کیفے کے لئے جو چیزیں چاہئیے وہ زوار کے ساتھ جا کر خرید لیں میرے بچے۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتے انہوں نے شفقت سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں بابا میری سیلری ملی ہے۔۔اور جو کچھ پیسے دو سال پہلے انویسٹ کئے تھے انکا ڈویڈنڈ بھی ملا ہے۔۔سب ملا کر اچھی خاصی رقم ہو گئی۔۔ایک کنٹریکٹر کو دیا ہے انٹیریئر کے لئے۔۔

دو سال سے وہ اپنا چھوٹا سا کیفے بنانے کے تگ و دو میں لگی ہوئی تھی۔۔

یہ بات سب ہی جانتے تھے کے وہ کسی کی مدد کے بغیر اپنا کیفے سیٹ اپ کر رہی تھی۔۔

۔

"بیلا ویسے ہم اپنے کیفے کا نام کیا رکھ رہے ہیں؟

زوار نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا جسکا موڈ اس وقت کافی اچھا تھا۔۔

۔

"پہلے بن تو جانے دو کیفے۔۔دو سال سے تیار ہی ہو رہا ہے۔۔

جواب سدرہ بیگم کی جانب سے آیا تھا۔۔

وہ لب بھینچ کر رہ گئی۔۔شیریں نے افسوس سے انکی جانب دیکھا۔۔

"بیلا یہاں آؤ بیٹا۔۔

وہ فون پر بات کرتی اپنے کمرے کی جانب جا رہی تھی جب زوار کی آواز پر اسکی جانب آئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"امّاں جان کی باتوں کو دل پر نہیں لیا کرو بیلا۔۔

اسکی پونی کو ہلکے سے کھینچتے اس نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔

وہ سر ہلا گئی۔۔

۔

"زوار۔۔ تمہاری چائے۔۔

وہ جو لاؤنج میں بیلا کو ساتھ لگائے بیٹھا تھا شیریں کی آواز پر سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"میں چلتی ہوں زوار صبح مجھے لے چلنا مارکیٹ تک۔۔

وہ جمائی روکتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تمہیں کیا ہو گیا۔۔ کیوں گھور رہے ہو اس طرح؟

بیلا کے جانے کے بعد وہ ہنستی ہوئی سامنے آ بیٹھی۔۔ وہ تو اسکی کھنکتی ہنسی پر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

"امّاں جان کیا کہہ رہی تھیں شیریں؟؟

Posted on Kitab Nagri

اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیا کہ رہی تھیں۔۔اور تمہیں کہا ہے نا آپی کہو۔۔

شیریں نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"آپی نہیں ہیں آپ میری شیریں۔۔بہن نہیں ہیں آپ میری ایک بار سمجھ کیوں نہیں آتی آپ کو میری بات۔۔

وہ جھنجھلا اٹھا تھا۔۔

۔

"زوار۔۔

اس نے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔۔لہجہ سے زیادہ اسکے الفاظ اسے ڈرا رہے تھے۔۔یہ کیا کہ رہا تھا وہ۔۔جو وہ کہ رہا تھا وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

۔

"تم اپنے حواس میں نہیں ہو زوار۔۔

وہ اسکی جانب نا سمجھی سے دیکھتی سرعت سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں مکمّل حواس میں ہوں شیریں۔۔

وہ بے بسی سے چیخا تھا۔

۔

"مم میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔ تم ابھی حواسوں میں نہیں ہو۔۔

وہ تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی تھی۔۔ اس وقت اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

سورج کی روشنی افق پر پھیلتے ہی سب اپنے معمول میں مشغول ہو چکے تھے۔۔

وہ تیزی سے سڑک کے کنارے چلتی اپنے زیر تعمیر کیفے کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔ اسکا یہ کیفے گھر سے پھر بھی کافی دوری پر تھا۔۔ زوار کی کچھ طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور ابراھیم کے ساتھ وہ کبھی نہیں آنا چاہتی تھی اس لئے اکیلے ہی آئی تھی۔۔

کیفے کے زیر تعمیر دروازے کے قریب رکھے ایک ٹیبل پر باکس دیکھتی وہ قریب آئی۔۔

روز کی طرح آج پھر اس باکس میں بیلا کے پھول رکھے تھے۔۔

"بیلا کے پھول یعنی دوستی کی علامت"۔۔

Posted on Kitab Nagri

پچھلے دو سالوں سے جب سے اس نے کیفے کے لئے یہ زمین لی تھی اور اس پر کام شروع کروایا تھا جب سے ہی روز صبح اسے بیلا کے فلارز موصول ہوتے تھے۔۔

وہ نہیں جانتی تھی یہ کون دیتا ہے۔۔ لیکن جو بھی تھا پچھلے دو سالوں سے ایک دن کے لئے بھی اسے یہ پھول دینا نہیں بھولا تھا۔۔

۔

"یار یہ لائٹس یہاں نہیں لگانا۔۔ یہ مین تھیم کے طور پر سیٹ کروادونگا۔۔ ایک تو اس عورت کی مجھے سمجھ نہیں آتی۔۔ اتنے کم وسائل میں اتنا بڑا خواب دیکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔

وہ داخل ہوئی تو وہ مینیجر ساتھی لڑکے کو ھدایت دے رہا تھا۔۔

۔

"کم وسائل میں بڑا خواب۔۔ بلکل۔۔ خوابوں پر بھی اب لوگوں کی اجازت لیگی بیلا ہمم۔۔

مسکراتی ہوئی اس مینیجر کے قریب آئی تھی۔۔

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ ایک بلب اٹھا کر زمین پر پھینک چکی تھی۔۔

۔

"پوگو۔۔ پوگو۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ زور زور سے چیختی کسی کو آوازیں دے رہی تھی۔۔

۔

جی باجی۔۔

کچھ ہی دیر میں پندرہ سال کا ایک معصوم سا دیکھنے والا لڑکا بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا۔۔

۔

"مجھے کیا کہتے ہیں پوگو۔۔

ایک اور چھوٹا سا ڈیکوریشن پیس اٹھا کر پھینک چکی تھی۔۔

"بیلا باجی بولو۔۔ بیلا باجی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باجی پر پورا زور دے کر آنکھیں پھیلا کر بولا تھا۔۔

۔

"تمہارا دماغ خراب ہے۔۔ اسکی کوسٹ پتہ ہے کتنی ہے۔۔ کون پے کریگا۔۔

وہ مینیجر حیرانی سے اس سر پھری لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جواب دوسرا بلب بھی گرا چکی تھی۔۔

"اوہ ہو ہو بہت مہنگا تھا۔۔ پر مجھے کیا پتہ۔۔ میں تو آج تمہارا کنٹریکٹ کینسل کر رہی ہوں۔۔

وہ اطمینان سے مسکراتی ہوئی ایک بعد ایک قیمتی سجاوٹ کی چیزیں پھینک رہی تھی۔۔

"اور اب یہاں تمہارا جتنا سامان یہاں لگا ہے وہ سب میں باہر پھینک رہی ہوں۔۔

اسکے ہاتھوں میں لیا فانوس بھی پوری طاقت سے باہر پھینک چکی تھی۔۔

۔

"یہ یہ لڑکی پاگل ہے۔۔

وہ اب بھی حیران پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا جو اسے جان سے مارنے کے درپے ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"چل نکل۔۔ اب تو بھی نکل۔۔ کل تیرا کنٹریکٹ کینسل ہو جائے گا۔۔

۔

باجی جی۔۔ باجی جی چھوڑ دیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

پوگو جلدی سے اس لڑکے کو باہر نکالتا ساتھ ساتھ اسے بھی حوصلہ دے رہا تھا۔۔

اپنی باجی کے غصّے کا وہ دو سالوں میں عادی ہو چکا تھا۔۔

۔

"دفع کرو اسے۔۔ میرے خوابوں پر نظریں گاڑے گا حالف پیکٹ۔۔

پوری طاقت سے گلدان باہر نکلتے مینیجر پر پھینکتی وہ چیخی تھی۔۔

رات اپنے سیاہ پر پوری طرح سے پھیلا چکی تھی۔۔ دسمبر کی ٹھٹھرا دینے والی سرد ہوائیں پوری فضا کو لپیٹ میں لے چکی تھیں۔۔ یک بستہ سرد شام میں اندھیرے میں لان کی کرسی پر بنیان پہنے بیٹھا ہوا تھا۔۔ سدرہ بیگم کی بات نے اسے ایک انجانے سے خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔۔ شیریں کو دیکھنے۔۔ تو کیا کوئی اسکی شیریں کو دیکھنے بھی آسکتا ہے۔۔ اس سوچ کے آتے ہی آنکھوں میں مرچیاں سی بھر گئیں تھیں۔۔ اور اس پر شیریں نے جو آج ریئکشن دیا تھا اسکی بات پر۔۔ اسے اپنا سر درد سے پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

شیریں ناراض نہیں ہوتی تو ابھی تک گرم چائے کی دوسری کپ اسکے ہاتھوں میں تھما گئی ہوتی۔۔

اس سوچ کے آتے ہی وہ پھیکا سا مسکرایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لمبے قد اور مظبوط کسرتی بدن کے ساتھ وہ کہیں سے بھی اس سے دو سال چھوٹا نہیں لگتا تھا۔۔ سرخیاں گھلی سفید رنگت اور بادامی آنکھوں والا وہ ایک ایک بھرپور خوبصورت نوجوان تھا۔۔

اور وہ نازک من موہنی سی صورت والی لڑکی اسکے دل میں دھڑکنوں کی طرح دھڑکنے لگی لگی تھی۔۔

بچپن ہی سے وہ سدرہ بیگم کی طرح اسے بھی اپنا خیال رکھتے دیکھتا آیا تھا۔۔

خود سے بے پرواہ ہر کسی کی فکر میں گھلنے والی وہ معصوم سی لڑکی کب اسکی رگوں میں خون کی طرح گردش کرنے لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔ شیریں کو لے کر اسکے احساسات بچپن ہی سے کچھ الگ سے تھے جنہیں وہ کوئی نام نہیں دے سکا تھا۔۔

اسکا چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

گھر واپس آنے پر جب وہ مسکراتی ہوئی اسے پانی کا گلاس تھماتی تھی تمام دن کی تھکان جیسے کہیں دور جا سوتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سوچوں میں گم ان پلوں کو پھر سے جیتا مسکرا اٹھا۔۔

۔

"زوار۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی مدھر سی آواز پر اس نے جھٹ آنکھیں کھولیں۔۔ سامنے ہی وہ دشمنِ جاں ٹرے میں پانی کے گلاس اور چائے کے ساتھ سر درد کی گولی رکھے کھڑی تھی۔۔

اسے یوں اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر گھنی مونچھوں تلے اسکے لب مسکرا اٹھے۔۔

۔

"کہیں شیریں۔۔

وہ جاندار مسکراہٹ لبوں پر لئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اسے سٹپٹا کر ارد گرد دیکھتے پا کر اس نے جلدی سے پاس رکھی شرٹ پہنی۔۔

۔

"شکریہ شیریں۔۔ بہت طلب ہو رہی تھی اسکی۔۔

اسکے ہاتھوں سے ٹرے لے کر وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔

وہ اچھی طرح جانتا تھا اپنی حساس طبیعت کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ وہ یہ عنایت کر گئی ہے۔۔

"آج آپ میرے ساتھ نہیں پینٹنگی شیریں۔۔

وہ جانے کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ شیریں نے غصّے بھری ایک نظر اس پر ڈالی بولی اب بھی کچھ نہیں۔۔

"ٹھنڈ ہو رہی ہے باہر اندر جا کر سو جاؤ۔۔ ویسے ہی تمہارا دماغ ٹھیک کام نہیں کر رہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ طنزیہ لہجے میں کہتی شال کو اپنے گرد ٹھیک طرح سے لپیٹتی اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

"میری اتنی فکر کرتی ہیں شیریں تو میرے دل کی آواز کیوں نہیں سن پا رہیں آپ۔۔

چائے کا کپ لبوں سے لگاتے وہ بلند آواز میں بولا تھا۔۔

"یہ کہنے سے پہلے تم نے کیوں نہیں سوچا کے میرے دل پر کیا گزرے گی۔۔ میرا بھروسہ توڑا ہے تم نے۔۔ بچپن سے جو مان تھا نا مجھے اپنے زاوی پر وہ توڑ دیا ہے تم نے۔۔ میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی کے ہمارا چھوٹا سا زاوی اتنا بڑا ہو جائے گا۔۔ وہ چھوٹا بچہ جو آج تک ہر امتحان سے پہلے مجھ سے دعائیں نیک تمنائیں لینے آتا تھا وہ مجھے ان نگاہوں سے بھی دیکھ سکتا ہے۔۔ بہت دکھ دیا ہے تمہاری اس بات نے مجھے زاوی۔۔

بھیگے لہجے میں ٹھہر ٹھہر کر کہتی وہ رکی نہیں تھی۔۔ زوار نے دھیرے سے اسکی کلائی گرفت میں لے کر جیسے اسے رکنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

اسکی گرفت بہت آہستہ تھی۔۔ وہ چاہتی تو ہاتھ آزاد کروا سکتی تھی۔۔ لیکن اسکی گرفت میں ایسا کچھ تھا جو اسے ساکت کر گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ کی قسم کبھی غلط نگاہوں سے نہیں دیکھا آپ کو شیریں۔۔ محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔ محبت کب محب پر بری نگاہیں برداشت کرتی ہے شیریں۔۔ محبت تو نام ہی عزت اور احترام کا ہے۔۔ آپکا زاوی آج بھی آپ کی اتنی ہی عزت کرتا ہے شیریں۔۔ لیکن جس رشتے سے آپ چاہ رہی ہیں وہ رشتہ تو ہمارے بیچ ہے ہی نہیں۔۔ آپ

Posted on Kitab Nagri

خود بھی جانتی ہیں بہن ہونے میں اور بہن کی طرح ہونے میں فرق ہے۔۔ آپ میری بہن نہیں ہیں شیریں۔۔ لیکن آپ کے احترام کے لئے آپ کو اس حوالے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ ہر لحاظ سے میرے لئے قابل احترام ہیں۔۔

"آپ کے احترام کے لئے تو یہی کافی ہے آپ میری محبت ہیں"۔۔

اپنی بات مکمّل کر کے اس نے اسی نرمی سے اسکی کلائی چھوڑ دی تھی۔۔

وہ تو ساکت سی کھڑی ان باتوں کو سن رہی تھی۔۔ وہ واقعی چھوٹا نہیں رہا تھا وہ بڑا ہو گیا تھا۔۔

ایسی باتیں زاوی تو نہیں کر سکتا تھا۔۔

لیکن وہ زاوی رہا ہی کہاں تھا۔۔ وہ تو زوار بن گیا تھا۔۔ زوار ملک۔۔

"اندر چلی جائیں ٹھنڈ لگ جائے گی شیریں"۔۔

اسکی سرگوشی نما آواز پر وہ تیزی سے تقریباً بھاگتے ہوئے اندر کی جانب بڑھی۔۔

"شیریں۔۔

وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تایا جان۔۔

وہ اسٹڈی سے گردن نکالے سرگوشی کی سی آواز میں انھیں پکار رہی تھی۔۔

۔

"جی تایا کی جان۔۔ آگئی میری لاڈورانی۔۔ تایا بیچارے تو کتنی ہی دیر سے اپنے بچے کا انتظار کر رہے تھے۔۔ آج کافی دیر نہیں کر دی میری گڑیا نے۔۔

وہ اپنی گود سے ساری چیزیں ہٹا کر مسکرا کر بازو پھیلائے اسکے استقبال میں کھڑے ہوئے۔۔

وہ جلدی سے آکر انکے ساتھ لگی تھی۔۔

کتاب میں سر دئے بیٹھے افضل صاحب نے بھی مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

جو چھوٹے بچے کی طرح تایا کی آغوش میں سمائی ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یاد ہے نا آج کا پلان۔۔ بے ایمانی تو نہیں ہو گی۔۔

وہ انکے کانوں میں گھسی سرگوشی کی سی آواز میں بول رہی تھی۔۔

"بلکل یاد ہے۔۔ آپ بتائیں کون سی مووی لائیں ہیں ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کے لئے۔۔

وہ ہنستے ہوئے کاؤچ پر بیٹھ گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"فل ایکشن مووی ہے تایا جان۔۔کچھ مہینوں پہلے ہی ریلیز ہوئی ہے۔۔

وہ بھی انکے ساتھ بیٹھی کشن رکھ کر اس پر لیپ ٹاپ رکھ رہی تھی۔۔

وہ پوری دلچسپی سے لیپ ٹاپ کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔افضل صاحب بھی کتاب بند کر کے اسکے دوسرے سائیڈ آ بیٹھے۔۔

"ایکشن مووی ہی دیکھتی ہیں میری گڑیا۔۔کچھ اور بھی دیکھا کریں بیلا۔۔

اسکی ہلتی پونی کو ہلکے سے چھو کر وہ مسکرا کر بولے۔۔

ہر ویک اینڈ وہ اطہر ملک کے ساتھ مووی دیکھتی تھی اور پھر وہ دونوں پورے ہفتے اس مووی کو ڈسکس کرتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ارے بابا دیکھنے والی چیز یہی ہوتی ہے یار۔۔

وہ مزے سے کہتی اب افضل صاحب کی گود میں سر رکھ کر لیٹ چکی تھی۔۔

وہ ہنس کر اسے دیکھنے لگے جو لیس کے پیکٹ سے چپس کھاتی مزے سے اطہر ملک کے ساتھ ایک ایک کریکٹر کو ڈسکس کرتی مووی دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں بھی آجاؤں۔۔

شیریں کی آواز پر ان تینوں نے اس جانب دیکھا۔۔افضل صاحب نے بازو کھول کر اسے آنے کا اشارہ کیا۔۔وہ آہستہ سے ان سب کے قریب آتی خود افضل صاحب کے دوسرے بازو کے حلقے میں لیٹ گئی۔۔

"میری شھزادیاں۔۔

وہ کھل کر مسکرائے تھے۔۔بیلا کے مقابلے میں شیریں خود بہت کم ہی انکے قریب آتی تھی۔۔

"مما سو گئیں آپ کی؟

شیریں کے بالوں کو چوم کر انہوں نے نرمی سے سوال کیا۔۔

"نہیں کہہ رہی تھیں کچھ دیر تک سو جاؤنگی۔۔مجھے نیند نہیں آرہی۔۔

وہ سدرہ بیگم کے ساتھ اپنی وجہ بھی بتا چکی تھی۔۔

۔

"شیریں میری گڑیا پریشان ہے کیا؟"

وہ فوراہی اسکی پریشانی بھانپ گئے تھے۔۔

"نن نہیں بابا۔۔

انکے اچانک پوچھنے پر وہ گڑبڑا کر نفی میں گردن ہلا گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

انھیں پریشانی کی وجہ کیا بتاتی۔۔

۔

"امّاں جان۔۔ آپ یہاں اکیلی کیوں بیٹھیں ہیں۔۔ شیریں کہاہیں؟

وہ جو ابھی آفس سے لوٹا تھا سدرہ بیگم کو اکیلے لاؤنج میں بیٹھے دیکھ کر سیدھا انکے ہی پاس آیا۔۔

"ابھی ابھی تو گئی ہے بیٹا شیریں۔۔ میں بس سونے ہی لگی تھی۔۔

انہوں نے مسکرا کر اسے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

"پھر بھی اکیلی کیوں بیٹھیں ہیں آپ۔۔ اور یہ زوار کہاں ہے اسے اپنے پاس بلا لیتیں۔۔

سدرہ بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔ وہ صرف انھیں امّاں جان کہتا ہی نہیں تھا وہ اپنے ہر عمل سے ان سے اپنی محبت کا ثبوت دیتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا بیٹا آگیا ہے نا میرے پاس۔۔

پیار سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتیں وہ محبت سے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔ گندمی رنگت اور پر کالی آنکھیں۔۔ سلیقہ سے اوپری جانب سیٹ کئے کالے گھنے بال۔۔ وہ مضبوط جسامت اور رعب دار شخصیت کا مالک تھا۔۔

ہمیشہ کی طرح جھکی نظریں۔۔ اور محبت اور احترام سے بھرا لہجہ۔۔

اس نے اور زوار نے کبھی انھیں بیٹے کی کمی محسوس ہونے نہیں دی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔۔ فریش ہو کر آؤ کھانا گرم کرتی ہوں میں اپنے بیٹے کے لئے۔۔

ہلکی سی مسکان کے ساتھ کہتے وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

کچھ دیر بعد وہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس شال کاندھو پر ڈالے فریش سا ٹیبل پر آیا تھا۔۔

پہلا نوالہ اس نے ہمیشہ کی طرح انکی جانب بڑھایا۔۔

وہ مسکرا کر اسکے ہاتھ سے نوالہ لے کر کھانے لگیں۔۔

"آپ بیٹھیں چائے میں بناتا ہوں اپنی امّاں جان کے لئے۔۔

انہیں چائے بنانے کے لئے اٹھتے دیکھ اس نے نرمی سے انھیں چیئر پر بیٹھایا۔۔

ان سے دن بھر کے متعلق چھوٹی چھوٹی باتیں کرتے وہ چائے لے کر انکے پاس آ بیٹھا۔۔

"امّاں جان ایک بات کہنا چاہتا تھا۔۔

کچھ سوچ کر اس نے انکی جانب دیکھا۔۔

"کہو میرے بچے۔۔ تمہیں اجازت کی کیا ضرورت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"اماں جان ہم بیلا کو نرمی سے بھی ہینڈل کر سکتے ہیں نا مطلب پیار محبت سے کچھ انکی باتیں سن کر کچھ اپنی سمجھا کر۔۔

وہ باغور انکی جانب دیکھتا ٹھہر ٹھہر کر الفاظ ادا کر رہا تھا۔۔

"ہم نے کب سختی کی اسکے ساتھ ابراھیم۔۔

انکے موڈ یکلخت بدل گیا تھا۔۔

ابراھیم نے الجھ کر انھیں دیکھا۔۔ بچپن سے آج تک ایک چیز جو اس نے شدّت سے محسوس کی تھی وہ امّاں جان کی بیلا سے دوری تھی۔۔ اسے اس بات کا اچھی طرح احساس تھا کے بہت سے معاملوں میں سدرہ بیگم بیلا کے ساتھ زیادتی کر جاتی ہیں۔۔ لیکن وجہ جاننے سے وہ قاصر تھا۔

اس سوچ سے جو ہمدردی دل میں بیلا کے لئے آتی تھی وہ اگلے ہی لمحے بیلا اپنی خودسری سے ختم کر دیتی تھی۔۔

ہنسی کی تیز آواز پر وہ سوچوں سے نکلا تو سدرہ بیگم کو ٹیبل پر موجود نہیں پا کر گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسٹڈی روم سے سب جے ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔ وہ رات کے اس سناٹے میں کچھ زیادہ ہی تیز معلوم ہو رہی تھیں۔

وہ خود بھی اس جانب چلا آیا۔۔

آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اسے خوش گوار سی حیرت ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

سامنے ہی بیلا زوار پر کشنز برساتی کھکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔

ہلکے گلابی رنگ کا پیروں تک آتا چوغہ نما اپنا مخصوص نائٹ ڈریس پہنے جسکی لمبی آستین اسکی نازک انگلیوں کو ڈھانپے ہوئی تھیں۔۔ بالوں کو اونچی پونی میں قید کئے ہنسنے کی وجہ سے اسکی تھوڑی کے بیچو بیچ وہ گڑھا بھی اسکے ساتھ مسکرا رہا تھا۔۔

اطہر ملک اور افضل ملک کے ساتھ بیٹھی شیریں بھی بیلا کو یوں ہنستے دیکھ مسکرا رہی تھی۔۔

"زوار مان لو ہار گئے ہو مجھ سے۔۔

وہ اب بھی کھکھلاتی ہوئی پیچھے کی جانب ہوتی بے تحاشا ہنس رہی تھی۔۔

زوار نے ہنستے ہوئے سر کو خم دیا۔۔ اگر اسکے ہار جانے سے بیلا خوش ہو رہی تھی تو ہارنے میں کوئی مذائقہ نہیں تھا۔۔

ابراھیم کے لب بھی بے ساختہ مسکرا اٹھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لڑکی جانتی ہی نہیں کے وہ ان سب کو کتنی پیاری ہے۔۔

"کیا چل رہا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بھاری آواز پر اسکی ہنسی ایک پل کو تھمی۔۔اور دیکھتے دیکھتے اسکے لب سمٹ سے گئے۔۔چہرے پر وہی بیزار سا عکس لہرانے لگا۔۔

ابراھیم کا دل پل کو اداس ہوا۔۔کیا تھا جو وہ چند لمحے مزید اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ لیتا۔۔

اتنی انمول ہنسی کبھی کبھی ہی دیکھنے کو ملتی تھی۔۔

۔

"پنجہ لڑا رہی تھی بیلا مجھ سے۔۔بندی نے ہرا دیا مجھے۔۔

زوار نے ہنستے ہوئے اسے بتایا۔۔اسکی بات پر ابراھیم نے اسکے مضبوط توانا بازوؤں پر ایک نظر ڈالی اور پھر اس نازک سی کانچ کی گڑیا جیسی لڑکی کے سراپے پر نظر ڈالتا وہ محفوظ ہو کر مسکراتا بیلا کے مقابل آ بیٹھا۔۔

۔

"مجھ سے بھی جیت جائیں بیلا۔۔

آنکھوں میں الگ سا ایک احساس لئے وہ اسے گڑبڑانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

اطہر صاحب کے ساتھ افضل صاحب کے لبوں پر بھی مسکان بکھری۔۔

جب کے شیریں حیران سی ان دونوں کو آمنے سامنے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپکا مجھ سے کوئی مقابلہ نہیں۔۔

وہ اٹھ کر جانے لگی۔۔

"تو پھر جیت کر ثابت کرتی جائیں نا۔۔

بیچ میں رکھے کشن پر کہنی کے بل ہاتھ رکھتا وہ شرارت سے بولا۔۔وہ سب جانتے تھے وہ اسے طیش میں لانے کے لئے کہہ رہا ہے اور وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔

وہ کالی آنکھوں سے اسے گھورتی مقابل آ بیٹھی۔۔زوار نے اوٴکی آواز نکالتے لب سیٹی کے سے انداز میں گھمائے۔۔

خود بھی کہنی کے بل ہاتھ رکھتے وہ بیٹھ گئی۔۔

وہ محفوظ سا ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

اسکے مضبوط گرم ہاتھوں کا لمس اسکے سرد ہاتھوں میں پڑتے ہی اسکے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا تھا۔۔اسکے ہاتھوں کا لمس تھا یا یوں مقابل بیٹھنے کا اثر وہ سرخ سی ہو رہی تھی۔۔

"چھ چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔

جھٹکے سے اپنا ہاتھ الگ کرتی وہ کمرے سے نکلتی چلی گئی۔۔

اپنے احساسات وہ خود سمجھنے سے قاصر تھی۔۔دل سو کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"غربت کی چلتی پھرتی مشین۔۔

اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو اپنا مخصوص جملہ اس پر اچھال کر کمرے کا دروازہ بند کر گئی۔۔

پیچھے زوار کے ساتھ وہ ہنس پڑا۔۔

شیریں حیرت سے اطہر ملک کو دیکھ رہی تھی جنکے چہرے پر الگ سی چمک تھی۔۔ جسے وہ کوئی نام نہیں دے سکی۔۔

وہ سب بھی ہنستے ہوئے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے۔۔

رات کے آخری پہر بہت آہستہ سے اسکے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔ اسکے کمرے کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی جس سے کمرے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔ وہ دبے قدموں چلتا بیڈ کے سامنے رکھی کرسی پر آ بیٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ اسکی موجودگی سے لاعلم بے خبری کی نیند سو رہی تھی۔۔ ایک ہاتھ بیڈ سے ڈھلک کر نیچے آ گیا تھا۔۔ ایک ہاتھ سینے پر دھرے۔۔ بالوں کی پونی اب ڈھیلی ہو گئی تھی۔۔ نیم اندھیرے میں کھڑکی سے داخل ہونے والی روشنی گلابی چہرے پر پڑتی بھلی معلوم ہو رہی تھی۔۔ نیند میں اسکے گلابی لب جنہیں وہ ہمہ وقت بھینچے رہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

ہلکا سا کھلے ہوئے تھے۔۔ بند آنکھوں پر سایہ فگن اسکی لمبی خمدار پلکیں اسکی ساری توجہ اپنی جانب کھینچ رہی تھیں۔۔

اسکے دل نے شدّت سے ان پلکوں کو چھونے کی خواہش کی۔۔

دل کی خواہش پر لبیک کہتے اسنے آہستہ سے اسکی پلکوں کو انگلی کی پوروں پر محسوس کیا۔۔

"آپ کا لمس گوارا نہیں ہے مجھے۔۔

اسکے غصّے سے بھری آواز یاد آتے ہی اسکا وہ عمل بھی نظروں کے سامنے گھوم سا گیا تھا۔۔

اس نے آہستہ سے اسکا ہاتھ ہاتھوں میں لیا۔۔ پوری آستین کی وجہ سے وہ نشانات چھپ گئے تھے۔۔

بازو سے اسکی آستین اوپر کر کے اس نے جیب سے آئنٹیمنٹ نکال کر نرمی سے ان نشانات پر لگایا۔۔

اسکی انگلیوں کے نشان اب مدھم پڑھ گئے تھے۔۔

"میرا لمس آپ کو گوارا ہونا چاہئیے۔۔

ان نشانات پر لب رکھتے وہ سرگوشی کی سی آواز میں بول رہا تھا۔۔

۔

"آپ خود مجبور کر دیتی ہیں مجھے سختی پر بیلا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

احتیاط سے اسکا ہاتھ بیڈ پر رکھ کر کمفرٹر اس پر درست کر کے اسکی خمدار پلکوں کو پورے حق سے لبوں سے چھوا۔۔

"بیوی پر حق جتانے کہا تھا آپ نے۔۔

اسکے کھلے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتے وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

"کاش آپ کو علم ہوتا آپ کس پر حق جتانے کی بات کر رہی تھیں"۔۔

اسکی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑ کر انگلی سے اسکے بازو کو سہلاتے وہ وہیں بیٹھ گیا۔۔ صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ اسی خاموشی سے اپنے کمرے میں چلا جاتا جتنی خاموشی سے آیا تھا۔۔

کسی غیر معمولی احساس کے زیر اثر اسکی آنکھ مقررہ وقت سے پہلے ہی کھل گئی۔۔

اسے محسوس ہوا جیسے بہت آہستگی سے اسکے کمرے کا دروازہ بند کیا گیا ہے۔۔

نیند سے بوجھل آنکھوں کو زبردستی کھولتی وہ بامشکل اٹھ بیٹھی۔۔

ذہن اب بھی مکمّل طور پر بیدار نہیں تھا۔۔ اندھیرے میں ویسے بھی کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔۔ جمائی روک کر اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو پانچ بجا رہی تھی۔۔ مطلب صبح تو ہو چکی تھی۔۔ بے اختیار اسکی بھٹکتی نظریں کمرے

Posted on Kitab Nagri

کی کھلی کھڑکی پر گئیں۔۔وہاں پر اس باکس کی موجودگی اسے چونکا گئی۔۔یہی باکس تو ہر روز کیفے کے دروازے پر رکھا ملتا تھا۔

"بیلا کے پھولوں کے ساتھ۔۔یعنی دوستی کے پیغام کے ساتھ"۔۔

اس باکس کی اپنے کمرے میں موجودگی اسے حیرت کے ساتھ تجسس میں بھی مبتلا کر گئی تھی۔۔

جب پہلی بار اسے کیفے کے دروازے پر وہ پھول ملے اسے اسی طرح کی حیرت ہوئی تھی۔۔وہ اسے کسی اور کے لئے آیا تحفہ سمجھ کر رکھ دیتی اگر۔۔اگر اس میں اسکا نام درج نہیں ہوتا۔۔

اسکے بعد ان دو سالوں میں اسے ان پھولوں کی عادت سی ہو گئی۔۔وہ جو کوئی بھی تھا بہت خوبصورتی سے اسکے دل میں کچھ جگہ اپنے نام کر چکا تھا۔۔اسے یہ احساس دلا کر وہ بھی کسی کے لئے اہمیت رکھتی ہے۔۔

لیکن اس طرح اپنے کمرے کی کھڑکی پر رکھے یہ پھول آج پھر اسے حیرت میں مبتلا کر رہے تھے۔۔

خوش گوار حیرت سے اس نے وہ باکس چھو کر دیکھا جیسے یقین دہانی کرنا چاہ رہی ہو کے وہ یہیں موجود ہے۔۔

لان کے اندھیرے میں درختوں میں گم کھڑے اس شخص کے لب اسکے اس عمل پر بے اختیار مسکرا اٹھے۔۔

چاند کی الوداعی روشنی اسکے چہرے پر پڑھتی اسے مزید روشن بنا رہی تھی۔۔

"کتنی معصوم ہیں آپ"۔۔

وہ زیر لب بولا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ کچھ اور آگے آتی اب کھڑکی کے اس پار کھڑی تھی۔۔ اسکے لبوں پر بہت پیاری مسکراہٹ کھلی ہوئی تھی۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس باکس سے پھول نکالے۔۔

"بیلا کے تازہ پھول"۔۔

اپنے چہرے کے قریب کر کے گہری سانس لے کر اسکی خوشبو جیسے سانسوں سے اندر اتار رہی تھی۔۔

۔

"تم کون ہو۔۔

وہ زیر لب بولی۔۔

"تم سامنے آجاؤ میرے۔۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں تمہیں"۔۔

اب کی بار اسکی آواز کافی بلند تھی۔۔ جو یقیناً نیچے لان تک بھی گئی تھی۔۔

۔

"میں دیکھنا چاہتی ہوں کون ہے جو دو سالوں سے ہر روز میرے لئے کچھ وقت نکالتا ہے۔۔ جو مجھ سے دوستی کا خواہش مند ہے۔۔ میں تمہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ میں جانتی ہوں تم مجھے سن رہے ہو۔۔ میرے سامنے آجاؤ پلیز۔۔ پلیز آجاؤ۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں تمہیں رشتہ لانے بھی نہیں کہونگی۔۔پلیز اب بے فکر ہو کر آجاؤ۔۔

۔

اسکے معصومیت سے کہے آخری جملے پر نیچے کھڑے اس شخص نے بامشکل اپنا قہقہہ روکا۔۔وہ اسے رشتہ لانے نہیں کہے گی یعنی وہ ضمانت دے رہی تھی کے وہ اسے بے عزت نہیں کرے گی۔۔دلکش مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا آہاطہ کیا۔۔

۔

"میں بیلا افضل ملک تمہاری دوستی قبول کرتی ہوں۔۔پلیز میرے سامنے آجاؤ"

کھڑکی سے سر نکالے دونوں باہیں پھیلائے وہ آنکھیں بند کئے بول رہی تھی۔۔ہوا سے بال اسکے چہرے پر آ رہے تھے۔۔گلابی لبوں سے کھل کر مسکراتی ہوئی وہ اسے دنیا کی حسین ترین لڑکی لگی۔۔

۔

"کارڈ ہاں کارڈ پڑھتی ہوں۔۔

کچھ یاد آنے پر اس نے جلدی سے اس باکس سے کارڈ نکالا۔

Posted on Kitab Nagri

"وَ قُل ۡ لِّل ۡ مُؤ ۡ مِنٰتِ یَغ ۡ ضُض ۡ نَ مِن ۡ اَب ۡ صَارِہِنَّ وَ یَح ۡ فَظ ۡ نَ فُرُو ۡ جَہُنَّ وَ لَا یُب ۡ دِی ۡ نَ زِی ۡ نَتَہُنَّ اِلَّا مَا ظَہَرَ مِن ۡ ہَا وَ ل ۡ یَض ۡ رِب ۡ نَ بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُو ۡ بِہِنَّ "﴿۳۱﴾

۔

خوبصورت لکھائی میں وہ کوئی آیت لکھی ہوئی تھی۔۔ لیکن اسکا مطلب درج نہیں تھا۔۔ وہ اٹک اٹک کر اسے پڑھنے لگی۔۔

۔

"یہ تو عربی ہے"۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔

اس نے مزید کچھ پڑھنا چاہا۔۔

"سورہ النور" آیت نمبر ۳۱

نیچے سورت کا نام اور آیت نمبر درج تھا۔۔ یعنی وہ جو کوئی بھی تھا وہ چاہتا تھا مطلب وہ خود تلاش کرے۔۔

بیلا نے وہیں کھڑے کھڑے جھٹ سے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اٹھایا۔۔

گوگل پر سورت کا نام اور آیت نمبر درج کر کے سرچ پر کلک کیا۔۔ چند سیکنڈز میں اس آیت کا مطلب اسکے سامنے تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

)اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں، اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں۔۔(

ایک لمحے کے لئے اسکے ہاتھ کانپ سے گئے۔۔اس نے بے اختیار خود پر ایک نظر ڈالی۔۔ڈھیلی سی پیروں تک آتی نائٹی۔۔دوپٹہ سے بے نیاز وجود۔۔

اگلے ہی لمحے اس نے تیزی سے کھڑکی بند کئے۔۔لان میں کھڑے شخص نے مسکراتی آنکھوں سے کمرے کی بند کھڑکی کو دیکھا۔۔

پتھر پر پہلی چوٹ پڑھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اس نے مزید کچھ پڑھنا چاہا۔۔

وہاں بس ایک جملے کے ساتھ نام جگمگا رہا تھا۔۔

۔

"خوبصورت چیزیں پوشیدہ اچھی لگتی ہیں"

Posted on Kitab Nagri

"دراب"

۔

"دراب۔۔ تمہارہ نام دراب ہے"۔۔

وہ الجھ کر زیر بول رہی تھی۔۔

"شیریں جوس کا گلاس تو پاس کریں۔۔

ناشتے کے ٹیبل پر خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے ایسے میں اس نے کوئی تیسری بار شیریں کو مخاطب کیا تھا۔۔

ایک غصّے بھری نظر اس پر ڈال کر شیریں نے جوس کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی شیریں کے برابر میں بیٹھا ہوا تھا لیکن آج اسکے بیٹھنے سے شیریں کی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔۔ اسکے پرفیوم کی مخصوص خوشبو اپنے ارد گرد محسوس کرتے اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کے وہ پہلی بار اسکے ساتھ بیٹھا تھا وہ تو ہمیشہ ہر جگہ ہی اسکے ساتھ بیٹھتا تھا۔۔ گاڑی میں۔۔ کھانے پر۔۔ چائے وہ ساتھ پیتے تھے۔۔ لیکن ان دونوں کے محسوسات الگ الگ تھے۔۔ اپنے متعلق اب اسکے جذبات جان لینے کے بعد وہ اس طرح ہی بے تکلفی بلکل برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔

اسکے ٹیبل سے اٹھ جانے پر اس نے شکر کی سانس خارج کی۔۔

۔

"شیریں۔۔ آج آپ نے مجھے لنچ نہیں دیا"۔۔

اگلے ہی لمحے وہ پیچھے سے آتا اسکی جانب جھکا۔۔ اسکے اس طرح جھکنے پر وہ کانپ سی گئی تھی۔۔

"کیا ہوا شیریں طبیعت ٹھیک ہے بیٹا"۔۔

اسکی زرد پڑھتی رنگت پر اطہر ملک نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"جج جی تایا ابو۔۔

اپنی جانب جھکے زوار پر ایک نظر ڈال کر وہ خود کو سنبھال کر بولی۔۔

اسکی حد سے زیادہ زرد پڑھتی رنگت اسکی نگاہوں سے بھی مخفی نہیں رہ سکی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کو تو بخار ہو رہا ہے شیریں"۔۔

اسکے ماتھے پر ہاتھ کی پشت رکھتے وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔

اسکے اس طرح چھونے پر وہ تڑپ کر پیچھے ہوئی۔۔زوار بھی خود کو سنبھالتا سیدھا کھڑا ہو گیا۔۔ نظریں اسکے سرخ چہرے سے ہٹنے سے انکاری تھیں۔۔

۔

"شیریں کیا ہوا میرا بچہ۔۔کل رات تو بلکل ٹھیک تھی"۔۔

سدرہ بیگم پریشان سی اسکی جانب آئیں۔۔خاموشی سے ناشتہ کرتی بیلا نے ایک نظر حد سے زیادہ پریشان ہوتی سدرہ پر ڈالی۔۔

ابراھیم جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس وقت اسکی آنکھوں میں پنپتی حسرت دیکھ کر گنگ سا رہ گیا۔۔

آدھا سینڈوچ واپس پلیٹ رکھ کر ایک گھونٹ میں پانی کا پورا گلاس خالی کرتی وہ اپنا بڑا سا تھیلے نما بیگ اٹھا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

بنا ایک لفظ کہے خاموشی سے شیریں کے قریب آتے اسکی پیشانی چوم کر باقی سب کو نظر انداز کرتی وہ گھر سے نکل گئی تھی۔۔

اسکے اس طرح چلے جانے سے نا جانے کیوں ابراھیم کو اپنا آپ خالی لگ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پورا حق ہونے کے باوجود بھی اسکی آنکھوں میں ابھرنے والی نمی نہیں چن سکا تھا۔۔

۔

"ابراھیم تم شیریں کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ بیٹا۔۔ دیکھو کتنا تیز بخار ہو رہا ہے۔۔ بیوقوف لڑکی صبح سے اٹھ کر سب کے لئے ناشتہ بنانے میں لگی ہوئی ابھی زوار نہیں بتاتا تو پتہ بھی نہیں چلتا کے بخار میں پھنک رہی ہے۔۔

اسکے گالوں کو چھوتیں۔۔ پیشانی پر پیار کرتیں وہ نم لہجے میں بول رہی تھیں۔۔ شیریں کا بخار بھی انکے ہاتھ پیر پھلا دیتا تھا۔۔

ابراھیم انھیں دیکھ کر رہ گیا۔۔ رات بیلا کو بھی حرارت تھی لیکن اس نے کسی کو محسوس ہی نہیں ہونے دیا تھا۔۔ اور شیریں کے بخار پر سدرہ بیگم تڑپ اٹھیں تھیں۔۔۔

بیٹیاں تو دونوں ہی اس گھر کی تھیں پھر اتنا تضاد کیوں۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں لے جاتا ہوں نا شیریں کو ڈاکٹر کے پاس امّاں جان۔۔ مجھے ویسے بھی کوئی جلدی نہیں ہے۔۔

زوار جلدی سے بولا تھا۔۔ شیریں نے تڑپ کر ابراھیم کی جانب دیکھا اس سے پہلے کے وہ کچھ بولتی ابراھیم بول پڑا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں زوار لے جائے گا شیریں کو امّاں جان۔۔ میں دراصل تھوڑی جلدی میں ہوں"۔۔

وہ یوں بھی بیلا کے پیچھے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ زوار نے اسکی مشکل آسان کر دی تھی۔۔

۔

ابراھیم کے اس طرح منع کرنے پر ناچار وہ سدرہ بیگم کے ہاتھوں سے چادر لیتی اسکے ساتھ ہی چل پڑی۔۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اپنی مرضی نہیں بتا پائی تھی۔۔

تمام راستے وہ پچھلی سیٹ پر خاموشی سے بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی تھی۔۔ بیک ویو مرر سے تکتے اسے اپنا آپ ڈرائیور لگ رہا تھا۔۔ اسکا چیک اپ کروانے کے بعد اسکی دوائیں اور اسکے لئے کھانے کی کچھ چیزیں لے کر وہ پارکنگ کی جانب آیا تو اسے دوبارہ پچھلی سیٹ پر بیٹھے دیکھ اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔ اس پر کسی قسم کی سختی تو وہ مر کر بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔ چھوئی موئی سی تو تھی وہ۔۔ اسے چھوتے ہوئے احتیاط برتنے کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔۔

۔

"آگے آکر بیٹھیں شریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر وہ نرمی سے بولا۔۔

"میں یہیں ٹھیک ہوں"۔۔

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی قدرے سخت لہجے میں بولی تھی۔۔

کافی دیر بعد بھی وہ اسی طرح کھڑا رہا تو اس نے الجھ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"آپ آگے آکر بیٹھیں پھر ہم چلتے ہیں"۔۔

وہ جو پہلے ہی اسے ہی دیکھ رہا تھا اسکے دیکھنے پر نرم لہجے میں بولا۔۔

۔

"مجھے جانا ہی نہیں ہے کہیں تمہارے ساتھ۔۔

وہ جھنجھلا کر کہتی گاڑی سے ہی نکلنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پھر کیسے جائینگی یہاں سے گھر۔۔

وہ مزے سے بولا۔۔ وہ نم آنکھوں سے بے بسی سے اسے دیکھتی بلآخر رو پڑی۔۔

کب سے روکے آنسوں بھل بھل کرتے اسکے گالوں پر پھسلنے لگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"شیریں رو رہی کیوں ہیں یار۔۔ اچھا ٹھیک ہے آپ جہاں مرضی بیٹھیں میری جانب سے کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔ لیکن رونا بند کریں پلیز۔۔

اسے یوں روتے دیکھ کر وہ سرعت سے دروازہ بند کرتا اسکے برابر سیٹ پر آ بیٹھا"۔۔

اسے یوں اپنے ساتھ بیٹھتے دیکھ وہ دروازے سے چپک کر بیٹھتی مزید بری طرح رونے لگی تھی۔۔

"شیریں۔۔ کیا ہوا۔۔ اس طرح کیوں رو رہی ہیں یار"۔۔

وہ پریشان سا ہوتا اسے یوں روتے دیکھ رہا تھا۔۔ کالی چادر کے ہالے میں دمکتا چہرہ جو بخار کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔ اور اسکی بھیگی آنکھیں الگ اسے آزمائش میں ڈال رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا رونا بند کریں آپ جہاں چاہیں بیٹھ جائیں۔۔ میری جانب سے کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔ پلیز اب رونا بند کریں۔۔

ہاتھ اٹھا کر صلح جو انداز میں کہتے اس نے آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"شیریں آنسوں صاف کریں پلیز۔۔

ٹشو اسکی جانب بڑھاتے وہ اب بھی نرمی سے ہی بول رہا تھا۔۔ لیکن بھلا ہو سامنے بیٹھی لڑکی کا جو اسکی نرمی کے باوجود بھی یوں سسک رہی تھی۔۔

۔

"صرف میرے اقرار کرنے پر آپ نے اتنا بخار چڑھا لیا ہے۔۔

اسکے تپتے ہاتھ نرمی سے اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیتا وہ آنچ دیتے لہجے میں بولا۔۔

۔

"تم مم میرے ساتھ اس طرح نن نہیں کر سکتے۔۔ میں نے ہمیشہ تم تمہیں چھوٹے ب بھائی کی طرح سمجھا ہے۔۔ تم یہ اس طرح کر کے مجھے تکلیف دے رہے ہو۔۔

ہاتھوں میں چہرہ گراتی وہ بری طرح روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔ دو دنوں کا غبار آنسوں کی صورت روانی سے باہر آ رہا تھا۔۔

وہ لب بھینچے اسے یوں روتے دیکھتا رہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اس دن بھی بتایا تھا اور آج آخری بار بتا رہا ہوں میں بھائی نہیں ہوں آپکا شیریں نا میں نے کبھی آپ کو بہن سمجھا ہے۔۔ پسند کرتا ہوں آپ کو میں۔۔ شادی کرنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔ بھائی نہیں ہوں آپکا۔۔

سنجیدگی سے کہ کر ایک نظر اسکے سسکتے وجود پر ڈالتا وہ واپس ڈرائیونگ سیٹ پر چلا گیا۔۔

دھندلی آنکھوں کو بیدردی سے رگڑتی وہ تیز قدموں سے سڑک کے کنارے چل رہی تھی۔۔ بچپن سے لے کر آج تک کے کتنے ہی مناظر نظروں کے سامنے رقص کر رہے تھے۔۔

"مما ہم گر گئے۔۔ بیلا اور مجھے چوٹ لگی ہے۔۔

آٹھ سالہ وہ من موہنی سی صورت والی معصوم بچی۔۔ سرخ و سفید رنگت کی حامل پانچ سالہ صحت مند بچی کو بہت مشکل سے گود میں اٹھائے اپنی ماں کے پاس آئی تھی۔۔

"اوہ ہو شیریں میری جان۔۔ گود سے اتارو بیلا کو۔۔ تم سے زیادہ تو وزن ہے تمہاری بہن کا۔۔ کہا ہے گود میں نہیں اٹھایا کرو اسے۔۔

وہ سرعت سے انکی جانب آئیں تھیں۔۔ وہ چھوٹی سی بچی جو منتظر تھی کے اب اسکی مما اسے گود میں لے پیار کرینگی ڈبڈبائی نظروں سے انھیں دیکھتی زور زور سے رونے لگی۔۔

یہ بھی شاید طریقہ تھا اپنی جانب متوجہ کرنے کا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"بیلا چپ ہو جاؤ۔۔ اتنی چوٹ نہیں آئی۔۔

وہ اسکی سرخ و سفید بازو پر گھاؤ دیکھ کر سنجیدگی سے بولیں۔۔

وہ واقعی چپ ہو گئی تھی۔۔ شاید انکی بات مان کر انکی توجہ اپنی جانب کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

اس آس پر کے کبھی تو انکی توجہ کا مرکز وہ بنے گی۔۔

اسے گود میں اٹھا کر ٹیبل پر بیٹھاتیں وہ اب شیریں کے ہاتھ پر پڑی خراش پر مرہم لگا رہی تھیں۔۔ انکی آنکھوں سے محبت جھلک رہی تھی۔۔ چہرے پر ممتا کا نور بول رہا تھا۔

لیکن اگلے ہی لمحے بیلا کی جانب مڑنے پر انکا چہرہ سپاٹ تھا۔۔

تکلیف سے سسکتی وہ پانچ سالہ معصوم بچی اپنی ماں کے آنکھوں وہی محبت تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو کچھ دیر پہلے اسکی بہن کے لئے۔۔

لیکن وہاں محبت نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرض کی ادائیگی کا عکس تھا۔۔ انداز میں ذمہ داری پوری کرنے جیسی سنجیدگی۔۔ لیکن محبت نہیں۔۔

۔

گاڑی کے مسلسل بجتے ہارن پر وہ یکدم ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔ وہ سڑک کے بیچو بیچ چل رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک گاڑی عین اسکے سامنے کھڑی تھی یعنی اگر چلانے والا بریک نہیں لگاتا تو اسے ہٹ کر کے جا چکا ہوتا۔۔ لیکن ایسا ہوا نہیں۔۔

"اتنی جلدی رہائی قسمت میں ہی نہیں"۔۔

وہ زیر لب بڑبڑا کر سائیڈ سے نکلنے لگی جب دروازہ کھول کر نکلنے والے کو دیکھ کر اسکے قدم تھمے۔۔ چہرہ کا زاویہ مزید بگڑ گیا۔۔

۔

"دھیان کہاں ہے آپکا کن سوچوں میں گم چل رہی تھیں آپ۔۔ اس سڑک کو آپ کوئی نیشنل پارک سمجھ رہی ہیں۔۔ جانتی ہیں میری جگہ کوئی اور ہوتا تو کیا ہوتا۔۔

اسے جھٹکے سے سڑک کے کنارے کھینچ کر وہ غصّے سے تنی رگوں کے ساتھ اسے بازوؤں سے تھامے سلگتے لہجے میں سوال کر رہا تھا۔۔ اسکی اس درجہ لاپرواہی پر دل تو کر رہا تھا اس لڑکی کو دو لگا کر اسکا دماغ درست کر دے۔۔ لیکن اسکے بعد اسکا دماغی توازن مزید بگڑ جانا تھا یہ سوچ کر ضبط کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔

۔

"آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً مجھے ہٹ کر کے اس گھٹن زدہ زندگی سے رہائی تھما جاتا۔۔ اور اس بزی روٹ پر سڑک کے بیچ اگلے پندرہ منٹ تک کوئی میری باڈی اٹھانے بھی نہیں آتا۔۔ لیکن افسوس کے کوئی اور نہیں آپ تھے۔۔ اور آپ کبھی میرا بھلا نہیں کر سکتے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں جھانک کر وہ اپنا سارا زہر اسکے اندر انڈیلنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔اس وقت وہ گھر کے کسی فرد کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور ابراھیم کی وہاں موجودگی اسکے غصّے میں اضافہ کر رہی تھی۔۔

۔

اسکی اس ازیت پسندی پر اسکی گرفت خود ہی نرم پڑھ گئی تھی۔۔ کتنی آسانی سے وہ ثابت کر گئی تھی کے اسکے جان بچانے سے بہتر وہ مرنا خیال کرتی ہے۔۔

۔

"آپ کی شکل صبح ایک بار دیکھ لینے پر ہی میرے دن کا اچھا خاصا بیڑا غرک ہو جاتا ہے۔۔دوبارہ یہ زحمت نا کیا کریں۔۔

ڈھیروں آنسوں حلق سے اتارتی وہ گلابی ہوتی آنکھیں اسکے چہرے پر گاڑھ کر قدرے تنفر سے بولی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو اس طرح ہمیں ازیت دینے کا کوئی حق نہیں ہے بیلا۔۔اپنا اور میرا نہیں اپنے تایا جان اور بابا کا سوچ کر ہی رحم کر دیں ہماری جانوں پر۔۔یہ جو خود کو اذیت دے کر آپ سکون حاصل کرتی ہیں کیا لگتا ہے انھیں پتہ لگے گا تو تکلیف نہیں ہو گی انھیں۔۔؟

اسکی سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر وہ اپنا لہجہ دھیما رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میری تکلیف پر تڑپنے کے لئے میں اکیلی زندہ ہوں ابراھیم اطہر ملک۔۔ یہ مجھے تکلیف نہیں سکون دیتا ہے اور سکون کی تلاش میں تو انسان کیا کچھ نہیں کر جاتا میں بھی تو اپنی ہی تسکین کا سامان کرتی ہوں۔۔

اور موقع تھا تو آپ کے پاس کر لینا تھا نا اپنی جانوں پر رحم۔۔ چلا دیتے گاڑی مجھ پر۔۔ واللہ معاف کر دیتی میں آپ کو۔۔ پھر کبھی موقع ملے تو دیر نہیں کیجیے گا۔۔

اطمینان سے اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر کہتی وہ اسے ساکت چھوڑ کر تیز قدموں سے آگے بڑھ گئی تھی۔۔

وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکتا تھا۔۔

اسے اپنا دل اسکے قدموں سے لپٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اگر اس وقت وہ یہاں نہیں ہوتا تو۔۔ کچھ سوچنے سے پہلے ہی کھلی فضا میں بھی اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ اگر کبھی وہ اسکی جانب سے غفلت برت گیا تو یہ بیوقوف لڑکی تو اسکا بہت بڑا نقصان کر دیگی۔۔

اسے اپنی آنکھوں میں مرچیاں سی بھرتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

وہ قدم قدم خود سے دور ہوتی اس مغرور شہزادی کو سینے سے لگا کر اسکے تمام شکوے سمیٹ لینا چاہتا تھا۔۔ اسکی خمدار پلکوں میں چمکتی نمی اپنی پوروں میں چن لینا چاہتا تھا۔۔ اسے بتانا چاہتا تھا وہ اسکے لئے کیا ہے۔۔ لیکن یہ ساری خواہشیں فقط ایک کاش میں سما گئیں تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھتے ہی دیکھتے وہ اسکی نظروں سے اوجھل ہوتی چلی گئی۔۔

سورج کی نارنجی روشنی آہستہ آہستہ گلال کی صورت اختیار کرتی افق کے کنارے پھیل رہی تھی۔۔افق کے اس پار چھپتا سورج الوداعی دھوپ میں چاند کی ٹھنڈی روشنی کا پیغام دیتے غروب ہو رہا تھا۔۔واپسی پر کتنی ہی دیر وہ خالی سڑک پر گاڑی لئے آوارہ پھرتا رہا تھا۔۔گھر واپسی پر اسے کافی دیر ہو گئی تھی۔۔گھر جانے کی جلدی جسکی وجہ سے ہوتی تھی وہ تو یوں روٹھی تھی کے پھر نظر ہی نہیں آئی تھی۔۔

گھر میں داخل ہونے کے بعد اسکی نظریں اسے ہی ڈھونڈھتی رہتی تھیں۔۔انہی سوچوں کے درمیان وہ گھر پہنچا تھا۔۔پارکنگ میں گاڑی کھڑی کرتے گھر کے باہر دو گاڑیاں کھڑی دیکھ اسکا پہلا خیال بیلا کی جانب گیا۔۔

"اوہ بیلا پھر سے کسی کی شامت آگئی"۔۔

وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔ہنستے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔۔وہ سیدھا ڈرائنگ روم کی جانب ہی آیا تھا۔۔بیلا کی چٹپٹی باتیں اسے یوں بھی بہت مزہ دیتی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اندر داخل ہونے پر ایک نفیس سی خاتون کے برابر میں بیٹھی شیریں کو دیکھ کر اسکے مسکراتے لب سکڑے تھے۔۔وہ بے یقینی سے شیریں کو دیکھ رہا تھا جیسے اسکے علاوہ یہاں کوئی موجود ہی نا ہو۔۔جو اپنی دھیمی آواز میں ان خاتون کے سوالوں کا جواب دے رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہلکے آسمانی رنگ کا خوبصورت جوڑا زیب تن کئے۔۔ اسکے لمبے بال سلیقے سے آج بھی اسکی کمر پر چوٹی کی مانند جھول رہے تھے۔۔ اسکا چہرہ اب بھی سرخ ہو رہا تھا یقیناً بخار اب بھی مکمّل طور پر نہیں اترا تھا۔۔

"زوار۔۔ اندر آؤ بیٹا۔۔

سدرہ نے اسے یوں دروازے پر کھڑا دیکھا تو محبت سے بولیں۔۔

شیریں نے سہم کر زوار کی جانب دیکھا۔۔ جو سرخیوں بھری نگاہوں سے اسے تک رہا تھا۔۔

۔

"یہ شیریں کا چھوٹا بھائی ہے۔۔ زوار۔۔ اطہر بھائی کا بیٹا۔۔ میرا بھی بیٹا ہی ہے یہ۔ آپ بتا کر نہیں آئیں ورنہ ابراھیم بھی ابھی یہیں موجود ہوتا۔۔

اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنے ساتھ بیٹھاتیں سدرہ بیگم اسکی کیفیت سے بے نیاز اپنی باتیں کر رہی تھیں۔۔ اسکا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔ دو دن پہلے بات ہوئی اور آج انہوں نے بلوا بھی لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بے بسی سے شیریں کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے ان سب سے چھپا لیتا۔۔ شیریں کو اپنی ہتھیلیاں بھیگتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ اسکی جانب نہیں دیکھ کر بھی وہ جانتی تھی کے وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے۔۔

"شیریں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے امّاں جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔۔ جیسے اسے اشارہ دے رہا ہو کے اب یہاں سے اٹھ جائے۔۔

۔

"جی بیٹا۔۔ سدرہ نے بتایا شیریں کو بخار ہے۔۔ اصل میں یہاں ہوں نہیں زیادہ دنوں تک۔۔ اس لئے میں نے سوچا بس آج ہی اپنی بیٹی سے مل آؤں۔۔ سدرہ بھی نہیں جانتی تھیں میں اچانک ہی آ گئی۔۔ اگلی بار انشااللہ طلحہ کے ساتھ آؤنگی۔۔

وہ خاتون پوری طرح شیریں پر نثار ہوتیں شاید اپنے بیٹے کا ذکر کر رہی تھیں۔

"جاؤ بیٹا تم آرام کرو۔۔

اسے تو شاید اسی جملے کا انتظار تھا۔۔ ایک لمحے دیر کئے بنا وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"امّاں جان۔۔ میں ذرا فریش ہو لوں۔۔

اسکے جانے کے چند سیکنڈز بعد وہ بھی ایکسیوز کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ کیا تھا شیریں۔۔

اسکے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ غصّے سے کہتا داخل ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو بیڈ پر چت لیٹی ابھی پوری طرح ریلیکس بھی نہیں ہوئی تھی۔۔اسے یوں سامنے دیکھ کر سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔

۔

"کسی کے کمرے میں داخل ہونے کے مینرز بھی بھول گئے ہو تم"۔۔

اپنے لہجے کی کپکپاہٹ چھپاتے دوپٹہ اپنے گرد صحیح طرح پھیلا کر وہ سختی سے بول رہی تھی۔۔

"ابھی جو میں نے دیکھا وہ کیا تھا شیریں۔۔ آپ کیوں گئیں تھیں ان لوگوں کے سامنے"۔۔

اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ اسکے مقابل آکھڑا ہوا تھا۔۔شیریں نے ایک پل کے لئے خوفزدہ ہو کر اسے دیکھا۔

"میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کیوں گئیں تھیں آپ ان کے سامنے۔۔جانتی ہیں کس طرح آپ کو ایکسرے کرتی نظروں سے دیکھ رہی تھیں وہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دھیمی آواز میں غرایا۔۔

وہ آنسوں پر بند باندھتی اسے غصّے سے گھورنے کی کوشش کر رہی تھی جس میں ایک فیصد بھی کامیاب نہیں ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"جواب دیں میری بات کا شیریں۔۔ کیوں آپ کسی کے آگے اس طرح گئیں کے وہ آپ کو دیکھیں۔۔ بلکہ پرکھیں۔۔ آپ کے ہر ہر انداز کو اپنی خواہش کے مطابق ترازو میں تولیں۔۔ جواب دیں میری بات کا۔۔

اسکی جانب جھکتے خون آشام نظروں سے اسے تکتے وہ سختی سے بول رہا تھا۔۔

۔

"مم مجھے مما نے کہا تھا تیار ہو کر نیچے آنے۔۔ مم مجھے شوق نہیں لوگوں کے آگے اپنا آپ دکھانے کا۔۔ تم مجھ سے اس طرح بات نہیں کر سکتے۔۔

وہ اب بھی اسے غصے سے گھورنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ آنسوں پھسل کر گالوں پر لڑھک آئے تھے۔۔

"تو ماما نے کہا اور آپ تیار ہو کر چلی گئیں یار۔۔

اس نے دانت پیس کر سامنے رکھے ٹیبل پر ہاتھ مارا۔۔ چھناکے کے ساتھ اس پر ٹیبل کا کنارہ ٹوٹ کر ساتھ اسکا ہاتھ بھی زخمی کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"وہ جو پہلے خود کو نڈر ثابت کرنے کو پوری کوشش کر رہی تھی اسکے اس عمل پر چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی زور زور سے رونے لگی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"شیریں۔۔پلیز خوفزدہ نہیں ھوں مجھ سے پلیز۔۔

اسے یوں سہم کر روتے دیکھ وہ ہوش میں آیا۔۔بے بسی سے اسکی جانب دیکھتا وہ ملتجی انداز میں کہ رہا تھا۔۔

۔

"پپ پلیز یہاں سے جاؤ۔۔تت تم مم میرے کمرے سے جاؤ۔۔

سہم کر پیچھے ہوتی وہ بری طرح روتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔

۔

"اوکے۔۔میں جارہاہوں۔۔ آپ بیٹھی رہیں۔۔پلیز وہیں بیٹھی رہیں نیچے کانچ ہے۔۔میں ملازمہ کو بھیج کر صاف کروارہاہوں۔۔ آپ پلیز اوپر ہی رہیں۔۔

اسے وہیں بیٹھے رہنے کا کہتے وہ اپنے انداز میں نرمی لائے اسے سمجھارہا تھا۔۔

وہ ہچکیوں سے روتی اپنے کمرے میں بکھرے کانچ رہی تھی۔۔

۔

"مم میں وہیں شادی کرنا چاہتی ہوں جہاں مما چاہتی ہیں۔۔پلیز تت تم مجھے پسند نہیں ہو۔۔میں شادی نہیں کرنا چاہتی تم سے۔۔میں تم سے بات ہی نہیں کرنا چاہتی۔۔ تم تمہیں دیکھنا ہی نہیں چاہتی پلیز ز مجھ پر رحم کرو زوار۔۔

Posted on Kitab Nagri

زوار نے تڑپ کر اسکی جانب دیکھا۔۔ آج اتنے دنوں بعد اسکا نام لے بھی رہی تو کس لئے۔۔ اسے خود سے جدا ہونے کا کہنے کے لئے۔۔

۔

"پھر کس سے شادی کرنا چاہتی ہیں آپ ہاں۔۔

اسکی بات پر نیچے گرے کانچ کی پرواہ کئے بغیر وہ سرعت سے اسکی جانب آیا تھا۔۔

"جہاں مما چاہتی ہیں۔۔

وہ آنسوں پیتی دھیرے سے بولی۔۔

"آپ کیا چاہتی ہیں شیریں۔۔

وہ کرب سے اس لڑکی کی جانب دیکھ رہا تھا جو دوسروں کے لئے جتنی نرم دل تھی اس کے لئے اتنی ہی سنگدل بن رہی تھی۔۔

"مم میں وہی چاہتی ہوں جو مما چاہتی ہیں۔۔ پپ پر تم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔ تم بب بھائی

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی وہ اسکا چہرہ جکڑ چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ آخری بار ہے شیریں۔۔بھائی نہیں ہوں میں آپکا۔۔آپکا کوئی بھائی نہیں ہے سمجھیں آپ۔۔

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔اس طرح کی حرکت اس نے پہلے کبھی نہیں کی تھی

"مم مجھے دد درد۔۔

اس کے انداز پر وہ ایک بار پھر سسکنے لگی تھی۔۔زوار نے سرعت سے اس کے چہرے سے ہاتھ دور کئے۔۔

"مجھے معاف کر دیں شیریں میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔لیکن یہ بات آج آپ ذہن نشین کر لیں آپکا کوئی بھائی نہیں ہے۔۔اور آج کے بعد آپ کسی کے سامنے نہیں آئینگی اس طرح۔۔

ہولے ہولے کانپتے نازک وجود پر ایک بے بس سی نظر ڈال کر وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

اسکے جانے بعد وہ تکیہ میں سر دئے بری طرح رونے لگی۔۔ممانے کہا تیار ہو کر آجاؤ وہ چلی گئی۔۔یہاں زوار کہ رہا تھا کیوں گئی۔۔وہاں ان خاتوں کی چبھتی نظریں۔۔کسی نے اس سے تو پوچھا ہی نہیں کے شیریں تمہارا دل کیا کہتا ہے۔۔اسکی اپنی کوئی مرضی ہی نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیلا باجی آج گھر نہیں جائینگی۔۔اب تو ملازم بھی چلا گیا۔۔

وہ کاؤنٹر کے ٹیبل پر سر جھکائے بیٹھی تھی جب پوگو نے آہستہ سے اسے ہلا کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تمہیں کہا ہے نا آواز دے لیا کرو۔۔ہاتھ نہیں لگایا کرو پوگو۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ کر بولی۔۔

بھلے ہی وہ چھوٹا تھا اس سے کافی لیکن اتنا بھی چھوٹا نہیں تھا۔۔کچھ معاملات میں وہ بہت سخت تھی۔۔پوگو کو اس نے اچھی طرح سمجھایا ہوا تھا کے وہ اس سے دو فٹ کی دوری پر رہ کر بات کرے گا۔۔

۔

"جی اچھا باجی۔۔ آپ گھر نہیں جائینگی باجی۔۔کافی وقت ہو گیا ہے۔۔ آپ جاتی بھی اکیلی ہیں مجھے ڈر لگتا ہے باجی۔۔میری صرف آپ ہی تو ہیں۔۔ آپ جانتی ہیں نا آپ نہیں ہونگی تو آپکا پوگو اکیلا ہو جائے گا۔۔

وہ معصومیت سے اپنی باجی کی شکل دیکھتا اس سے کچھ دوری پر رکھے کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔

"میری فکر نہیں کرو پوگو کچھ نہیں ہو گا تمہاری بیلا باجی کو۔۔یوں تو کوئی کبھی خوش ہوا نہیں میری وجہ سے۔۔ دعا کرو کچھ ہو ہی جائے۔۔شاید میری ذات سے خوشی مل جائے گی بہت سے لوگوں کو۔۔

وہ پھیکی سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر بولی۔۔وہ تڑپ کر اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

"اس طرح نہیں کہیں باجی۔۔ آپ پوگو سے پوچھیں نا آپ کیا ہیں میرے لئے۔۔مجھے ان درندوں سے بچایا آپ نے۔۔اگر آپ نہیں ہوتیں تو پوگو آج دسویں کے امتحان کی تیاری نہیں کر رہا ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں میں نمی لئے وہ اسکے پیروں کے قریب بیٹھ گیا تھا۔۔

بیلا نے شفقت بھری نظر اسکی جانب ڈالی۔۔ دو سال پہلے اطہر صاحب کے ساتھ کیفے کی زمین دیکھنے آئی تھی تو کچھ لوگ اس بچے کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ انکے ساتھ ایجنٹ اور کچھ لوگ بھی تھے۔۔ ان سب میں ایک وہی تھی جس نے آگے بڑھ کر اس بچے کو سینے سے لگایا تھا۔۔ تیرا سالہ یتیم بچہ جو دارلامان سے بھاگ کر پناہ کی تلاش میں اسے پناہ بیلا ملک نے دی تھی۔۔

ایک سال اسے خود ٹیوشن دینے کے بعد اس نے اسکا داخلہ اسکول میں کروا دیا تھا اس وقت وہ میٹرک کے امتحانات کی تیاری کر رہا تھا۔۔ پوگو کے لئے اس نے اطہر صاحب کے ایک دوست کے گھر ایک کمرہ رینٹ پر لیا تھا۔۔ جسکا رینٹ بھی وہی پے کرتی تھی۔۔ دو سال گزرنے کا بعد بھی وہ آج بھی اپنی بیلا باجی کا سایہ بن کر رہتا تھا۔۔

وہ اسکا پارٹنر تھا۔۔ اور واحد دوست بھی وہی تھا۔۔ جو اپنی باجی کی زندگی کا ہر پہلو جانتا تھا۔۔ اور دنیا کے سامنے خودسر اور بدتمیز سی بیلا کا دوسرا روپ اس نے بہت قریب سے دیکھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اے پاگل اپنی بیلا باجی کے محافظ ہو۔۔ محافظ روتے نہیں ہیں اچھا۔۔

وہ ہنستی ہوئی اسکے سر پر چپت لگاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ جواب اسکے بیگ میں اپنا بھیگا چہرہ رگڑ رہا تھا۔۔

"پوگو اب میرا بیگ گندہ کیا تو نکال باہر کرونگی میں تمہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

سارا سامان سمیٹتی وہ خفگی سے بولی۔۔

دور شیشے کے پار کھڑی دو نظریں سارا منظر دیکھتی ہلکا سا مسکرائیں تھیں۔۔

۔

"چلو پوگو۔۔لاک ٹھیک سے لگانا اچھا۔۔اور مین روٹ کے بعد تم اپنے گھر جاؤ گے۔۔ تمہاری باجی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔ تم بچے ہو میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔

اپنا تھیلے نما بیگ لئے وہ باہر آئی تو اسے محسوس ہوا جیسے کوئی بلکل اسکے پیچھے سے گزرا ہو۔۔

اس نے سرعت سے رخ موڑا۔۔ سڑک خالی تھی۔۔ دروازے پر رکھے اس ٹیبل پر وہی باکس تھا۔۔وہ حیرانی سے اس جانب آئی۔۔ آج صبح کیفے پر اسے پھول نہیں ملے تھے۔۔

باکس میں رکھے بیلا کے فلارز دیکھ کر اسکے لبوں پے بھرپور مسکان ابھری۔۔

پھولوں کو حق سے اٹھا کر اس نے ارد گرد دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کے دیکھو تحفہ وصول کر لیا ہے۔۔

آج پھر ایک کارڈ رکھا ہوا تھا۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کارڈ کھولا۔۔پوگو کے ساتھ آہستہ آہستہ گھر کی جانب چلتی وہ اس کارڈ میں لکھی آیت پڑھنے لگی۔۔ آج کے دن کے دوسرا کارڈ تھا۔۔اور آج کے دن کی دوسری آیت۔۔

Posted on Kitab Nagri

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـۨجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾

"تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو"

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔ یہ ایک اشارہ تھا غم سے نجات پانے کا۔۔ پیچھے اس سے کافی دوری پر چلتا وہ شخص بھی مسکرایا۔۔ اندھیرے میں گم وہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا جو اب بھی پوگو کو غصے سے مختلف ھدایت کر رہی تھی۔۔

رات کے اس اندھیرے میں وہ بہت آہستہ سے دروازہ کھول کر گھر میں داخل ہوئی۔۔ یوں بھی اسکے انتظار میں شیریں کے علاوہ کوئی نہیں جاگتا تھا۔۔ افضل ملک اور اطہر صاحب کو پہلے ہی کال کر چکی تھی۔۔

دبے قدموں اندر داخل ہو کر اسی احتیاط سے دروازہ بند کیا۔۔ اپنا بیگ ڈائینگ ٹیبل پر رکھ کر وہ ڈائریکٹ کچن میں آئی۔۔ سنک میں ہی ہاتھ دھو کر اپنے کھانا نکال کر وہ باہر لان کی جانب بڑھ رہی تھی جب سدرہ بیگم کی آواز پر اسکے قدم تھم سے گئے۔۔

"یہ کباب بھی ہیں۔۔ تمہارے لئے رکھے تھے۔۔

اسکی جانب کباب کا پلیٹ بڑھاتی وہ نرمی سے بول رہی تھیں۔۔ اسکی آنکھوں میں ایک پل کو چمک ابھری۔۔ اس نے بنا کچھ کہے انکے ہاتھوں سے پلیٹ لے لی تھی۔۔ دل میں خوشی سی ہوئی تھی کے انھیں کم از کم یہ تو پتہ ہے کے وہ کھانے میں کباب ضرور لیتی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"شیریں نے تمہارے ہی لئے بنائے تھے۔۔

انکے اگلے جملے نے اسکے دل میں جلنے والی خوشی کے اس واحد دئے اور اسکی آنکھوں کی چمک دونوں کو لمحے میں بجھا دیا تھا۔۔

مطلب یہ کباب آج بھی شیریں نے ہی اسکے لئے تیار کر کے رکھے تھے۔۔

وہ پھیکا سا مسکرا کر آگے بڑھ گئی۔۔

وہ کھوئے کھوئے انداز میں اسکی گلابی صورت دیکھ رہی تھیں۔۔بلیو جینس پر آف وائٹ کرتی کالے سلکی بالوں کی اونچی پونی بنائے جو اسکے حرکت کرنے سے ہلتی ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔کسی بھی قسم کے آرائش سے پاک چہرہ۔۔اور اس پر اسکی مڑی مڑی خم دار پلکیں۔۔انکے دل میں ایک لمحے کو خوف سا محسوس ہوا۔۔وہ واقعی بہت پیاری تھی۔۔دل میں اٹھتے خوف کے تحت وہ بے اختیار پوچھ بیٹھی تھیں۔۔

"اتنی رات میں اکیلی آئی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکے اگلے جملے پر فریج سے پانی کی بوتل نکالتے اسکے ہاتھ پل بھر کو تھم سے گئے۔۔

۔

"تایا جان کو کال کر دی تھی۔۔اور بھی کوئی انتظار کرتا ہے کیا میرا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں میں ڈھیروں شکوے لئے وہ انکی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔دل میں حسرت سی تھی کے ایک بار اسے گلے سے لگا کر کہ دیں ہاں تمہاری مما انتظار کرتی ہیں تمہارا۔۔

۔

"میں جانتی ہوں آپ کو شریں کے بنائے کباب کی فکر ہو گی کے کہیں وہ یونہی خراب نا ہو جائیں۔۔فکر نہیں کریں کل سے منع کر دونگی اسے یہ بنانے۔۔

کچھ لمحے وہ وہیں کھڑی انھیں دیکھتی رہی۔۔وہ کچھ نہیں بولیں تو وہ ہنستی ہوئی ٹیبل سے کھانے کی ٹرے اور ایک ہاتھ میں پانی کی بوتل لے کر لان کی جانب بڑھ گئی۔۔

۔

نا جانے کیوں لیکن انھیں اسکی ہنسی کھوکلی لگی۔۔ڈھیروں آنسوں اپنے اندر جذب کرتی ہوئی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے معاف کر دو بیلا۔۔میں چاہ کر بھی اپنا ظرف اتنا بڑا نہیں کر سکتی کے تمہیں ذمداری سے آگے کچھ سمجھ سکوں۔۔

اندھیرے میں گم ہوتی اسکی پشت کو تکتے اپنی آنکھوں کے نم کنارے صاف کرتیں وہ زیر لب بولیں تھی۔۔ آواز اتنی ضرور تھی کے پیچھے کھڑے افضل صاحب با آسانی سن چکے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ آنسوں ضبط کرتی کھانے کی ٹرے لئے لان کے اندھیرے گوشے میں آ بیٹھی۔۔

بینچ پر کھانے کی ٹرے رکھ کر لبوں پر مسکراہٹ لئے چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے وہ آنسوں اندر اتارنے کی کوشش کر رہی تھی جیسے۔۔

"آپ اگر کہہ دیتیں کے آپ میرا انتظار کر رہی تھیں جھوٹ ہی صحیح۔۔ میں کبھی آپ کو انتظار کی کوفت میں مبتلا ہونے نہیں دیتی۔۔

آنکھیں موند کر وہ ہلکا سا ہنسی تھی۔۔ جب اسے محسوس ہوا کے اسکے بلکل پیچھے کوئی آ کر بیٹھا ہے۔۔

"مجھے پتہ تھا تم جاگ رہی ہو گی میرے لئے۔۔ سوری شیریں آج کچھ زیادہ لیٹ ہو گئی شاید۔۔ یار میرا کونٹریکٹر پھر بھاگ گیا۔۔ میں نے کچھ کیا بھی نہیں تھا۔۔ اب پھر سے نیا مینیجر ڈھونڈھنا ہو گا۔۔ اتنی کم سیلری میں دوبارہ کیسے مینیجر ڈھونڈھو نگی شیریں۔۔ تم ہمارے گھر پر پڑے غربت کی اس مشین کو بولو نا میرے پاس مینیجر لگ جائے۔۔ کرتے ہی کیا ہیں وہ سوائے خامخواہ رعب جھاڑنے کے۔۔

معصومیت سے اسے شیریں سمجھ کر اپنے مسائل بتاتی وہ آنکھیں موند کر ہی دونوں بازوؤں اسکے گرد لپیٹتی اسکی گود میں کھڑا چھپانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

شیریں کے نرم نازک وجود کے بجائے ایک مضبوط وجود کو محسوس کرتی وہ جھٹ سے آنکھیں کھولتی بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔۔وہ اندازہ نہیں لگا سکی کے وہ کتنے غصے میں ہے۔۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔

وہ تقریباً چیختی ہوئی کھڑی ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔لیکن مقابل شاید اب اسے اپنی گرفت سے آزاد کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔

اس پر اپنی گرفت مضبوط کرتے وہ آنکھوں میں غصّہ لئے غربت کی وہ مشین اسے ہی تک رہی تھی۔۔

"چھ چھوڑیں مجھے۔۔

وہ پہلی باریوں جھجھک رہی تھی۔۔وہ محفوظ ہوا لیکن چہرے سے کوئی تاثر دئے بغیر اسکی کلائی مزید مضبوطی سے تھامے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اسکی گرفت میں ہونے کی وجہ سے وہ بھی جھٹکے سے اسکے ساتھ لگی کھڑی ہو گئی۔۔

"اتنی رات میں واپس کیوں آئیں ہیں آپ۔۔اور کتنی بار کہا ہے آپ سے رات کے اس پہر لان میں نا آیا کریں۔۔

دھیمے سرگوشی نما لہجے میں سنجیدگی سے کہتے وہ باغور اسکا سرخ پڑھتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔جو لاعلمی میں کچھ دیر پہلے پہلے کئے عمل کا نتیجہ تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے پہلے بھی کہا ہے میں اپنے کسی بھی عمل کے لئے آپ کو جواب دہ نہیں ہوں۔۔

وہ اسکی گرفت میں مچلتی دبی دبی آواز میں چیخی تھی۔۔

۔

"اور میں کہہ رہا ہوں میں آپ سے جواب دہی کرتا رہونگا۔۔اب بتائیں اتنی رات کو واپس کیوں آئیں ہیں۔۔

حالات کا علم نہیں ہے آپ کو۔۔ آپکا چھوٹا سا پوگو آپ کی حفاظت کے لئے کافی ہے کیا۔۔

اسکے دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب کئے وہ مسلسل اپنی گرفت مضبوط کر رہا تھا۔۔

"چھوڑیں مجھے۔۔میری حفاظت آپ کے ذمہ نہیں ہے۔۔

تکلیف کے باعث اسکی آواز روندھ سی گئی تھی۔۔

۔

"سوری کہیں۔۔

اسے کچھ نزدیک کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

"آپ کے دماغ کی وائیرنگ میں کوئی خرابی ہے۔۔میں کیوں سوری کہوں آپ سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

خود کو اسکی مضبوط گرفت سے آزاد کروانے کی سعی کرتی وہ اس وقت کو کوس رہی تھی جب بغیر دیکھے اسے شیریں سمجھ کر خود ہی مصیبت کو آواز دی تھی۔۔

۔

"بہت سی وجوہات ہیں کبھی فرصت میں بتاؤنگا۔۔ابھی تو بس آج کی بدتمیزی کے لئے۔۔

اسکی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا دیتے وہ اسکی سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھ کر اطمینان سے بول رہا تھا۔۔

اسکے لبوں سے بے ساختہ سسکاری خارج ہوئی۔۔

پھر بھی وہ ڈھیٹ بنی لب بھینچ کر اسے دیکھ رہی تھی جیسے علان تھا کے وہ معافی تو نہیں مانگے گی۔۔

"کمرے میں جانے کے بعد اگر آپ نے خود کو زخمی کرنے کی کوشش کی۔۔تو آپ کے زخموں پر مرہم میں رکھونگا۔۔

آہستہ سے اسکی کلائی آزاد کرتے وہ سلگتے لہجے میں کہتا اسکی جانب جھکا۔۔

وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔۔

"اور یقین کریں میرا انداز آپ کو بلکل پسند نہیں آئیگا۔۔

اسکے بازو پر عین ان نشانات کے مقام پر لب رکھتے وہ مسکراہٹ دبائے اسکا غصّے اور شرمندگی سے سرخ پڑھتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"جنگلی وحشی انسان ہیں آپ۔۔بلکے انسان بھی نہیں وحشی درندے ہیں۔۔

وہ خفت سے سرخ پڑھتے پوری طاقت لگا کر اسے پیچھے کرتی نم لہجے میں چیخ کر بولی۔۔اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو سامنے رکھے سالن کا پیالہ اسکے سر پر الٹ کر زور زور سے اسکے سینے پر وہی پیالہ مارنے لگی۔۔وہ اطمینان سے کھڑا اسے اپنی سفید شرٹ پر سالن کا وہ پیالہ برساتے دیکھ رہا تھا۔۔جو ہاتھوں کی پشت سے مسلسل آنسوں صاف کرتی روتی ہوئی پوری طاقت لگا کر اسے مار رہی تھی۔۔

۔

"میرے قریب نہیں آنا آئندہ ورنہ جان لے لونگی۔۔

تھک ہار کر پیالہ پھینکتے وارننگ دیتے انداز میں کہ کر وہ تقریباً بھاگتی ہوئی اندر کی جانب بڑھی۔۔

آنسوں ضبط کرتی وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔۔اسے اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔کلائی بازو پر انگارے سے سلگتے محسوس ہو رہے تھے۔۔واش بیسن کے سامنے کھڑی رگڑ رگڑ کر اپنا ہاتھ دھوتی مسلسل ابراھیم کو سلواتوں سے نواز رہی تھی۔۔

"منحوس۔۔خبیث انسان۔۔ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔پبلک پراپرٹی ہوں جب چاہے ہاتھ صاف کر لے۔۔

بہتے آنسوں کے درمیان وہ بڑبڑا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بازوؤں سے مسلسل اتنی بیدردی سے رگڑنے کی وجہ سے خون رسنے لگا تھا۔۔ وہ نا جانے کیا صاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

کافی دیر بعد وہ باتھ روم سے شاور لے کر اپنے مخصوص لباس میں نکلی تھی۔۔

گیلے بالوں کو یونہی چھوڑے وہ بیڈ پر چت لیٹ گئی۔۔ بھوک تو کب کی مر چکی تھی۔۔ آج وہ شیریں سے بھی نہیں ملی تھی۔۔ پتہ نہیں وہ کیسی تھی۔۔

انہی سوچوں کے درمیان نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی۔۔ کھڑکی ہمیشہ کی طرح آج بھی کھلی ہوئی تھی۔۔ جس میں ٹھنڈی ہوا کمرے داخل ہو رہی تھی۔۔

اسکے جانے کے بعد اطمینان سے کھانے کی ٹرے اٹھائے کچن میں رکھنے کے بعد وہ خود بھی شاور لینے کی غرض سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔ سالن سے تو وہ اسے پہلے ہی نہلا چکی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آج اسے اس پر غصّہ نہیں آ رہا تھا۔۔ اس نے جان بوجھ کر یہ حرکت کی تھی اسکا رد عمل دیکھنے کے لئے جو اسکے توقع کے عین مطابق تھا۔۔ اسکے ذرا سے لمس پر وہ غصے سے پاگل ہونے والی ہو گئی تھی۔۔

سائیڈ ٹیبل پر رکھی اسکی تصویر ہاتھوں میں لئے وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

یہ تصویر بھی اس نے اسکی لاعلمی میں لی تھی۔۔ جس میں وہ شیریں کے کندھے پر سر رکھے ہنس رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خود بھی مسکرا اٹھا۔۔

"کیا ہیں آپ بیلا۔۔ آپ کی تمام تر بد تمیزیوں کے باوجود بھی دل آپ ہی کی جانب ہمکتا ہے۔۔ آپ کی اس قدر بے اعتنائی کے باوجود بھی بارہاں آپ کی دہلیز پر ہی دستک دیتا ہے۔۔ اس امید پر کے کبھی تو آپ در کھولینگی۔۔

اسکی مسکراتی تصویر کو سینے پر رکھتے وہ جذب سے کہتا رات مزید گہری ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

اپنے کمرے کے بالکنی میں کھڑا وہ کوئی چوتھی سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔

"تت تم مجھے پسند نہیں ہو۔۔ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔

اسکی سسکتی آواز اسکے سماعتوں میں ہتھوڑا برسا رہی تھی۔۔ ان خاتون کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کے انھیں شیریں بہت پسند آئی ہے۔۔ اگر وہ اماں جان نے بھی ہاں کہہ دی تو۔۔ اس سوچ کے آتے ہی اسے اپنی سانسیں تنگ ہوتی محسوس ہونے لگیں۔۔

شیریں تو آج اسکے عمل سے اچھی خاصی خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔

"بخار بھی تھا انھیں۔۔ مجھے ضرورت ہی کیا تھی انکے سامنے اتنا غصّہ کرنے کی۔۔ انکی کیا غلطی اس سب میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ واقعی اپنے رویہ پر شرمندہ تھا۔۔ وہ جانتا تھا وہ کتنی حساس ہے پھر بھی اس کے لحاظ سے بہت زیادہ سختی کر گیا تھا اس پر۔۔

۔

"میں کیا کروں شیریں۔۔ آپ کو وہ اپنے بیٹے کے لئے دیکھ رہی تھیں یہ خیال آتے ہی خود پر قابو نہیں رہا میرا۔۔

وہ بے بسی سے زیر لب بڑبڑایا۔۔ دل کسی طور مطمئن نہیں ہو رہا تھا۔۔

"کتنا رو رہی تھیں وہ۔۔

اسکی سسکیاں یاد آتے ہی لمحہ بھر بھی کھڑے رہنا اسے ناممکن لگ رہا تھا۔۔

۔

"مم مجھے دد درد۔۔

کتنا سہم گئی تھی وہ اسکے اس طرح پکڑنے پر۔۔ بے بسی سے ضبط کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔

"کتنا بے بس کر گئیں ہیں آپ مجھے شیریں"۔۔

وہ کرب سے کہتا آسمان کی جانب دیکھتا گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔ صبح سے پہلے اسکا چہرہ دیکھنا ناممکن تھا۔۔ اور اتنی بڑی رات کا ایک ایک لمحہ اس پر پہاڑ بن کر گزر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

رات کے آخری پہر اپنے مخصوص وقت پر وہ دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا۔۔

نظریں بے اختیار اس دشمن جاں پر گئیں تھیں جو نکھری نکھری سی بے خبر سی سو رہی تھی۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اپنی مخصوص جگہ پر آ بیٹھا۔۔

آج بھی اسکے لب ہلکے سے کھلے ہوئے تھے۔۔

وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔

نظریں اسکی تھوڑی کے اس گھڑے پر جا ٹکی تھیں۔۔

"میری زندگی کا ہر در آپ پر کھلتا ہے۔۔

ہر گلی۔۔

ہر دروازہ۔۔

تمام رستے آپ تک آتے ہیں۔

آپ میری آخری منزل ہیں۔۔

آپ کے بعد نا چلنے کی خواہش ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نامزید کچھ پانے کی۔۔

دل صرف آپ کو پانے کی چاہ میں دھڑکتا ہے بیلا۔۔

آنکھیں صرف آپ کو دیکھنے کی خواہش کرتی ہیں۔۔

اسکے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتا۔۔ تھوڑی پر لب رکھتے وہ سرگوشی میں کہ رہا تھا۔۔

"اپنے لئے دھڑکنے والے اس دل کی آواز آپ سن کیوں نہیں پاتیں بیلا۔۔

میرے اتنے قریب آکر بھی آپ میرے جذبات سے انجان کیسے ہیں۔۔

انگوٹھے سے اسکی کلائی سہلاتا وہ اپنے تمام شکوے اس سے کر رہا تھا۔۔

اسکے ہلکے ہلکے نم بالوں کی نرمی محسوس کرتے اس نے قلم نکالنے کی غرض سے اسکی سائیڈ ٹیبل کی ڈراز کھولی سامنے ہی کالے جلد والی ایک ڈائری رکھی تھی۔۔

ایک نظر سوتی ہوئی بیلا پر ڈال کر اس نے وہ ڈائری اٹھائی۔۔

پہلے صفحہ کھولتے ہی اسے اختیار اس پر پیار آیا۔۔

پہلے ہی صفحے پر ایک تصویر لگی تھی۔۔ جس میں سدرہ بیگم باہیں پھیلائے گھٹنوں کے بل شیریں کے آگے بیٹھی ہوئیں تھیں۔۔ شیریں کے ساتھ کھڑی بیلا آنکھوں میں حسرت لئے انکی جانب دونوں ہاتھ لئے رو رہی تھی۔۔ اسے یاد تھا یہ تصویر جس وقت کی تھی اس وقت بیلا تین سال کی تھی۔۔ اور شیریں چھ سال کی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آج بھی وہی حسرت وہ دیکھتا تھا وہ سترہ سال پہلے اس تصویر میں بیٹھی بچی کی آنکھوں میں تھا۔۔

نیچے کلر پنسل سے اسی تصویر کو بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔ لیکن ایک الگ انداز سے۔۔

نیچے بنی تصویر میں سدرہ بیگم کے دونوں سائیڈ بیلا اور شیریں تھیں۔۔ اس تصویر میں ان تینوں کو ہنستے ہوئے دکھایا گیا تھا۔۔ اور سدرہ کا رخ بیلا کی جانب دکھایا گیا تھا۔۔

وہ بے اختیار مسکرا اٹھا۔۔ اپنی خواہش کو کتنی خوبصورتی سے اس نے کاغذ پر بنا دیا تھا۔۔

"میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔ ایک دن آپ کی یہ خواہش سچ ہو گی۔۔ اس دن آپ کو یہ منظر کلر پنسل سے بنانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔۔

دھیرے سے اسکی بند آنکھوں پر لب رکھتے وہ عزم سے بولا۔۔

کچھ سوچ کر ڈائری اپنی جیب میں رکھ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"شیریں۔۔ شیرو۔۔ اٹھو یار۔۔ رات بھی تم نے میرا انتظار نہیں کیا۔۔ صبح بھی مجھ سے نہیں ملو گی کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ صبح صبح کیفے جانے کے لئے تیار ہو کر نیچے گئی تو شیریں کو کچن میں موجود نہیں پا کر سیدھا اسکے کمرے میں ہی آ گئی۔۔

ایسا بہت کم ہوتا تھا کے شیریں صبح ناشتہ بنانے کے لئے نا اٹھے۔۔

۔

"شیرو۔۔اٹھو یار۔۔

اپنے مخصوص انداز میں اسے پکار کر اس نے اسے اٹھانا چاہا۔۔اگلے ہی لمحے وہ اسکی جانب جھکی۔۔اسکی پیشانی بخار سے تپ رہی تھی۔۔اسکا بخار مزید شدت اختیار کر گیا تھا۔۔

۔

"شیریں کیا ہوا۔۔اتنا تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں تو۔۔

اسکے جلتی پیشانی پر لب رکھتے وہ پریشانی سے بول رہی تھی۔۔

"شیریں میری جان۔۔آنکھیں کھولو یار۔۔

اسکی پکار پر اس نے بامشکل آنکھیں واں کر کے اسے دیکھا۔۔

"بیلا۔۔

اسے سامنے دیکھتے ہی اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہاں بولو۔۔میں سن رہی ہوں میری جان۔۔

وہ اسکے ہاتھوں کو چومتی۔۔سر پر پیار کرتی اسکی بڑی بہن معلوم ہو رہی تھی۔۔

اسکا سہارا پاتے ہی وہ اسکے گلے سے لگتی بری طرح رونے لگی۔۔

"شیریں کیا ہوا۔۔میں مسز افضل کو بتاتی ہوں نا ابھی۔۔ابھی ڈاکٹر کو دکھائینگے ٹھیک ہو جاؤ گی تم۔۔اس طرح رو نہیں پلیز۔۔رکو میں زوار کو بلا لیتی ہوں۔۔

نرمی سے اسے بہلاتی وہ اسے دلاسہ دے رہی تھی۔۔

"نن نہیں۔۔زوار نہیں۔۔

وہ روتی ہوئی نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اچھا تم لیٹو میں ابھی آتی ہوں۔۔

اسے احتیاط سے لیٹا کر وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی۔۔

۔

"بیلا آجاؤ بیٹا آج شیریں بھی نہیں آئی ابھی تک ناشتہ پر۔۔

Posted on Kitab Nagri

اطہر ملک نے اسے دیکھ کر اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"مسز افضل وہ شیریں کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔۔کچھ بول بھی نہیں رہی۔۔ صرف رو رہی ہے۔۔

وہ اطہر ملک کے قریب آکر سدرہ بیگم سے مخاطب ہوئی۔۔

زوار نے بے چینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسے ایک بار پھر شرمندگی نے آگھیرا تھا۔۔

"اماں جان سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تم آؤ میرے ساتھ۔۔

بیلا کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے وہ خود بھی اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

بیڈ پر وہ بے سدھ سی پڑی تھی۔۔

"شیریں کیا ہوا آپ کو۔۔یہاں دیکھیں۔۔

وہ اسکی حالت پر تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔

۔

"تت تم جاؤ پلیز۔۔

اپنا آپ پوری طرح کمفرٹر میں چھپاتی وہ نم لہجے میں بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بیلا اسکے رویہ پر حیران تھی۔۔وہ کبھی کسی سے اس طرح بات نہیں کرتی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

کچھ دیر میں ابراھیم ڈاکٹر کو لے کر آچکا تھا۔۔بیلا کیفے جانے کا ارادہ ترک کرتی اسکے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔ جو خود بھی اسکے دونوں ہاتھ تھامے غنودگی میں تھی۔۔

"تم دونوں میں کوئی بات ہوئی ہے۔۔؟

شیریں پر کمفرٹر مزید درست کرتے اس نے بھونویں سکڑ کر زوار کی جانب دیکھا۔۔

۔

"نن نہیں کیا بات ہو گی ہمارے درمیان۔۔

اسکے اچانک پوچھنے پر وہ گڑبڑا سا گیا۔۔

۔

"یہ بات تم بھی جانتے ہو شیریں یونہی کسی سے اس طرح بات نہیں کرتی۔۔

وہ اب تفتیشی انداز میں زوار کو دیکھ کر پوچھ رہی تھی۔۔

"کوئی بات نہیں ہوئی ہے بیلا طبیعت خراب ہے انکی بس۔۔

اس نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مطمئن تو نہیں ہوئی لیکن اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔

"تم بیٹھو اسکے پاس۔۔ میں کچھ لے کر آتی ہوں اسکے کھانے کے لئے پھر میڈیسنز بھی دینی ہے۔۔

ہاتھوں کی پشت شیریں کی پیشانی پر پھیرتے وہ اسے اسکا خیال رکھنے کی تلقین کرتی کمرے سے نکل گئی۔۔

وہ پر سوچ انداز میں اسکا کمفرٹر میں چھپا وجود دیکھ رہا تھا۔۔

وہ رات کے کھانے کے برتن دھو رہی تھی جب وہ ہلکا سا کھنکھار کر کچن میں داخل ہوا۔۔ اس واقعہ کو دو دن گزر گئے تھے۔۔ اسکی طبیعت بھی اب کافی بہتر تھی۔۔ لیکن وہ اسکے سامنے آنے سے مکمّل گریز کر رہی تھی۔۔ صبح ناشتے کی ٹیبل سے وہ منٹوں میں اٹھ جاتی تھی اور اسکے بعد اسے نظر ہی نہیں آتی تھی۔۔ رات کا کھانا وہ اسکے آنے سے پہلے کھا کر کمرے میں بند ہو جا رہی تھی۔۔ آج اسے کچن میں دیکھ کر وہ لمحے بھر کی دیری کئے بنا خود بھی اس جانب آ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی طبیعت ہے اب شیریں؟۔۔

اسکی بھاری آواز پر اس نے سہم کر پیچھے دیکھا۔۔

وہ کاؤنٹر پر دروازے پر پیر رکھے بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک۔۔ ٹھیک ہوں۔۔

جلدی جلدی برتن خشک کر کے اسٹینڈ پر سجاتے وہ اپنا لہجہ نارمل رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"اتنی خوفزدہ کیوں ہو گئیں شیریں۔۔ میں زاوی ہی ہوں۔۔ جسے آپ مار بھی دیا کرتی تھیں۔۔ پھر کیوں اس طرح سہم جا رہی ہیں آپ مجھ سے۔۔

وہ پیر نیچے رکھتا کاؤنٹر سے اتر کر اسکے مقابل آ کھڑا ہوا

۔

"تم نے میرے روم میں اس دن ٹیبل توڑ دیا۔۔

وہ نامحسوس انداز میں کچھ پیچھے ہوتی ہوئی بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تو اس وجہ سے آپ مجھ سے خوفزدہ ہو گئیں ہیں۔۔

زوار نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں خوفزدہ نہیں ہوں تم سے۔۔ میں بڑی ہوں تم سے تم بدتمیزی نہیں کر سکتے مجھ سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے لہجے کو مضبوط بنائے وہ آنکھیں دکھا کر بولی۔۔وہ سر کو خم دیتا مسکرا اٹھا۔۔

۔

"آپ خود کو بڑی نا بھی کہیں تو بھی میں آپ کی عزت کرتا ہوں شیریں۔۔اور وہ بات اب میں ڈائریکٹ اماں جان سے کرونگا۔۔

اس پر ایک نظر ڈال کر وہ کچن سے نکل گیا۔۔

سائیڈ لیمپ کی روشنی میں اس نے وہ کالے جلد والی ڈائری کھولی۔۔ آج ابھی تک وہ اسکے کمرے میں نہیں گیا تھا وجہ صرف یہ ڈائری ہی تھی۔۔خود میں سمٹی وہ لڑکی ڈائری بھی رکھتی ہے۔۔

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

حیرت انگیز طور پر نا کوئی نام درج تھا نا تعارف نا کوئی ڈیٹ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ڈائری کم اور فوٹو البم زیادہ لگ رہا تھا۔۔اس پوری ڈائری میں اسکے بچپن کے مختلف مواقعوں پر لی گئیں سدرہ بیگم کی تصویریں تھیں۔۔جنکے نیچے کلر پنسل سے انھیں اپنی خواہش کے مطابق بنایا گیا تھا۔۔

ابراھیم کو بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔

اس نے صفحہ مزید آگے کئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کالی سیاہی سے لکھے الفاظ نے اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔۔

۔

"میں تلاش میں ہوں کسی ایسے شخص کے جسے بیلا افضل ملک سے محبت ہو۔۔

جسے کوئی فرق نہیں پڑھتا ہو کے میں دوپٹہ لیتی ہوں یا نہیں۔۔

میں آہستہ آواز میں بات کرتی ہوں یا تیز آواز میں۔۔

جو میرے پاس آئے میرا ہاتھ تھامے اور مجھے دور

کہیں نیلے آسمان کے پار اس الہامی دنیا میں لے جائے۔۔

جہاں جسموں نہیں روحوں کا ملاپ ہوتا ہو۔۔

جو مجھے مسکراتا ہوا دیکھے اور میری آنکھوں سے نمی چن لے۔۔

جو نا بتائے۔۔ اور نا جتائے بس محبت کرے۔۔

جو کہیں۔۔

"آف شولڈرز پہننا چاہتی ہو۔۔ ضرور پہنو"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آف شولڈرز۔۔ پہننا چاہتی ہیں آپ۔۔

گھنی مونچھوں تلے اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔ اور پھر مسکراہٹ قہقہے میں بدل گئی۔۔ وہ ہنسا اور پھر ہنستا چلا گیا۔۔ کیا تھی وہ لڑکی۔۔ رات کے اس پہر چاندنی کی حسین روشنی میں وہ اس لڑکی کی انوکھی خواہش پر ہنس رہا تھا اور بے تحاشا ہنس رہا تھا۔۔

۔

"آف شولڈرز۔۔

وہ ایک بار زیر لب بڑبڑایا۔

"آپ کی خواہشیں بھی آپ کی طرح ہیں انوکھی اور معصوم۔۔

آف شولڈرز۔۔ ہاہاہا۔۔

وہ زیر لب کہتا ایک بار پھر ہنس رہا تھا۔۔

اس نے مزید پڑھنا شروع کیا۔۔

۔

جسکے کے ہاتھ چھو لینے سے من میں پاکیزگی

اُتر آئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

جس کے ہونٹوں سے ادا ہوئے لفظ عقیدت کی

طرح کاغذوں پر لکھ کر محفوظ کیے جانے

کے قابل ہوں۔۔

جسکی آنکھیں اسکی پاکیزہ سوچ کی گواہی

دیتی ہوں۔۔

۔وہ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔۔وہ لڑکی واقعی بہت گہری سوچ رکھتی تھی۔۔

اس نے چند صفحے مزید پلٹے۔۔

۔

"کوئی ہے جو مجھے روز پھولوں کے ذریعے احساس دلاتا ہے کے میں کتنی خاص ہوں۔۔اتنی خاص کے وہ مجھ سے دوستی کا طلب گار ہے۔۔

"بیلا کے پھول"۔۔

دوستی کی علامت ہوتے ہیں نا۔۔وہ مجھے روز بھیجتا ہے۔۔ایک دن بھی نہیں چھوڑتا۔۔روز میرے لئے وقت نکالتا ہے۔۔دو سال کتنے سارے دن ہوتے ہیں دو سالوں میں۔۔ہر دن کے پھول۔۔ہر دن ایک نیا احساس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے مجھے مجبور کر دیا ہے کے میں اسکے بارے موسوچوں۔۔ وہ میرے حواسوں پر سوار ہونے لگا ہے۔۔ میں روز اسکا انتظار کرتی ہوں۔۔

میں اسے دیکھنا چاہتی۔۔ اپنے سامنے بیٹھا کر اس سے پوچھنا چاہتی ہوں کے ایسا کیا خاص ہے مجھ میں کے وہ میری دوستی کا طلب گار ہے۔۔

میں اسے بتانا چاہتی ہوں کے میں اسکی محبت کی طلب گار ہوں۔۔

"بیلا افضل ملک ایک انجان ان دیکھے شخص کے محبت کی طلب گار ہے۔۔

مجھے یقیں ہے وہ مجھ سے محبت کرے گا۔۔ اور میں اس سے عشق کرونگی۔۔

اپنی ذات کی ساری محبتیں اس ایک شخص کے حوالے کر دونگی۔۔

"جو میرے اصل سے محبت کرتا ہے۔۔ مجھ سے محبت کرتا ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ جیسے پڑھتا جا رہا تھا اسکے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں۔۔ جو اس سے محبت کرتی ہے۔۔ آنکھوں میں ایک چمک سی ابھری۔۔

"میری بیوی مجھے دیکھے بغیر ہی مجھ سے محبت نہیں عشق کرتی ہیں"۔۔

دلکش مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میری بیوی ایک ان دیکھے انسان سے محبت کرتی ہے۔۔جو اسکی فکر کرتا ہے۔۔اسکے دن کو خاص بناتا ہے۔۔

وہ "دراب ابراھیم ملک" سے محبت کرتی ہے "ابراھیم ملک" کی تو وہ شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔

وہ کرب سے بول رہا تھا۔۔ آنکھوں کی چمک اور لبوں کی مسکراہٹ اس سوچ کے آتے ہی ختم ہو گئی تھی۔۔

ڈائری بند کر کے۔۔اس نے گہری سانس لی۔۔

اب اسکا رخ بیلا کے کمرے کی جانب تھا۔۔

ہلکے سے دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔ حسب توقع وہ سو رہی تھی۔۔وہ آہستہ سے اسکے سرہانے بیٹھتے جی بھر کر اسکے دیدار کرتے اپنے پیاسے دل کی تشنگی دور کی۔۔

"بہت مشکل ہوتا ہے آپ کو یوں تھوڑی دیر کے لئے دیکھ کر خود پر بند باندھ لینا۔۔نا آنکھیں تھکتی ہیں۔۔نا دل بھرتا ہے۔۔کچھ انتظام کرنا ہو گا بیلا صاحبہ۔۔

اسکی تھوڑی کے گڑھے پر شدّت سے اپنا لمس چھوڑتے وہ زیر لب بولا۔۔اسکے شیو کی چبھن محسوس کر کے وہ ہلکا سا کسمسائی رخ پھیر کر پھر سے بے خبر ہو گئی۔۔

اسکے ادھ کھلے لب۔۔بے خبر وجود۔۔دل میں جذبات کا جیسے سمندر امڈ آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے دھیرے سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔ پھر اسکے چہرے کے ایک ایک نقش پر بے اختیاری میں اپنا لمس چھوڑتا چلا گیا۔۔ خود پر بھاری وجود کا جھکاؤ محسوس کرتی وہ نیند میں خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔

وہ ہوش میں ہوتا تو محسوس کرتا کے اسکی نیند میں خلل پڑھ چکا ہے۔۔

نیم واں آنکھوں سے دیکھنے کی کوشش کی۔۔ اگلے ہی لمحے اسکے حواس پل بھر میں لوٹ آئے تھے۔۔

۔

"ہٹیں۔۔ پیچھے ہٹیں۔۔ جنگلی وحشی انسان۔۔ اس وقت اتنی رات میں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں آپ

رات کے اس پہر ابراھیم کو خود پر جھکے دیکھ کر وہ غصّے سے پاگل ہونے والی ہو رہی تھی۔۔ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتی وہ بلند آواز میں چیخ رہی تھی۔۔

وہ پل بھر میں ہوش میں آیا تھا۔۔ اسے یوں اپنے مقابل کھڑے دیکھ سارا خمار اتر گیا تھا۔۔ اسے اپنی غلطی کا شدّت سے احساس ہوا لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔

۔

"بتائیں مجھے۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ اس وقت میرے کمرے میں۔۔

وہ بلند آواز میں چیختی آنکھوں سے شولے برساتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہوا بیلا اس طرح کیوں چیخ رہی ہو۔۔ ابراھیم۔۔ تم یہاں۔۔ بیلا کے کمرے میں کیا کر رہے ہو۔

سدرہ بیگم۔ جو بیلا کی آواز پر اسکے کمرے میں داخل ہوئیں تھیں۔۔ سامنے کھڑے ابراھیم کو دیکھ کر بری طرح چونک اٹھیں۔۔ اپنے مخصوص لباس اور بکھرے بالوں میں موجود بیلا۔۔ انہوں نے دہل کر ابراھیم کی جانب دیکھا۔۔

شور کی آواز پر باقی لوگ بھی آ گئے تھے۔۔

شیریں آنکھیں نکالے دیکھتی معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ شیریں کے پیچھے کھڑے زوار کا بھی یہی حال تھا۔۔ افضل صاحب البتہ خاموش کھڑے تھے۔۔

۔

"تم کیوں آئے تھے بیلا کے کمرے میں ابراھیم۔۔

اطہر ملک کی آواز پر اس نے تڑپ کر انکی جانب دیکھا۔۔ وہ تو جانتے تھے سب پھر وہ کیوں اس طرح کہ رہے تھے۔۔

۔

"ابراھیم میرے بچے بھائی صاحب پوچھ رہے ہیں کچھ جواب دو بیٹا۔۔ تم کیوں آئے تھے بیلا کے کمرے میں۔۔

سدرہ بیگم اب بھی بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی جرم نا ہوتے ہوئے بھی وہ مجرم بن گیا تھا۔۔

۔

"پوچھیں امّاں جان اپنے لاڈلے سپوت سے رات کے اس پہر کیوں آئے یہ میرے کمرے میں اور کس کی اجازت سے چھو رہے تھے مجھے یہ۔۔

وہ بلند آواز میں کہ رہی تھی۔۔ ابراھیم نے ضبط سے آنکھیں میچ لیں۔۔ اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے بھرے مجمعے میں اسے بے لباس کر دیا گیا ہو۔۔ اور کرنے والی بھی کون تھی۔۔ اسکی محبت۔۔ اسکا لباس۔۔

۔

"بیلا بیٹا۔۔ ہم بیٹھ کر بات کر رہیں ہیں بیٹا۔۔

افضل صاحب نے اسے سمجھانا چاہا۔۔ شاید اب وقت آ گیا تھا کے اسے انکے رشتے کی بابت آگاہ کر دیا جائے۔۔

۔

"بیٹھ کر۔۔ کیا بات کریں بیٹھ کر بابا اس شخص نے اس قدر گھٹیا حرکت کی ہے آپ بیٹھ کر اس سے ایکسپلینیشن مانگے گے۔۔

وہ بے یقینی سے انھیں دیکھتی چیختی ہوئی بولی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیلا۔۔لیٹ می ایکسپلین دس۔۔میرا طریقہ غلط تھا۔۔کک کچھ غلط نہیں ہوا۔۔ہم جائز۔۔

ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے تکتے اسکی آنکھوں میں التجا تھی۔۔ایک خاموش التجاء کے وہ بھرم رکھ لے اسکا۔۔

اسکا جملہ مکمّل ہونے سے پہلے ہی رات کے سناٹے کو تھپڑ کی گونج نے توڑا تھا۔۔اپنی پوری طاقت لگا کر وہ اسکے گال پر پوری شدّت سے تھپڑ مار چکی تھی۔۔

"بیلا۔۔

شیریں نے بے اختیار لبوں پر ہاتھ رکھے۔۔زوار بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"میں تو آپ کو صرف ایک بد دماغ شخص سمجھتی تھی۔۔لیکن آپ تو انتہائی گھٹیا شخصیت کے مالک ایک بد کردار۔۔

۔"بس کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک جھٹکے اسکے بازو میں پنجے گاڑھتے وہ دھاڑا تھا۔۔آنکھیں آگ اگلتی معلوم ہو رہی تھیں۔۔آنکھوں کے گوشے ضبط کی حد پار کرتے سوج گئے تھے۔۔

اسکی تنی ہوئی رگیں اسکے ضبط کی گواہ تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بد کردار نہیں ہوں میں۔۔ بد کردار ہوتا تو آپ یوں سر بلند کئے میرے چہرے پر تھپڑ رسید نہیں کر رہی ہوتیں۔۔ جائز رشتے میں ہونے کے باوجود بھی میں نے کبھی اپنی حدود پار نہیں کی۔۔ سچ سنیں اور اب اسے برداشت کریں۔۔ کچھ غلط نہیں کیا میں نے۔۔ اپنی بیوی کے کمرے میں آیا ہوں میں "بیلا ابراھیم ملک"۔۔

اپنی بیوی کو چھوا ہے میں نے۔۔ اور جائز اور شرعی حق رکھتے ہوئے چھوا ہے۔۔

۔

اسکے بازو پر بے دردی سے اپنی گرفت بڑھاتے اس نے خون آشام نگاہوں سے بیلا کو تکتے ہوئے کہا تھا۔۔ اس خبر نے جتنا بڑا جھٹکا بیلا کو دیا تھا۔۔ اس سے کہی زیادہ بڑا جھٹکا سدرہ بیگم کو بھی دیا تھا۔۔

۔

"بہت خوب صلہ ملا ہے مجھے میرے صبر اور برداشت کا بابا۔۔ محبت کے بجائے تھپڑ۔۔ اور بد کرداری کا الزام۔۔

حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اطہر صاحب کی جانب دیکھتے شکوہ کناں لہجے میں کہا۔۔

اسکے لہجے کی تڑپ نے انھیں بھی تڑپا دیا تھا۔۔

۔

"تیاری کریں رخصتی کی۔۔ اگلے ایک ہفتے میں مجھے میری بیوی میرے کمرے میں چاہئیے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر پھینکنے کے سے انداز میں چھوڑتے وہ لمبے لمبے ڈگ بڑھتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

۔

"بیوی۔۔ بیلا ابراھیم ملک۔۔

وہ بے یقینی سے بڑبڑا رہی تھی۔۔

۔

"بابا۔۔ تایا جان۔۔ یہ کک کیا۔ کیا کہ کر گئے ہیں یہ۔۔

روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان کہتی وہ اطہر صاحب کے روبرو آکھڑی ہوئی۔۔

۔

"یہ کیا کہ کر گئے ہیں تایا جان۔۔

وہ ٹوٹے لہجے میں کرب سے انھیں دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔ اتنی ارزاں تھی اسکی ذات کے وہ شخص پورا حق رکھتا تھا اس پر جس کا لمس بھی اسے آگ کی مانند لگتا تھا۔۔ اپنی بدگمانی میں وہ اسکی نگاہیں بھول گئی تھی۔۔ اسکا ٹوٹ کر بکھرتا لہجہ اسے یاد نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس اداس رات کی مایوس کن تنہائی اور الجھا دینے والے سناٹے کا ایک بے معنی لمحہ تھا۔۔ پچھلے دو گھنٹوں سے وہ خالی سنسان سڑک پر بے مقصد دوڑ رہا تھا۔۔

نظروں کے سامنے کتنے ہی حسین لمحات گردش کر رہے تھے۔۔۔ اسکی زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی تو اس کے خیال کے بغیر مکمّل نہیں تھا۔۔

اسکی کھکھلاہٹ۔۔ اسکی ہنسی۔۔ اسکا لڑنا۔۔ اسکا غصّہ۔۔ ہر ہر منظر کتنی ہی بار اسکی نظروں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔

۔

" آپ سمجھ ہی نہیں سکیں بیلا۔۔ آپ میرا لباس تھیں۔۔ آپ ڈھانپ نہیں سکیں بیلا۔۔ آپ نے تو اس لباس کو تار تار کر دیا۔۔ ایک بار میری بات سن لیتیں بیلا آپ۔۔

وہ اپنے منتشر خیالات سمیٹنے میں بری طرح ناکام ہو رہا تھا۔۔

اسکے چہرے پر ایک لہر سی اٹھ رہی تھی۔۔ آنکھیں اس بنجر زمین کی طرح خشک تھیں جو بارش کی ایک بوند کے لیے برسوں سے ترس رہی ہو۔

۔

" آپ نے اچھا نہیں کیا بیلا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چیخنا چاہتا تھا۔۔ اپنے اندر امڈتے طوفان کو اس کھلی فضا کے سپرد کر دینا چاہتا تھا۔۔ لیکن وہ "دراب ابراھیم ملک" تھا۔۔ اپنے جذبات اور احساسات پر قابو جانتا تھا۔۔

اپنا سارا غصّہ وہ تارکول کی اس سڑک پر نکال لینا چاہتا تھا۔۔ اس تذلیل کا احساس کم نہیں ہو رہا تھا۔۔ اتنی تذلیل۔۔ اتنی ہتک۔۔ اسکی آنکھیں آگ برسا رہی تھیں۔۔ آنکھوں کے کنارے ضبط کے باعث گلابی ہوتے سوج گئے تھے۔۔

۔

تھکان سے چور ہوتے وجود کے ساتھ ڈھائی گھنٹے بعد وہ گھر لوٹا تھا۔۔ لاؤنج میں ہی اسے سدرہ بیگم اور زوار پریشانی سے ٹہلتے نظر آئے تھے۔۔

"زوار۔۔ ابراھیم بھائی۔۔

ساتھ کھڑی شیریں نے دروازے سے داخل ہوتے ابراھیم کی جانب اشارہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بھائی۔۔ میری بات سنیں بھائی۔۔ بیلا غصّے میں تھی وہ بچی ہے، جذباتی ہے بھائی۔۔

اسکی تنی ہوئی رگیں۔۔ اور بھینچے لب اسکے غصّے کو صاف ظاہر کر رہے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ابراھیم۔۔میرا بچہ۔۔کہاں تھے میری جان۔۔کچھ خیال ہے ماں کا تمہیں۔۔سانسیں اٹکی ہوئی تھیں میری۔۔کیوں مجھے دوہری اذیت میں مبتلا کر رہے ہو تم ابراھیم۔۔

اسے سیڑھیوں سے اوپر جاتے دیکھ وہ سرعت سے اسکے قریب آئیں۔۔

"کچھ دیر۔۔بس کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں امّاں جان۔۔

حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھیں اور بھاری ہوتی آواز انھیں بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔۔وہ تکلیف میں تھا یہ درد انھیں خود پر محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

"پچھلے ڈھائی گھنٹوں سے ہم سب کی جان سولی پر اٹکا کر تم خود کو وقت دے چکے ہو۔۔اب یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔

اسے کہنے کے ساتھ ہی انہوں نے زوار اور شیریں کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہاں آؤ ابراھیم۔۔ادھر بیٹھو۔۔

اسے یونہی کھڑے دیکھ انہوں نے کچھ سختی سے کہا۔۔وہ خاموشی سے کارپیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ مجھ سے ناراض ہیں امّاں جان۔۔ میں نے اتنی بڑی بات چھپائی آپ سے۔۔ میری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ لینے کا حق آپ کا تھا۔۔

وہ انکی گود میں چہرہ چھپائے وہ کسی بچے کی مانند بولا۔۔ انھیں اس وقت وہ چھبیس سالہ جوان مرد وہی چھوٹا سا معصوم بچہ لگا جو اپنی ماں کے انتقال کے بعد انھیں پہلی بار امّاں جان کہتے انکی آغوش میں ممتا ڈھونڈ رہا تھا۔۔

۔

"ادھر میری طرف دیکھو۔۔ میں چند لمحوں کے لئے صدمے میں ضرور تھی کیوں کے بیٹا کہا ہی نہیں سمجھا بھی ہے۔۔ ہمیشہ اپنی اولاد سے زیادہ ترجیح دی میں نے تمہیں۔۔ اتنی بڑی بات اچانک معلوم ہونے پر دکھ بھی ہوا مجھے۔۔ جب ایک ماں اپنے بیٹوں کو پیار محبت سے جوان کرتی ہے تو اسکے دل میں بہت سے ارمان ہوتے ہیں ابراھیم۔۔ اور سب سے بڑا ارمان انکی شادی کا ہوتا ہے۔۔ میرے بھی بہت سے ارمان ہیں زوار اور تم سے منسلک۔۔ اچانک ملی اس خبر نے مجھے بہت تکلیف دی ہے۔۔ پر جانتے ہو میں جب بھی تمہاری شادی کرتی تمہاری پسند کو ہی ترجیح دیتی۔۔ بیلا کر لئے تمہاری نگاہوں میں تڑپ دیکھی ہے میں نے۔۔ میرا بیٹا جس لڑکی کو اتنا چاہتا ہے میں کیسے مخالفت کر سکتی ہوں۔۔

ابراھیم نے حیرانی سے انکی جانب دیکھا۔۔ وہ تو منتظر تھا کے وہ چیخیں گی۔۔ اس سے۔۔ افضل صاحب سے جواب دہی کرینگی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھی لگتی ہے نا بیلا تمہیں؟

اسکی پیشانی پر لب رکھتے انہوں نے نرمی سے سوال کیا۔۔

جواباً وہ بس سرخ ہوتی نظروں سے انھیں دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

۔

"امّاں جان ہوں تمہاری۔۔ تمہاری آنکھوں کی تڑپ۔۔۔بے یقینی سب دیکھ سکتی ہوں۔۔ اب بتاؤ مجھے۔۔ محبت کرتے ہو اس سے۔۔

۔

"اسی محبت کا تو اعزاز دیا ہے آج انہوں نے امّاں جان۔۔

اسکی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائیں۔۔

"ٹھیک ہے وہ نکاح میں ہے تمہارے لیکن مجھے یہ بتاؤ ابراھیم جو تم نے کیا وہ ٹھیک تھا؟ تم اس پر حق رکھتے ہو اس لئے تم نے اسے چھوا لیکن اس وقت جب وہ جانتی بھی نہیں کے تم اس پر حق رکھتے ہو تو اگر دیکھا جائے تو اسکا ردعمل بھی کچھ غلط نہیں میری جان۔۔

نرم لہجے میں اسکی جانب دیکھتی وہ شفقت سے بولیں۔۔ وہ حیرانی سے انھیں دیکھ رہا تھا۔۔ انکے کسی بھی انداز میں اسے بیلا کے لئے نفرت یا ناراضگی محسوس نہیں ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بابا سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔۔ امّاں جان۔۔

اس نے جیسے ان سے اجازت چاہی۔۔

۔

"ضرور جاؤ۔۔ اور اسے نرمی سے اپنی محبت کا احساس دلاؤ ابراھیم۔۔ اس پر سختی کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی۔۔ اسے بس تھوڑی سی محبت اور توجہ کی ضرورت ہے۔۔ میں نے ہمیشہ اسکے لئے دعا کی کے جو بھی اسکی زندگی میں آئے اسے محبت دے۔۔ بے انتہا محبت دے۔۔ کیوں کے اسکی زندگی میں صرف محبت کی ہی کمی ہے میرے بچے۔۔

بولتے بولتے انکی آواز روندھ سی گئی تھی۔۔

انکے لہجے میں حسرت تھی۔۔ کچھ کھو جانے کا دکھ تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیرانی سے انھیں دیکھ رہا تھا۔۔ انھیں باخوبی احساس تھا کے بیلا کی زندگی میں کس چیز کی کمی ہے۔۔ پھر اس کمی کو دور کرنے کی درخواست وہ اس سے کیوں کر رہی تھیں۔۔ وہ خود بھی اسکی یہ کمی پوری کر سکتی تھیں۔۔ وہ سمجھ نہیں سکا۔۔

انکی پیشانی چوم کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بیلا کے کمرے کے باہر سے گزرتے اسکے قدم چند لمحے کے لئے تھم سے گئے تھے۔۔

اندر کمرے سے اسکی سسکیوں کی آواز آرہی تھی۔۔یقیناً وہ رو رہی تھی۔۔اسکے کچھ دیر پہلے کی حرکت یاد آتے ہی وہ لب بھینچ کر اطہر ملک کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

۔

"کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ بابا۔۔

شکوہ کناں نظروں سے انکی جانب دیکھ کر کہتا وہ انکے مقابل آکھڑا ہوا۔۔

۔

"تم کیوں چلے گئے بیلا کے کمرے میں رات کے اس پہر ابراھیم۔۔ابھی وہ اس خبر کے لئے تیار نہیں تھی بیٹا ٹوٹ گئی ہے وہ۔۔کتنے گھنٹوں سے دروازہ بند کئے رو رہی ہے۔۔

وہ نظریں چراتے ہوئے بولے۔۔

۔

"اور میں۔۔میں نہیں ٹوٹا بابا۔۔؟میری محبت نے مجھے بدکردار کہ دیا۔۔اپنی بیوی کو دیکھنے کے لئے رات کے اندھیرے کا سہارا لینا پڑھتا رہا مجھے۔۔میں آپ کو قابل رحم کیوں نہیں لگ رہا بابا۔۔اتنی تذلیل۔۔اتنی ہتک

Posted on Kitab Nagri

۔۔بیلا کی آنکھوں میں بے اعتباری دیکھنے کے بعد بھی آپ کے سامنے زندہ کھڑا ہوں میں قابل رحم نہیں ہوں ؟؟

ایک وہی تو تھیں جنکے سامنے وہ بکھر سکتا تھا۔۔اور وہ بکھر رہا تھا۔۔

۔

"ابراھیم وہ نہیں جانتی تھی اس رشتے کے بارے میں میرے بچے۔۔

اسکی تڑپ انھیں بھی تڑپا رہی تھی۔۔

۔

"مجھے انکی نگاہیں۔۔انکے الفاظ نہیں بھول رہے بابا۔۔میری زندگی میں وہ تو شروع سے تھیں بابا۔۔ہمیشہ سے تھیں وہ۔۔آٹھ سال کی عمر میں میرے ساتھ انکا نام جڑ چکا تھا۔۔میں نادان نہیں تھا بابا۔۔میں جانتا تھا جو نام مجھ سے جوڑا جا رہا ہے وہ مجھے اپنی زندگی کی آخری سانس تک ساتھ رکھنا ہے۔۔جب یہ بات میرے علم میں شروع سے تھی تو بیلا کو بھی معلوم ہونی چاہئیے تھی بابا۔۔

آپ نے مجھے کہا کے میں ان کے زیادہ قریب نا جاؤں بابا۔۔اور آج وہ سب سے محبت کرتی ہیں سوائے میرے۔۔میں جو انکی محبت کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔۔مجھ سے نفرت کرتی ہیں وہ بابا۔۔ہر کوئی انھیں اپنا محسن لگتا ہے سوائے میرے۔۔امّاں جان کے برے رویہ کے باوجود وہ ان سے محبت کرتی ہیں۔۔میری ذرا سی

Posted on Kitab Nagri

سختی پر اتنی نفرت۔۔اتنی بدگمانی۔۔اپنی بیوی کو اپنے لئے رشتے لاتے دیکھ کر بھی میں نے انکے لئے اپنے دل میں کوئی بدگمانی نہیں آنے دی۔۔اور کیا ثبوت دوں اپنی محبت کا بابا۔۔

اسکا ایک ایک لفظ انھیں تیر کی مانند لگ رہا تھا۔۔اطہر صاحب سے بات کرنے کے لئے آتی بیلا دروازے سے ہی لوٹ گئی۔۔

۔

"ابراھیم اسے کچھ وقت دو میرے بچے۔۔وہ سمجھے گی تمہاری محبت کو۔۔

اسے سینے سے لگاتے انہوں نے تھکے تھکے انداز میں کہا۔۔

۔

"جتنا وہ سمجھ چکی ہیں اتنا ہی کافی ہے۔۔اگلے ایک ہفتے میں مجھے اپنی بیوی کی رخصتی چاہیئے۔۔اب میں اپنے طریقے سے انھیں احساس دلاؤنگا اپنی محبت کا۔۔

وہ ضدی انداز میں کہتے کمرے سے نکل گیا۔

پتھر ہی رہو، شیشہ نہ بنو

شیشوں کی ابھی رُت آئی نہیں

Posted on Kitab Nagri

اِس شہر میں خالی چہروں پر

آنکھیں تو اُبھر آئی ہیں مگر

آنکھوں میں ابھی بینائی نہیں

خاموش رہو، آواز نہ دو

۔

جس طرح وہ گئی تھی اسی آہستگی سے اپنے کمرے میں داخل ہوتی دروازہ اندر سے بند کر کے وہ بیٹھتی چلی گئی۔۔ آنکھیں ساکت تھیں۔۔

کتنی ہی دیر وہ یونہی ساکت نظروں سے چھت پر چلتے پنکھے کو گھورتی رہی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیلا لیٹ می ایکسپلین دس۔۔

اسکا التجائیہ لہجہ۔۔اسکی التجاء کرتی نگاہیں۔۔وہ کرب سے مسکرائی۔۔

۔

"آج وہ سب سے محبت کرتی ہیں سوائے میرے۔۔انھیں ہر انسان محسن لگتا ہے میرے علاوہ۔۔

اسکی بھاری آواز سماعت سے تک ٹکرائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

جھٹکے سے اٹھتی وہ ڈریسنگ پر رکھی ساری چیزیں اٹھا اٹھا کر دیوار پر مارنے لگی۔۔ پرفیوم۔۔ باڈی سپرے۔۔ لوشنز۔۔ ڈیکوریشن پیسز۔۔

وہ ایک ایک کر ساری چیزیں دیوار پر مار رہی تھی۔۔

۔

"جب یہ بات شروع سے میرے علم میں تھی تو بیلا کو بھی معلوم ہونی چاہیئے تھی بابا"۔۔

اسکا ایک اور جملہ۔۔ سائیڈ ٹیبل پر رکھی تصویر بھی دیوار کا نشانہ بنی۔۔

۔

"بیلا کیا کر رہی ہو۔۔ دروازہ کھولو۔۔

یہ زوار کی آواز تھی۔۔

بیلا دروازہ کھولو میری جان۔۔

شیریں بری طرح روتی ہوئی اسے پکار رہی تھی۔۔

اس کے کمرے سے آتی توڑ پھوڑ کی آواز پر وہ سب وہاں آ گئے تھے۔۔

پورے کمرے کی حالت قابل رحم بنانے کے بعد وہ اب تیزی سے کوئی چیز ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

"بیلا بیٹا دروازہ کھولو۔۔ میری گڑیا۔۔ بابا سے بات کرو میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

سائیڈ ٹیبل کی ڈرول کارپیٹ پر الٹ کر وہ اندر موجود سامان کا جائزہ لینے لگی۔۔

۔

"سچ سنیں اور برداشت کریں۔۔ کسی اور کے کمرے میں نہیں اپنی بیوی کے کمرے میں آیا ہوں" بیلا ابراھیم ملک"۔۔

اسکی بھاری آواز سماعت میں ہتھوڑے برسا رہی تھی۔۔

تیز دھار چھوری ہاتھوں میں لیتی وہ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔۔

۔

"بیلا دروازہ کھولیں۔۔

انکی آواز پر ابراھیم اور اطہر ملک بھی کمرے سے نکل آئے تھے۔۔

۔

"بیلا پلیز دروازہ کھولیں۔۔ ہم بات کر لینگے اس سے متعلق۔۔

اسے یوں کمرہ بند کئے دیکھ وہ کچھ گھنٹوں پہلے ہوا تماشا سرے سے فراموش کر گیا تھا۔۔ اس وقت صرف اسکی فکر تھی۔۔

"بیلا پلیز دروازہ کھولیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بری طرح دروازہ پیٹتا بے بسی سے چیخ رہا تھا۔۔

"یہ چابی لو اس سے کھولو۔۔

سدرہ بیگم نے ڈبلیکیٹ چابی اسکی جانب بڑھائی۔۔

کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولتے دل مسلسل اسکی سلامتی کی دعائیں کر رہا تھا۔۔

"بیلا۔۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے کمرے کی حالت دیکھ کر وہ بے بسی سے اسے پکارتا اسکی جانب آیا تھا۔۔

۔

"دد دور۔۔ دور رہنا مجھ سے۔۔ ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔

سرخ ہوتی نگاہوں سے پیچھے کی جانب ہٹتی وہ لڑکھڑائی آواز میں بولی تھی۔۔

ابراھیم کے ساتھ شیریں نے بھی اسے حیرانی سے دیکھا۔۔ ایک ہاتھ پیچھے کی جانب کئے وہ مسلسل بہتی نگاہوں سے انہیں تکتی بامشکل آنکھیں کھولے کھڑی تھی۔۔

۔

"بیلا میری جان۔۔ بات سنیں میری۔۔ جو بھی ہوا اس میں میری غلطی تھی۔۔ میں تسلیم کر رہا ہوں اپنی غلطی۔۔ پلیز ایک بار تحمل سے میری بات سن لیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرم لہجے میں کہتا وہ آہستہ سے اسکے قریب آنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"میں نے کہا نا دور رہیں مجھ سے ابراھیم ملک۔۔ قریب نہیں آنا میرے۔۔ دد دور۔۔ دور ہٹو۔۔ ساری پوشیدہ محبتوں کے لئے بیلا کی ہی ذات رہ گئی ہے۔۔ ایک وہ ہیں ہیں جنہوں نے آج تک نا بیٹی سمجھا نا بیٹی کہا۔۔ اور اور اب یہ میرے شوہر نامدار کہیں سے اپنی محبت لئے نمودار ہو گئے ہیں۔۔ اتنی محبت تھی تو اس وقت کیوں نہیں آئے جب مجھے محبت کی۔۔ کسی کے سہارے کی ضرورت تھی۔۔

دوسرے ہاتھ میں پکڑی چھوری اسکی جانب کرتی وہ بامشکل بول رہی تھی۔۔

وہ اب بھی اپنے مخصوص شب خوابی کے لباس میں ملبوس تھی۔۔ جسکی پوری آستین سے اسکی کلائی چھپی ہوئی تھی۔۔ سرخ ہوتی آنکھوں سے پانی مسلسل پانی بہ رہا تھا۔۔ تکلیف سے اسکے لب کپکپا رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اشکوں سے کہو جم جائیں وہیں

جس چشمہء غم سے پھوٹے ہیں

آہوں سے کہو تھم جائیں وہیں

یہ جذبے شاید جھوٹے ہیں

Posted on Kitab Nagri

مت ہاتھ بڑھاؤ چاہت کا

انجان بنو، انجان رہو۔۔

۔

"خو۔۔خون۔۔بیلا کیا کیا ہے آپ نے۔۔

چھوری میں سے بوند بوند بہتا خون دیکھ کر ابراھیم تیر کی سی تیزی سے اسکی جانب آیا۔۔

"چھ چھوڑیں مم مجھے۔۔نن نہیں ہوں میں آپ کی بیوی۔۔

وہ بند ہوتی آنکھوں۔۔شل پڑھتے وجود کے ساتھ بھی مزاہمت کر رہی تھی۔۔

اسکی دوسری کلائی اپنی آگے کرتے وہ ساکت رہ گیا تھا۔۔

اسکی کلائی سے بھل بھل بہتا خون ایک لمحے کے لئے ان سب کو ساکت کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیلا۔۔یہ کیا کیا آپ نے۔۔

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی تھی۔۔

شیریں رو رہی تھی۔۔روتے ہوئے اسے پکار رہی تھی۔۔زوار بیلا کو ہسپتال لے کر جانے کہ رہا تھا۔۔اطہر صاحب آوازیں دے رہے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ساکت ہو گیا تھا۔۔اسے کچھ نظر نہیں آرہا تھا سوائے اپنے بازوؤں میں جھولتے اسکے وجود کے۔۔

"مم میں نے کہا تھا نا۔۔مم میرے قریب نہیں آنا"۔۔

وہ فاتحانہ مسکراہٹ لبوں پر لئے بول رہی تھی۔۔اسے صرف اسکی آواز آرہی تھی۔۔صرف انا کی جنگ جیتنے کے لئے اس لڑکی نے اپنی رگیں کاٹ لی تھیں۔۔

اسکے لبوں پر فاتح کی مسکراہٹ تھی۔۔ابراھیم کی آنکھوں سے دو آنسوں ٹوٹ کر اسکے چہرے پر گرتے اسکی تھوڑی کے گڑھے میں گم ہوئے تھے۔۔

اپنی انا کے لئے وہ اپنی ذات کو فنا کرنے پر تیار تھی۔۔

۔

یہ رسم گراں ہے لوگوں پر۔

مشکل نہ بنو، آسان رہو

جو بھول چکے ہو مدت سے

اُس درد کو پھر آغاز نہ دو

جانے دو انہیں، آواز نہ دو

آواز نہ دو، آواز نہ دو

Posted on Kitab Nagri

)ظہیر احمد(

۔

"ابراھیم بھائی۔۔پپ پلیز میری بیلا۔۔اسے بچالیں۔۔پلیز اٹھیں۔۔

شیریں بری طرح روتی اسے جھنجھوڑ رہی تھی۔۔

۔

"بیلا۔۔

وہ زیر لب بولا۔۔ہاں بیلا اسکی بیوی۔۔اسکی محبت جو اس وقت بے سدھ سی اسکے بازوؤں میں جھول رہی تھی۔۔

اسکی کلائی سے بہتا خون دیکھ کر وہ ہوش میں آیا۔۔

"گاڑی۔۔گاڑی نکالو زوار۔۔

اسے بازوؤں میں اٹھایا وہ سرعت سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اسکا خون تیزی سے بہ رہا تھا۔۔گاڑی میں بیٹھ کر اس نے اپنا رومال کس کر اسکی کلائی میں باندھ کر خون روکنے کی کوشش کی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"جو کہے کے آف شولڈرز پہننا چاہتی ہو ضرور پہنو"

" جسے کوئی فرق نہیں پڑھے کے میں دوپٹہ لیتی ہوں یا نہیں لیتی۔۔

"اور میں اس سے عشق کرونگی۔۔ اپنی ذات کی تمام محبتیں اس ایک شخص کے حوالے کر دونگی"۔۔

آج ہی کے دن چند گھنٹے پہلے پڑھی اسکی تمام خواہشیں اسکے ذہن کے پردوں پر ابھر رہی تھیں۔۔ اسکی کلائی نرمی سے تھامے اسے لبوں سے لگاتے وہ زیر لب سورتیں پڑھ کر اس پر پھونک رہا تھا۔۔

وہ اسکی حرکتوں پر غصّہ کرتا تھا۔۔ اس پر سختی کرتا تھا۔۔ کہیں نا کہیں اسکی حرکتیں اس پر سختی پر مجبور کرتی تھیں۔۔

وہ کتنی عزیز تھی اسے آج اندازہ ہو رہا تھا۔۔

۔

ہسپتال پہنچتے ہی خون زیادہ بہ جانے کی وجہ سے اسے ایمرجینسی میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔ وہ چہرہ ہاتھوں میں گرائے پلر سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔ سدرہ بیگم تسبیح پر ورد کر رہی تھیں۔۔

آج کی رات ان پر ہی بہت بھاری گزر رہی تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہسپتال سے باہر پارک کے بینچ پر آ بیٹھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر بینچ کی پشت سے ٹکائے آنکھوں کے گلابی کنارے آہستہ آہستہ بھیگ رہے تھے۔۔اتنے سالوں سے سینت سینت کر رکھی محبت کو اسکی ایک غلطی نے کس دوراہے پر لا کھڑا کیا تھا۔۔

وہ لڑکی جسکی آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لئے محبت دیکھنے کی خواہش کی تھی وہی لڑکی اس سے اس حد تک نفرت کرتی تھی۔۔اسکی دسترس میں آنے سے اسے خودکشی کرنا بہتر لگا۔۔

۔

رات کی تاریکی صبح کے اجالے تلے چھپ گئی تھی۔۔اذان کی میٹھی آواز حد سے زیادہ تھکے اعصاب کو الگ ہی طرح کی تسکین بخش رہی تھی۔۔

"اَللّٰہُ اَکبَر۔۔

)اللہ سب سے بڑا ہے(

کتنا واضح علان تھا یہ سمجھنے والوں کے لئے۔۔عقل رکھنے والوں کے لئے۔۔وہ رب جو دل کا اصل مکین ہے وہ کیسے اسے ٹوٹتے دیکھ سکتا تھا۔۔کتنے پیار سے اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔۔

۔

اَللّٰہُ اَکبَر

اسکے لب سرگوشی کی سی آواز میں واں ہوئے۔۔وہ اعتراف کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"""اللہ سب سے بڑا ہے"""

اس پریشانی سے بڑا جس میں وہ گھرا ہوا ہے۔۔

بیلا کی بدگمانی سے بڑا۔۔

اسکی نفرت سے بڑا۔۔

وہ تو ساری چیزوں پر قادر ہے۔۔وہ اسکا دل پھیر سکتا ہے۔۔

اسکی آنکھوں میں چمک بڑھ سی گئی تھی۔۔

"آپ تو واقف ہیں۔۔ آپ تو دلوں کے بھید جانتے ہیں۔۔ آپ بدل سکتے ہیں انکا دل میرے لئے۔۔ آپ قادر ہیں نفرتوں پر محبتوں کو حاوی کرنے پر۔۔ کر دیں میرے مولا۔۔ انکا دل میرے لئے پھیر دیں۔۔ انکی بدگمانی ختم کر دے میرے رب۔۔

اسکے لب ساکت تھے۔۔ آنکھیں بند تھیں۔۔ بند آنکھوں سے بوند بوند اسکی داڑھی میں جذب ہوتے آنسوں اسکی اندرونی تکلیف کو واضح کر رہے تھے۔۔

۔

"بھائی۔۔

زوار کی آواز پر وہ چہرے پر ہاتھ پھیر تا خود کو کمپوز کرنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ہوش میں آگئی ہے۔۔

وہ تھکے تھکے انداز میں کہتا اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔اپنے بھائی کو اس سے پہلے اس نے اس طرح بکھرتے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

"وہ کہہ رہی ہے۔۔اسے آپ سے طلاق چاہئیے۔۔ورنہ وہ بار بار یہی کرے گی۔۔

۔

وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا۔۔یہ لڑکی اسکی دھڑکنوں کو روکنے کی وجہ بنے گی اسے یقین ہو گیا تھا۔۔

"ابھی میری دسترس میں بھی نہیں آئیں۔۔انھیں مجھ سے رہائی چاہئے انھیں۔۔

وہ کرب سے مسکرایا۔۔زوار تاصف سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔جو کچھ بھی ہو رہا تھا اسکے اختیار میں کچھ نہیں رہا تھا۔۔ایک طرف بیلا تھی جو اسے چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز تھی۔۔

ایک طرف ابراھیم تھا اسکا جان سے پیارا بھائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ٹھیک ہیں وہ؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد وہ آہستہ سے بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

زوار اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ کون کہتا تھا بیلا کو محبت نہیں ملتی۔۔ کل رات سے وہ گھر کے ایک ایک فرد کو جس طرح تڑپتے دیکھ رہا تھا وہ دیکھ لیتی تو شاید خود پر رشک کرتی۔۔

۔

"ویکنیس ہے۔۔

اس نے پر سوچ انداز میں جواب دیا۔۔ اماں جان اور شیریں کو گھر لے جاؤ۔۔ وہ فریش ہو جائیں تو لے آنا۔۔ بیلا کو کل تک ڈسچارج کرینگے۔۔ میں نماز ادا کر کے آتا ہوں۔۔ چاچو کو بھی کہو گھر جا کر فریش ہو جائے میں اور بابا یہاں ہیں بیلا کے پاس۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پوگو۔۔ پوگو۔۔ میری بات تو سنو۔۔

اپنے ڈرپ لگے ہاتھ سے وہ مسلسل اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی اسے پکار رہی تھی۔۔

جو اسکے بستر میں منہ چھپائے بری طرح رو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

صبح کیفے نا کھلنے پر اس نے اطہر صاحب کو کال کی تھی تو انہوں نے مختصراً اسے بیلا کی ہسپتال میں موجودگی سے متعلق اطلاع دی تھی۔۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے وہ انکی گڑیا کا سیکرٹ پارٹنر تھا۔۔ اس سے یونہی بھی کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی تھی۔۔

۔

"پوگو۔۔ اٹھو فورا۔۔ مری نہیں ہوں زندہ ہوں میں۔۔ میرے مرنے پر اس طرح رونق لگا لینا تم۔۔

اسے کسی طور نہیں اٹھتا دیکھ اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتا مزید بری طرح رونے لگا۔۔

۔

"پوگو۔۔ اٹھ جاؤ میرے بچے۔۔ کچھ نہیں ہوا یار۔۔

وہ مسکراتی ہوئی ایک ہاتھ سے اسکا سر اونچا کرنے لگی۔۔

۔

"پوگو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

اس نے آخری حربہ آزمایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کہاں درد ہو رہا ہے باجی۔۔ زیادہ درد ہو رہا ہے نا۔۔ میں ڈاکٹر۔۔ زوار بھیا کو کہتا ہوں ڈاکٹر کو بلا دیں۔۔

وہ بھرائی آواز میں کہتا پریشانی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ بیلا کھل کر مسکرا اٹھی۔۔

"بیوقوف۔۔

۔

"آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ باجی۔۔ اب ایسا کچھ کرنا ہو تو پہلے پوگو کو زہر دے دیجیے گا۔۔

اس نے ایک بار پھر روتے ہوئے کہا۔۔ رو رو اسکی سفید رنگت سرخ ہو چکی تھی۔۔

جب سے اس نے بیلا کے ہسپتال میں موجود ہونے کی خبر سنی تھی وہ جب سے ہی رو رہا تھا۔۔

۔

"رونے منع کیا ہے نا تمہیں۔۔ پہلے بھی کہا ہے مرد ہو تم روتے نہیں ہیں اس طرح۔

آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کرتی وہ اپنے مخصوص انداز میں ڈپٹ رہی تھی۔۔

خود سے اسکی اٹیچمنٹ کا اسے اچھی طرح اندازہ تھا۔۔

۔

"مرد ہوں تو کیا دل نکال کر فریزر میں رکھ دوں۔۔ تکلیف ہو رہی ہے مجھے تو رو رہا ہوں نا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بیلا کی بات پر وہ تنک کر بولا۔۔اسے یوں بھی آج بیلا پر محبت غصّہ تھا۔۔

۔

"میں سچ کہ رہا ہوں اب آپ نے ایسی کوئی حرکت کی نا میں کیفے کی نوکری چھوڑ کر دور چلا جاؤنگا۔۔

وہ دور پر پورا زور دیتے آنکھیں نکال کر اسے دیکھتا گویا دھمکا رہا تھا۔۔

۔

"اچھا سنو۔۔اس باکس میں پھول تھے آج؟

اس نے رازداری سے سوال کیا۔۔

"وہ مسٹری باکس۔۔

لب گول گھماتے وہ سرعت سے اسکی جانب گھوما۔۔بیلا نے جلدی سے اثبات میں گردن ہلائی۔

اندر داخل ہوتا ابراھیم دروازے پر ہی ٹھہر گیا۔۔

"تم دیکھنا رات تک وہاں پھول ضرور آئینگے۔۔وہ مجھے بھول ہی نہیں سکتا ایک دن بھی نہیں۔۔اسے میں یاد رہتی ہوں پوگو۔۔وہ میری ساری تکلیفیں جان جاتا ہے۔۔

کتنی محبت سے ذکر کر رہی تھی وہ اس انجان شخص کا۔۔

ابراھیم کو انجانے میں خود سے جلن محسوس ہونے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"زندگی سارے مذاق میرے ہی ساتھ کیوں کرتی ہے پوگو۔۔

ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے پوگو اپنی زندگی خوبصورت لگنے لگی تھی۔۔چاہے جانے کا خوبصورت احساس محسوس کرتے ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے۔۔کوئی ہے جو میری ذات سے واقف تھا۔۔اس بیلا سے واقف تھا جسے کسی نے دیکھا ہی نہیں۔۔یہی تو میں چاہتی تھی۔۔جو کوئی بھی میری زندگی میں آئے وہ میری ذات کے پرتوں سے ہٹ کر میری روح کو دیکھے۔۔ان پر لگے زخموں پر مرہم رکھے۔۔اور وہ ایسا ہی ہے۔۔اسے مجھ سے کوئی غرض نہیں۔۔اسے محبت سے غرض ہے۔۔اور مجھے اس سے۔۔اب جب سب ٹھیک لگنے لگا تھا تو اب یہ نئی مصیبت۔۔جس شخص نے ہر لمحے اپنے ہر عمل سے مجھے اذیت میں مبتلا رکھا وہ میرا شوہر نکل آیا۔۔

تم بتاؤ میں کیا کرتی۔۔میرا دل چاہ رہا تھا اسی چھوری سے خود کو بری طرح کاٹ ڈالوں۔۔بے رحمی سے اپنی رگوں میں پھیرتی چلی جاؤں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

باہر کھڑا ابراھیم ساکت رہ گیا۔۔وہ اذیت پسندی کی انتہا پر تھی۔۔صرف اس لئے کے وہ اسکی بیوی تھی۔۔؟یہ جانے بغیر کی جس شخص کی محبت میں وہ اس سے دور جانا چاہتی ہے۔۔اس دور جانے کے بعد بھی اپنی محبت کے خاطر اسے اسکے پاس ہی لوٹنا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اگر بیلا کو پتہ چل گیا کے جس سے وہ اتنی محبت کرتی ہیں وہ وہی شخص ہے جسکی وہ شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی تو وہ کیا کرے گی۔۔

وہ دراب سے بھی نفرت کرنے لگے گی۔۔

اسکے دل سے جیسے آواز آئی تھی۔۔

۔

"نہیں مجھے بیلا کی محبت چاہئیے ابراھیم سے وہ نفرت کرتی ہیں۔۔ میں اپنی حقیقت بتا کر انکی محبت نہیں کھو سکتا۔۔ میں انھیں نہیں پتہ چلنے دونگا۔۔

اس نے دل ہی دل میں ارادہ کیا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"شیریں بیلا ٹھیک ہے۔۔ اسے ہوش بھی آگیا ہے۔۔ آپ مل کر آئیں ہیں نا اس سے پھر کیوں اس طرح رو رہی ہیں۔۔

اسے چھت پر اکیلے کھڑے روتے دیکھ کر اسکا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تم نے دیکھا نہیں اسکا ہاتھ۔۔ کتنا گہرا گھاؤ ہے۔۔ وہ وہ کتنی تکلیف میں تھی۔۔ تم نے دیکھا اس سے ہاتھ نہیں اٹھایا جا رہا تھا۔۔

وہ مزید بری طرح روتی اسے بیلا کی کیفیت بتانے لگی۔۔

۔

"زخم گہرا ہے ناشیریں اس لئے تکلیف ہو رہی ہے اسے۔۔ ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔ کل تک ڈسچارج بھی ہو جائے گی۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کن لفظوں میں اسے دلاسہ دے کے وہ رونا بند کر دے۔۔ اسے یوں روتے دیکھ کر دل کی جو کیفیت ہو رہی تھی وہ اسے بتا بھی نہیں سکتا تھا۔۔ ایک بار اظہار کر کے نتیجہ دیکھ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مم میں اسے اب اکیلے رہنے نہیں دونگی۔۔ اس اسے اپنے کمرے میں اپنے ساتھ رکھونگی۔۔ اس نے ایک بار میرا نہیں سوچا زوار۔۔ اس اسے کچھ ہو جاتا تو۔۔

۔

"اللہ کا کرم ہے کچھ نہیں ہوا اسے آپ اللہ کا شکر ادا کریں نا روئیں تو نہیں اس طرح۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اثبات میں سر ہلا کر آنسوں صاف کرتی سسکیاں روکنے کی کوشش کرنے لگی۔

۔

"آپ فریش ہو جائیں۔۔ میں آپ کو پھر ہسپتال لے جاؤنگا۔۔ لیکن رونا نہیں ہے دوبارہ پلیز۔۔

اس نے نرم لہجے میں نارونے کی تاکید کی۔۔

۔

"پوگو۔۔ باہر جاؤ بیٹا۔۔

اسکی بھاری آواز کمرے میں گونجی۔۔ پوگو شرافت سے بیلا کے قریب سے اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

وہ آنکھیں موندھ کر رخ موڑھ گئی۔۔

اسکے انداز پر وہ زخمی سا مسکرایا۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ اسکے بلکل سامنے آکھڑا ہوا۔۔ اسکے کلون کی خوشبو بیلا کو اپنے نتھوں میں گھستی محسوس ہو رہی تھی۔۔ دھڑکنیں بلاوجہ ہی شور کرنے لگیں تھیں۔۔

کتنے ہی لمحے خاموشی سے وہ اسکی پلکوں کی لرزش دیکھتا رہا۔۔

وہ لب بھینچ کر لیٹی خود پر اسکی نظروں کی تپش باخوبی محسوس کر سکتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

دل کے ہزار شور کرنے کے باوجود بھی وہ خود کو روک نہیں سکا۔۔ محبت اس نے کی تھی جھکنا بھی اسے ہی تھا۔۔ وہ تو سرے سے ہی محبت سے انکاری تھی۔۔۔

اپنے عمل سے اس نے ثابت بھی کر دیا تھا۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھتے وہ اپنی تمام تر شدّت۔۔ ساری تکلیفیں۔۔ اپنے ایک لمس کے ذریعے اسے محسوس کرواتے وہ خود بھی کرب سے آنکھیں میچ گیا تھا۔۔

اسکے لمس میں اتنی شدّت تھی کے ایک پل کو وہ سن سی ہو کر رہ گئی۔۔ وہ چاہ کر بھی اسے دھتکار نہیں پائی تھی۔۔ اسکی گرم سانسوں سے اسے چہرہ جھلستا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔ اس نے چادر مٹھیوں میں بھینچ لی تھیں۔۔

کتنی ہی دیر وہ اسکے ماتھے پر لب رکھے کھڑا رہا۔۔ آہستہ سے پیچھے ہو کر اسے دیکھتے وہ اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا جہاں کچھ دیر پہلے پوگو بیٹھا ہوا تھا۔۔

وہ اب بھی آنکھیں بند کئے لیٹی ہوئی تھی۔۔ بھینچی ہوئی مٹھیاں۔۔ کانپتے لب۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سراپا امتحان تھی۔۔

دائیں ہاتھ کی کلائی میں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی جو شاید سٹیچز لگانے کے بعد کی گئی تھی۔۔ دوسرے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں کیا یہ بیلا۔۔

وہ آرزردگی سے پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

"کیا واقعی۔۔

وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

۔

"جج جی۔۔ نہیں ہوں آپ کو جواب دہ۔۔

وہ بھرائے لہجے میں بولی۔۔ جتنا وہ ضبط کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی اتنے ہی آنسوں اڈ اڈ کر آنکھوں میں آ رہے تھے۔۔

نرس اندر داخل ہوئی تو وہ کچھ پیچھے ہوا۔۔

"ویکنیس ابھی زیادہ ہے۔۔ آپ زیادہ باتیں نہیں کریں۔۔

اسکے بازو میں انجکشن پیوست کرتی وہ پیشہ وارانہ انداز میں ھدایت بھی کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہلکا سا سسکی۔۔

ابراھیم فورا اسکی جانب جھکا تھا۔۔نرس حیران نظروں سے انھیں تکتی باہر چلی گئی۔۔

"کیا ہوا زیادہ درد ہے۔۔

وہ فکر مندی سے اسکی جانب دیکھتا پوچھ رہا تھا۔۔

بیلا نے اس پورے عرصے میں پہلی بار اسکی جانب دیکھا تھا۔۔شرٹ کی آستین پر خون کے نشانات تھے جو مدھم پڑھ گئے تھے شاید نماز پڑھنے کے لئے اسے واش کیا تھا۔۔

"ابراھیم بھائی ایک لمحے کے لئے تمہارے قریب سے نہیں ہٹے"

اسے شیریں کی کچھ دیر پہلے کہی بات یاد آئی۔۔

بکھرے بال۔۔سرخ آنکھیں اور آنکھوں کے سوجے پپوٹے جو خبر اسے سنانا چاہ رہے تھے فلحال وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی یہ حالت اس کے لئے تھی۔۔اسکے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

۔

"آپ رخصتی نہیں چاہتی ابھی؟

دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔وہ دھیرے سے سر نفی میں ہلا گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کب کبھی نہیں۔۔ کبھی بھی نہیں چاہتی۔۔

جلدی سے تصحیح کی گئی۔۔ مبادہ وہ کچھ غلط ہی نا سمجھ لے۔۔

۔

"دو چیزوں عشق میں کہیں گنجائش نہیں ہوتی بیلا۔۔

انا اور شرک کی۔۔ انا جب تک، فنا کے ھاتھ پہ بیعت نہیں کرتی، انسان کا عشق سچا نہیں ہو سکتا۔۔ میں آپ کو اپنی انا سونپ رہا ہوں بیلا۔۔ جانتی ہیں نا ایک مرد اپنی انا کی جنگ کس سے ہارتا ہے۔۔

اس کے بازو کو غیر محسوس انداز میں سہلاتے وہ نرمی سے سوال کر رہا تھا۔۔

اسکی آواز کہیں گم ہو گئی تھی۔۔ وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں سر نفی میں ہلا رہی تھی۔۔ جیسے وہ اور کچھ سننا چاہتی ہو۔۔ یہی نرم لہجہ۔۔ یہی محبت بھرا انداز تو نہیں تھا اسکی زندگی میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"جس سے وہ عشق کرتا ہے۔۔ مرد ہو یا عورت انا کی جنگ انسان اسی ایک شخص سے ہارتا ہے جس پر دل ہار گیا ہو۔۔ میں تو آپ پر دل ہار گیا ہوں بیلا۔۔ آپ سے مقابلہ ہی نہیں کرنا چاہتا۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نگاہیں اگر کسی ایک چہرے پر ناٹکیں تو پھر عشق کی عطا چھین لی جاتی ہے۔۔ عشق کا در بند کر دیا جاتا ہے۔۔ وہ پھر کبھی نہیں کھلتا۔۔ میری نگاہیں آپ کے سوا کسی پر ٹکی ہی نہیں بیلا۔۔ کسی منظر پر نہیں۔۔ کسی چہرے پر نہیں۔۔ آپ نے ایک پہلو دیکھا کے آپ کے انجان ہونے کے باوجود میں آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے قریب آیا۔۔ میری غلطی ہے۔۔ لیکن یہ گناہ نہیں ہے بیلا۔۔

آپ نے دوسرا پہلو نہیں دیکھا کے آپ کے انجان ہونے کے باوجود میں نے اپنی ذات فقط آپ کے لئے مختص رکھی۔۔ آپ کے علاوہ نا کسی کو دیکھا نا کسی کو سوچا۔۔

آپ نے اس حرکت سے واضح کر دیا آپ کے لئے رشتے نہیں آپ کی انا اہم ہے اور اب میں اپنے فیصلے سے واضح کر رہا ہوں میرے لئے آپ اہم ہیں۔۔ میرا عشق اہم ہے۔۔ جب تک آپ اپنی رضامندی سے رخصتی کے آمادگی ظاہر نہیں کرینگی میری طرف سے کوئی دباؤ نہیں ہو گا۔۔ جو غلطی میں نے آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے قریب آکر اسکی یہ بہت بڑی سزا خود کے تجویز کی ہے میں نے بیلا۔۔ اس سے بڑی سزا آپ مجھے دینگی تو میری سانسیں تھم جائینگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جتنا وقت چاہیں لے لیں۔۔ ساری زندگی لے لیں۔۔ لیکن لوٹ کر آپ کو میرے پاس آنا ہے بیلا۔۔ آپکا نام میرے نام کے ساتھ جڑا رہے گا تا عمر۔۔ یا جب تک میری زندگی ہے جب تک۔۔ اسکے بعد آپ آزاد ہیں۔۔

اسکی کلائی پر بندھی پٹی پر پوری شدّت سے لب رکھتے وہ روم سے نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ابراھیم۔۔ تم بھی گھر چلے جاؤ بیٹا۔۔ فریش ہو جاؤ۔۔

اطہر ملک نے اسکی جانب دیکھتے نرمی سے کہا۔۔ جو پچھلے تین گھنٹے سے اسی طرح کرسی پر اسکا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔ اسکے چہرے پر خوف کی لکیریں رقم تھیں۔۔ وہ جانتے تھے کے وہ بیلا کو پسند کرتا ہے۔۔ اس تک حد یہ انھیں اندازہ نہیں تھا۔۔

۔

"انہوں نے زوار سے کہا ہے اگر میں نے انھیں آزاد نہیں کیا تو یہ بار بار اسی طرح کرینگی۔۔

اسکے چہرے پر نظریں جمائے وہ کھوئے کھوئے انداز میں بول رہا تھا۔۔

وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئے۔۔

پچھلے دو گھنٹوں سے بیلا دواؤں کے زیر اثر سو رہی تھی وہ اسی انداز میں اس نظریں ٹکائے ہاتھوں میں اسکا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

"میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں۔۔ کہ رہے تھے شام تک ڈسچارج کر دینگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتے ہوئے روم سے نکل گئے۔۔ وہ ایک بار پھر اسے دیکھنے لگا۔۔

بند آنکھوں پر سیاہ فگن لانبی پلکیں۔۔ ادھ کھلے لب۔۔ وہ اب بھی اپنے نائٹ گاؤن میں ہی بلبوس تھی۔۔ چہرے کی رنگت زردی مائل ہو گئی تھی۔۔

وہ بار بار اپنے سوکھتے لبوں پر زبان پھیر رہی تھی۔۔

۔

"بیلا۔۔ کیا ہوا کچھ چاہیئے۔۔؟

اسے آہستہ سے آنکھیں کھولتے دیکھ اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

"کوئی بھی نہیں آیا۔۔

اپنے گرد دیکھتی وہ بامشکل اٹھ بیٹھی۔۔ کمرے میں صرف ابراھیم کو موجود دیکھ کر اس نے لب بھینچے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"شیریں ابھی کچھ دیر پہلے گئی ہے۔۔ بابا بھی یہیں تھے ابھی ڈاکٹر سے بات کرنے کے لئے گئے ہیں۔۔

پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھاتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔ اس نے تو پانی نہیں مانگا تھا۔۔

لیکن یہ سچ تھا کے اسے پانی کی طلب ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مجھے کیفے جانا ہے۔۔

ہاتھ کی پشت سے کینولا ہٹاتے وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔ لیکن نقاہت کے باعث اسے کھڑے ہونے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔

۔

"بیلا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ابھی۔۔ کیفے پر پوگو کے ساتھ زوار بھی ہے۔۔ وہ دیکھ لیگا۔۔

وہ پریشانی سے کہتا اسکے قریب آیا۔۔ سرعت سے اسکا ہاتھ تھام اسے ڈرپ ہٹانے سے روکا۔۔

۔

"مجھے اپنے کیفے جانے کے لئے آپ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔ مجھے جانا ہے ابھی کیفے۔۔

وہ غصّے سے بپھری اپنا ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"اس حالت میں باہر جائینگی آپ۔۔

گہری نظر اس پر ڈالتے اس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔

اسکی نظروں اور باتوں کا مفہوم سمجھتے اس نے خود پر نظر ڈالی۔۔ اگلے ہی پل سرخ سی ہوتی پیچھے ہٹی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں آپ کو اپنی اجازت کا پابند نہیں کر رہا۔۔ صرف اس وقت جانے سے روک رہا ہوں۔۔ آپ اپنی حالت دیکھیں کھڑی نہیں ہو پا رہی ہیں آپ۔۔ ٹھیک ہو جائیں پھر چلی جائیگا۔۔

وہ آہستہ سے اسکے ہاتھ کی پشت سہلاتا نرمی سے کہ رہا تھا۔۔

۔

"کیوں کر رہے آپ یہ سب۔۔ ایک دن میں میری اتنی فکر کیوں ہونے لگی آپ کو۔۔

اسکی نرمی پر وہ مزید جھنجھلائی۔۔ آنسوں بلاوجہ ہی آنکھوں میں امڈ آئے تھے۔۔

وہ خاموشی سے اسکے قریب کھڑا اسے آنسوں روکنے کی کوشش کرتے دیکھ رہا تھا۔۔ جو سرخ چہرے کے ساتھ آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتی خود کو رونے سے بعض رکھنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

"محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔

وہ سادہ سے لہجے میں بولا تھا۔۔ لیکن کچھ خاص تھا اسکے الفاظ میں وہ ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگی۔۔

"بیوی ہیں آپ میری۔۔ آپ انجان تھیں۔۔ میں تو نہیں تھا نا۔۔ میں شروع سے جانتا تھا کے آپ میرے روح سے جڑی ہیں بیلا۔۔ اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں اور اظہار کرنے میں بھی مجھے کوئی عار نہیں ہے۔۔ آپ پر سختی میں نے کبھی اپنی تسکین کے لئے نہیں کی بیلا۔۔ نا اسکا مقصد آپ کو تکلیف دینا ہوتا تھا۔۔ آپ نکاح میں

Posted on Kitab Nagri

ہیں میرے۔۔ میرے وجود کا حصّہ ہیں آپ۔۔ آپ پر بری نگاہ پڑے تو میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔ میں نہیں جانتا میرے لئے آپ کے دل میں اتنی بدگمانی اتنی نفرت کی وجہ میری سختیاں ہیں یا کوئی اور وجہ ہے۔۔

نرمی سے اسکے ہاتھوں کو تھام کر وہ اسکے آگے بیٹھا اسکے دل سے اپنے لئے بدگمانی کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"لیکن آپ کو کسی غلط کام سے روکنا میرا حق بھی ہے اور فرض بھی۔۔ یہ حق مجھے اللہ کی ذات نے دیا ہے بیلا۔۔ اس کے لئے میں نے آپ پر سختی کی ہے میں مانتا ہوں۔۔ اور آئندہ بھی کبھی مجھے سختی سے پیش آنا پڑا تو میں آؤنگا۔۔ لیکن اسکا مقصد آپ کو تکلیف دینا نہیں آپ کی حفاظت ہے۔۔ آپ کی بھلائی ہے۔۔

ناجانے وہ سمجھ بھی رہی تھی یا نہیں۔۔ لیکن وہ اس پر واضح کر دینا چاہتا تھا۔۔

۔

"مجھ پر سختی کرنا آپکا حق نہیں ہے۔۔

نقاہت کے باعث وہ زیادہ دیر ہوش میں بھی نہیں رہ پا رہی تھی لیکن اس حالت میں بھی وہ پھنکاری تھی۔۔

وہ مسکراہٹ دبا کر اس ضدی لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ سوپ شیریں لے کر آئی تھی آپ کے لئے۔۔ آپ اس وقت سو رہی تھیں اس لئے اس نے آپ کو ڈسٹرب نہیں کیا۔۔

شیشے کے پیالے میں سوپ ڈال کر وہ کرسی اس سے کچھ قریب کر کے آ بیٹھا۔۔

"مجھے نہیں پینا۔۔ سو رہی تھی مر تو نہیں گئی تھی میں۔۔ تھوڑی دیر انتظار نہیں کر سکتی تھی وہ میرا۔۔

نا جانے کس کا غصّہ وہ بے چاری شیریں پر اتار رہی تھی۔۔

"بیلا۔۔ اس طرح کے الفاظ استعمال کر کے مجھے سختی پر مجبور نہیں کریں۔۔ کل سے وہ مسلسل رو رہی ہے آپ کو دیکھ کر۔۔ میں نے اسے بھیجا ہے گھر۔۔ آپ تو اپنی ضد دکھا کر نیند آور دواؤں کے زیر اثر آرام کر رہی تھیں۔۔ آپ کو اس حالت میں دیکھ کر کس کے دل پر کیا گزری ہے اسکا اندازہ ہے آپ کو۔۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے چمچہ سوپ پلانے کی غرض سے اسکی جانب بڑھایا۔۔

"ان چونچلوں کی عادی نہیں ہوں میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھرائی آواز میں کہتی رخ موڑھ گئی۔

۔

"تو کر لیں خود کو عادی۔۔

پیالہ ٹیبل پر رکھ کر اس نے ایک ہاتھ سے اسکا رخ زبردستی اپنی جانب کرتے اسکے لبوں سے چمچہ لگایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سختی سے لب بھینچ گئی۔۔

اس بچکانی حرکت پر ابراھیم کو اس پر بیک وقت غصّہ اور پیار دونوں آرہا تھا۔۔

دونوں میں سے کسی کا بھی اس وقت وہ اظہار نہیں کر سکتا تھا۔۔ گہری سانس لے کر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔ جو دونوں لب سختی سے بھینچے آنکھوں میں آنسوں بھرے غصّے سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

کچھ پل اسے اسی طرح دیکھتے رہنے کے بعد وہ سوپ کا پیالہ ٹیبل پر رکھ کر کھڑا ہوا۔۔

وہ بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھ رہی تھی جیسے سمجھنا چاہ رہی ہو کے وہ کیا کرنے والا ہے۔۔ اسکے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی ایک ہاتھ سے اسکی ناک دبا کر اس نے اسے لب واں کرنے کا اشارہ کیا۔۔

"آپ نے خود مجھے یہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔۔ جلدی سے منہ کھولیں شاباش۔۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے ایک بار پھر سوپ کا چمچہ اسکی جانب بڑھایا۔۔

ضبط کی کوشش میں سرخ ہوتی وہ لب بھینچ کر اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند منٹ مزید اسی طرح رہنے کے بعد وہ بے حال سی ہوتی لب کھولے سانس لینے لگی۔۔ اس نے سرعت سے سوپ سے بھرا چمچہ اسکے منہ میں ڈالا۔۔

"شرافت سے اسے پی لیں بیلا۔۔

اس لڑکی کو واقعی نرمی زیادہ راس نہیں آتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"خود پی لو نگی میں۔۔

اسکے ہاتھ سے پیالہ لے کر وہ وہ خود ہی لمبے لمبے گھونٹ بھرتی سارا سوپ پی کر اسکے ہاتھ میں تھما گئی۔۔

اسکے انداز اور وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔

۔

شام تک وہ ڈسچارج ہو کر گھر آ گئی تھی۔۔ اس وقت کے بعد سے اس نے ابراھیم کو نہیں دیکھا تھا۔۔ ہسپتال سے وہ افضل ملک اور شیریں کے ساتھ آئی تھی۔۔ شیریں نے زبردستی اسے اپنے روم میں شفٹ کروایا تھا۔۔ لیکن وہ اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔ اسکی اس قدر سوجی آنکھیں دیکھ کر بیلا کو اندازہ ہوا کے ابراھیم اتنا بھی کچھ غلط نہیں کہ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ کھالو بیلا پھر میڈیسن لے کر جلدی سو جانا۔۔

ٹرے میں کھانا سجائے وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔ اسکی جانب دیکھے بغیر بیڈ پر اپنے اور اسکے درمیان ٹرے رکھ کر اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ادھر میری بات سنو۔۔جب مجھ سے منہ پھولائے رکھنا تھا تمہیں۔۔تو مجھے میرے کمرے میں کیوں جانے نہیں دیا۔۔

ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بیلا نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ بیٹھایا۔۔

"تم میری جان نکال دو۔۔اور میرا ناراضگی کا بھی کوئی حق نہیں۔۔

وہ بھرائے لہجے میں خفگی سے بولی۔۔

"اوہ میرا شیرو۔۔ناراض ہے۔۔

پیار سے اسے بھینچ کر گلے لگاتے وہ بے ساختہ ہنس پڑی۔۔

اسکے گلے لگاتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔۔اسکی کلائی سے بھل بھل بہتا خون ایک بار پھر نظروں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اوہ ہو۔۔شیریں میں ٹھیک ہوں یار۔۔

بیلا نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا وہی تو تھی جسکا رونا اسکے برداشت سے باہر تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تت تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ شیریں۔۔ تم نہیں جانتی مجھے کیا محسوس ہو رہا تھا تمہیں اس طرح دیکھ کر۔۔ تت تم نے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا۔

وہ ہچکیوں کے درمیان کہتی بری طرح رو رہی تھی۔۔ وہ اپنی بیلا کے سینے سے لگی ہوئی تھی یہ بات جہاں روح کو تسکین بخش رہی تھی وہیں دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا بیلا کی اس حرکت کے بعد سے۔۔

۔

"آئی ایم سوری۔۔ تم پلیز اس طرح نہیں روؤ۔۔ تمہیں پتہ ہے نا مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے جب تم روتی ہو۔۔

نرمی سے اسے خود سے الگ کرتے وہ پیار سے اسکے آنسوں صاف کر کے بولی۔۔ دروازے پر اطہر ملک کے ساتھ کھڑا زوار بھی ہنس پڑا۔۔

"تایا جان کو اجازت ہے۔۔؟

انہوں نے ہلکے سے گلا کھنکھار اندر آنے کی اجازت چاہی۔۔

"بہن کو منا رہی ہیں آپ۔۔

سنجیدگی سے بیلا کی جانب دیکھتے انہوں نے دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

۔

"آپ نے میرے ساتھ ناانصافی کی ہے تایا جان۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی خفگی سے بولی۔۔

۔

"تایا جان کی چڑیا۔۔ میری رانی بیٹی۔۔ تایا کر سکتے ہیں اپنے بچے کے ساتھ ناانصافی۔۔

آہستہ سے اسے ساتھ لگاتے انہوں نے محبت سے اسے پکارا۔۔ وہ انکے ساتھ لگی منہ پھولائے بیٹھی تھی۔۔

"آ آپ کو مجھے بتانا چاہیئے تھا تایا جان۔۔ میری مرضی پوچھنی چاہیئے تھی۔۔ اس وقت میری عمر اتنی نہیں ہو گی اب تو آپ بتا سکتے تھے۔۔ آپ مجھے جواب دہ ہیں تایا جان میری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیوں کیا آپ نے۔۔ بابا بھی مجھے جواب دہ ہیں۔۔

انکے سینے سے لگی وہ گھٹی گھٹی آواز میں کہ رہی تھی۔۔

"آپ کے تمام سوالوں کے جواب تایا آپ کو دینگے میرے بچے۔۔ تھوڑا سا انتظار کر لیں میری جان۔۔ ابھی آپ کی طبیعت بھی پوری طرح نہیں سنبھلی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے نرمی سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے جواب دیا۔۔

۔

"مم مجھے وجہ بتائیں۔۔

وہ بضد تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یہاں دیکھیں بیلا۔۔

اسکے بھیگے چہرے کو اوپر اٹھاتے انہوں نے نرمی سے کہا۔۔

"وہ فیصلہ سراسر میرا تھا میرے بچے۔۔اس میں قصور نا آپ کے بابا کا ہے نا سدرہ کا۔۔ سدرہ تو واقف بھی نہیں تھیں۔۔وجہ مجھ سے نہیں پوچھیں بیلا۔۔میں مجبور ہوں میرے بچے۔۔کسی کے عہد نے باندھ رکھا ہے مجھے۔۔ آپ مجھ پر بھروسہ کریں میری جان۔۔ آپ کے حق میں بہترین فیصلہ کیا ہے میں نے۔۔ابراھیم بہت چاہتا ہے آپ کو میرے بچے۔۔یہ میں اسکا باپ نہیں۔۔اپنی چڑیا کا تایا جان بن کر کہ رہا ہوں۔۔ آپ کچھ وقت دیں اسے میری جان۔۔ سمجھیں اسے میرے بچے۔۔تایا جان پر بھروسہ کر کے اسے ایک موقع دے دیں۔۔اور اگر پھر بھی وہ آپ کو اپنے لائق نہیں لگا۔۔پھر بھی آپ کو اس سے آزادی چاہیئے ہوئی تو میں آپ کا ساتھ دونگا۔۔لیکن ایک موقع تو دیں اسے میری جان۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ اپنے مخصوص انداز میں اسے سمجھا رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں رخصتی نہیں چاہتی۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

"میں آپ کے ساتھ ہوں میرے بچے۔۔کوئی میری چڑیا سے زبردستی نہیں کرے گا۔۔ آپ کو جتنا وقت چاہیئے لے سکتی ہیں۔۔لیکن اس حرکت کے متعلق آئندہ سوچنا بھی نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

" کبھی بھی نہیں چاہتی۔۔

وہ جلدی سے بولی۔۔

"کوئی بات نہیں ویسے بھی تو اس نے اسی گھر پر رہنا ہے۔۔ کبھی نہیں کرینگے ہم اسکی رخصتی۔۔

اسکے بال بگاڑتے زوار نے شرارت سے کہا۔۔

وہ بھی ہنس پڑے۔۔ وہ طلاق کی ضد سے پیچھے ہٹ گئی تھی ابھی یہی بہت تھا۔۔ اتنا بھروسہ تو تھا انھیں اپنے بیٹے پر وہ کبھی نا کبھی اسے قائل کر ہی لیگا۔۔ یہ معاملہ انہوں نے ان دونوں پر ہی چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ زبردستی بیلا کی رخصتی کر کے اسے گھر والوں سے مزید بدذن نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

۔

" چلیں بھئی بوڑھی عوام ذرا کمرے سے چلے جائیں۔۔ ہم نے اپنی باتیں کرنی ہے۔۔

اطہر ملک کو ہنستے ہوئے کہ کر اس نے شیریں کو کھانا درمیان میں رکھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"میرے تایا جان تو ابھی ینگ ہیں۔۔ انکے لئے تو میں ابھی کوئی بیوٹیفل سی لیڈی ڈھونڈھ رہی ہوں۔۔ تم نکلو یہاں سے 1965 کی تخلیق۔۔

زوار کی جانب خفگی سے دیکھتی وہ اطہر ملک کے ساتھ لگتی فخر سے بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

زوار کا چھت پھاڑ قہقہا گونج اٹھا۔۔

1965 "کی تخلیق۔۔انکے دماغ میں یہ الفاظ آتے کون سے چیمبر سے ہیں۔۔

اپنے کمرے میں داخل ہوتا ابراھیم سوچ کر رہ گیا۔۔اسکا کمرہ شیریں کے کمرے کے سامنے ہونے کی وجہ سے انکی باتوں کی آواز با آسانی اسے آرہی تھی۔۔

"بابا مجھ سے نہیں ملے۔۔

اس نے جیسے اطہر ملک سے شکوہ کیا تھا۔۔

"بابا کو آپ کی حرکت نے ڈسٹرب کر دیا ہے۔۔

انہوں نے نرمی سے اسے بتایا۔۔وہ پہلی بار شرمندہ ہوئی۔۔

۔

"چلو کوئی نہیں جلدی سے آکر یہ کھالو۔۔پھر منالینا بابا کو بھی۔۔

اسے پلیٹ تھما کر شیریں نے اسکی توجہ کھانے کی جانب کروائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

صبح اسکی آنکھ شیریں سے پہلے ہی کھل گئی تھی۔۔اپنے برابر میں بے خبر سوئی شیریں پر ایک نظر ڈال کر وہ بالوں کو سمیٹتی لان میں آ گئی۔۔

ٹھنڈی گھاس پر ننگے پیر چلتی چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے وہ صبح کی تازہ ہوا سانسوں کے ذریعے اندر اتار رہی تھی۔۔

لان کے آخری حصّہ میں موجود ناریل کے اس پرانے درخت کے نیچے رکھے بینچ پر باکس نما کسی چیز کی موجودگی محسوس کرتی وہ سرعت سے اسی جانب چلی آئی۔۔

قریب آتے اسکی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹنے کے قریب ہو رہی تھیں۔۔یہ وہی باکس تھا جو اسے موصول ہوتا تھا۔۔اور اس میں رکھے بیلا کے تازہ پھول۔۔

وہ خوشی سے کھکھلا اٹھی۔۔

اسکی کھنکتی ہنسی کی جلترنگ درخت کے پیچھے کھڑے اس شخص کے سماعتوں میں رس گھول گئی تھی۔۔

"مجھے پتہ تھا تم یہاں بھی آؤ گے۔۔

کتنا یقین تھا اسکے لہجے میں۔۔اس شخص کے لبوں پر حسرت بھری مسکان ابھری۔۔

"پھولوں کو احتیاط سے اٹھا کر اس نے چہرے کے قریب کر کے گہری سانس لی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پھول کے ساتھ رکھے کارڈ کو اٹھاتی وہ بینچ پر آ بیٹھی۔۔

درخت کے پیچھے کھڑا شخص سانس روکے کچھ اور سمٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔

کارڈ کھولتے ہی سیاہ موتی جیسے خوبصورت الفاظ سامنے تھے۔۔ اسکے لبوں پر معصوم سی مسکراہٹ ابھر آئی۔۔

"آلا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

"بے شک اللہ ہی کے ذکر سے دل سکون پاتے ہیں"

۔

اس نے مزید پڑھنا شروع کیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب دل لوگوں کے رویوں سے تھکنے لگے، حالات اور مشکلات سے دل گھبرانے لگے، تو اللہ کو یاد کر لیا کریں اس سے بات کر لیا کریں اس سے کہہ لیا کریں وہ رب تو سب کی سنتا ہے۔۔ وہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے بیلا۔۔ وہ آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ اسکی ذات سے ناامید نا ہوا کریں۔۔

اسے اپنی تکلیفیں بتا دیں بیلا۔۔ وہ درد کم کر دے گا،

وہ دل کو سکون دے دے گا،

Posted on Kitab Nagri

کیونکہ اسکے ذکر سے ہی سکون ملتا ہے۔۔

۔

وہ جیسے جیسے پڑھتی جا رہی تھی اسے محسوس ہو رہا تھا کوئی اسکے بہت قریب کھڑا اسکے کانوں میں سرد ھن رہا ہے۔۔ اپنی میٹھی نرم آواز میں اسے اسکی دل کی اصل آواز سنا رہا ہے۔۔ دل کے اصل مکین سے ملوا رہا ہے۔۔

اسے محویت سے وہ کارڈ دیکھتے دیکھ کر پیچھے کھڑا وہ شخص کھل کر مسکرا اٹھا۔۔

"میری محبت آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔۔ آپ مجھے جیسا بھی سمجھیں بیلا۔۔ آپ کے دل کا درد دراب کی باتوں سے ختم ہوتا ہے تو اس درد کا مداوا اور خاتمہ دراب ہی کرے گا۔۔ مگر محبت آپ کو ابراھیم ملک سے کرنی ہو گی۔۔ صرف ابراھیم ملک سے۔۔ میں اپنی پہچان آپ کو اس وقت تک نہیں بتاؤنگا جب تک آپ مجھ سے محبت کا خود اظہار نہیں کرینگی۔۔ جب تک آپ مجھے اس قابل نہیں سمجھ لیتیں کے دراب کے متعلق مجھے بتا سکیں۔۔ جب تک۔۔ آپ ایک شخص کو دو پہلوؤں سے دیکھینگی۔۔

لیکن ایک بات تو اٹل ہے میری جان ان دونوں شخص کا عشق آپ ہیں۔۔ ایک کی عقیدت کی حد تک۔۔ اور ایک کی محبت کی انتہا تک۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے معصوم چہرے پر نظریں جمائے اس نے اپنا عہد فضا کے سپرد کیا تھا۔۔ درخت کی ہلتی شاخیں۔۔ فضا کو معطر کرتی پھولوں کی خوشبو سب اس دیوانے کے عہد پر ہولے سے مسکرا کر جیسے آمین کہ رہے تھے۔۔

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com